مترجم وشارح

مولانا ابو حمزہ محمد شریف

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

اشرف الانشاء

اردو شرح

معلّم الانشاء

جلد اول

مترجم وشارح

مولانا ابو حمزہ محمد شریف

مکتبہ رحمانیہ
MAKTABA-E-REHMANIA
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: .... اشرف الانشاء (اردو شرح معلم الانشاء) (جلد اول)

مترجم وشارح: .... مولانا ابو حمزہ محمد شریف

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلدَّرۡسُ الۡاَوَّلُ

(پہلا سبق)

مفرد[1]

کلمہ اور اس کی قسمیں

جس لفظ سے کوئی معنی سمجھ میں آتا ہو ''نحو'' کی اصطلاح میں اسے ''کلمہ'' کہا جاتا ہے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں:۔ اسم، فعل، حرف

اسم: اس کلمہ کو کہتے ہیں کہ جس سے کسی آدمی یا جانور یا جگہ یا چیز یا کسی کا نام سمجھ میں آئے اور اس کے اندر ماضی حال مستقبل میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے **خالدٌ** (خالد)، **القرآن** (قرآن)، **الفرس** (گھوڑا)، **لکنو** (لکھنو)، **الشجر** (درخت)، **الابریق** (لوٹا) **القرأة** (پڑھنا) **الجریُ** (دوڑنا)۔

فعل: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا ''ہونا'' یا ''کرنا'' سمجھا جائے اور ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو کہ وہ کام ماضی حال، مستقبل تینوں زمانوں میں کسی زمانے میں ہوا یا ہوگا۔ جیسے **قَرَأَ** (اس نے پڑھا) **یَقۡرَءُ** (وہ پڑھتا ہے) (یا وہ پڑھے گا) **قَرَأَ** میں زمانہ ماضی اور

---

[1] انسان کے منہ سے جو بات نکلتی ہے وہ چند مفرد الفاظ کا مجموعہ ہوتی ہے اگر ان الفاظ کو ہم ایک دوسرے سے الگ کر دیں تو ہر لفظ مفرد کہلائے گا۔ جیسے رَکِبَ خَالِدٌ عَلَی الۡحِصَانِ۔ یہ ایک جملہ ہے جو چار لفظوں سے مرکب ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کو یا ہر ایک کو الگ الگ کر دیں تو الگ کیا ہوا لفظ مفرد کہلائے گا اور مجموعہ کو مرکب کہیں گے۔

يَقْرَءُ میں زمانہ حال اور استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔

حرف: ایک ایسا کلمہ ہے جو اپنے پورے معنی کے بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو۔ یعنی جب تک اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ نہ ملے اس کے معنی پورے طور پر سمجھ میں نہ آئیں جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک) فِیْ (میں)

فائدہ: "ال" تنوین (ً ٍ ٌ) اضافت اور جر (زیر) ۔ اسم کی علامت ہیں۔ فعل پر "ال" جر اور تنوین نہیں آتی اور نہ ہی فعل مضاف ہوتا ہے فعل میں زمانے کا پایا جانا ضروری ہے۔

حرف کی علامت اس کی تعریف سے ظاہر ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (١) مشق نمبر (١)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم فعل حرف کی تمیز کرو

(١)	اَلطَّيْرُ يَطِيْرُ فِي الْهَوَاءِ۔	پرندہ ہوا میں پرواز کرتا ہے۔
(٢)	اَلسَّمَكُ يَعِيْشُ فِي الْمَاءِ	مچھلی پانی میں زندگی گزارتی ہے۔
(٣)	اَلْعُصْفُوْرُ يَتَغَرَّدُ عَلَى الشَّجَرَةِ	چڑیا درخت پر چہچہاتی ہے۔
(٤)	اِنَّ السَّفِيْنَةَ تَجْرِيْ عَلَى الْمَاءِ	بے شک کشتی پانی پر چلتی ہے۔
(٥)	يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ	بارش آسمان سے اترتی ہے۔
(٦)	سَافَرَ عَلِيٌّ اِلٰى دِهْلِي	علی نے دہلی کی طرف سفر کیا۔
(٧)	تَوَضَّأْتُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ	میں نے ٹھنڈے پانی سے وضو کیا۔
(٨)	صِدْتُ الطُّيُوْرَ بِالْبَنْدُقِيَةِ	میں نے بندوق سے پرندوں کو شکار کیا۔
(٩)	حَفَظَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ	شاگرد نے سبق یاد کیا۔
(١٠)	اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حل: اسم، فعل اور حرف کی تمیز درج ذیل ہے۔

(١) الطير، يطير في الهواء

اسم، فعل، حرف، اسم

(۲) السمك یعیش فی الماء
اسم، فعل، حرف، اسم

(۳) العصفور یتغرد علی الشجرة
اسم، فعل۔ حرف، اسم

(۴) ان السفینة تجری علی الماء
حرف، اسم، فعل، حرف، اسم

(۵) ینزل المطر من السماء
فعل، اسم، حرف، اسم

(۶) سافر علی الی دهلی
فعل، اسم، حرف، اسم

(۷) توضات بالماء البارد
فعل، حرف،اسم، اسم

(۸) صدت الطیور با لبندقیة
فعل، اسم، حرف، اسم

(۹) حفظ التلمیذ الدرس
فعل، اسم، اسم

(۱۰) انَّ اللّٰه علی کل شیءٍ قدیر
حرف، اسم، حرف، اسم، اسم، اسم

اَلدَّرْسُ الثَّانِی

(دوسرا سبق)

(نکرہ ومعرفہ)

اسم کی دو قسمیں ہیں نکرہ اور معرفہ۔

نکرہ: ایک ہی قسم کی کئی چیزوں کے مشترک نام کو ''اسم نکرہ'' کہا جاتا ہے یہ کسی معین اور مخصوص چیز پر دلالت نہیں کرتا۔ جیسے کِتَابٌ (کوئی کتاب)، رَجُلٌ (کوئی آدمی۔ کوئی مرد) فَرَسٌ (کوئی گھوڑا)، مَاءٌ (کچھ پانی یا کسی قسم کا پانی) بَلَدٌ (کوئی شہر وغیرہ)

معرفہ: وہ اسم ہے جو کسی معین ومخصوص چیز کو بتائے جیسے اَلْکِتَابُ (کوئی خاص کتاب)، اَلْفَرَسُ (کوئی مخصوص گھوڑا) دِھْلِیٌ مخصوص شہر کا نام ہے۔ خَالِدٌ (ایک مخصوص شخص کا نام ہے)

فائدہ: نکرہ کا ترجمہ عام طور پر ''کوئی'' ''کوئی ایک'' ''چند'' اور کچھ سے کیا جاتا ہے اور معرفہ کا ترجمہ مطلقاً یعنی اس کے ترجمہ میں لفظ ''خاص'' یا ''مخصوص'' لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ یہ بات ذہن میں آتی ہے اور سننے والا اس کو سمجھتا ہے۔

اسم معرفہ کی اقسام

اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں۔ جو ذیل میں دی جاتی ہیں۔

(۱) علم (۲) معرف باللام (۳) اسم ضمیر

(۴) اسم اشارہ (۵) اسم موصول (۶) منادیٰ

(۷) مضاف الی المعرفۃ

عَلَم: افراد واشخاص اور شہر وغیرہ کے خصوصی نام مخصوص طریقہ پر رکھ لئے جائیں: جیسے

خَالِدٌ، مَحْمُوْدٌ، دِهْلِيْ، مَكَّةُ الْمَدِيْنَةُ۔ مِصْرُ، الْعِرَاقُ وغیرہ۔

(۲) معرف باللّام: یعنی ہر وہ اسم جو "ال" کے ذریعے معرفہ بنایا لیا ہو جیسے اَلْبَيْتُ، اَلْكِتَابُ، اَلْوَلَدُ، اَلرَّسُوْلُ وغیرہ۔

"ال" کو حرف تعریف کہا جاتا ہے (یعنی معرفہ بنانے والا حرف) جب کسی نکرہ کو معرفہ بنانا مقصود ہو تو اس پر "ال" داخل کر کے معرفہ بنا لیتے ہیں۔ رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ اور وَلَدٌ سے اَلْوَلَدُ وغیرہ۔

جس لفظ پر "ال" داخل ہو تو اس پر تنوین نہیں آتی "علم" یعنی ناموں پر "ال" داخل نہیں ہوتا ہاں البتہ جن ناموں پر شروع ہی سے الف لام ہو وہ باقی رہے گا جیسے اَلْمَدِيْنَة اور العراق، اور البصرة پر شروع سے داخل ہے۔

(۳) اسم ضمیر: جیسے هُوَ، هُمَا، هُمْ، اَنْتَ، اَنَا، نَحْنُ وغیرہ۔

(۴) اسم اشارہ: هٰذا، هٰذِهٖ یہ ذٰلِكَ، تِلْكَ (وہ) هٰؤُلَاۤءِ یہ سب اُولٰۤئِكَ (وہ سب)۔

(۵) اسم موصول: جیسے اَلَّذِیْ اَلَّتِیْ جو اَلَّذِیْنَ اَلّٰتِیْ (جو، جمع) ہے۔

(۶) منادیٰ: جیسے یَارَجُلُ، یَا وَلَدُ وغیرہ

(۷) مضاف الی المعرفۃ: یعنی ہر وہ اسم جو معرفہ کی پچھلی پانچ قسموں میں کسی ایک قسم کی طرف مضاف ہو جیسے کِتَابُ مَحْمُوْدٍ (محمود کی کتاب) فَرَسُ الرَّجُلِ (معلوم و مخصوص آدمی کا گھوڑا) قَلَمُهٗ (اس کا قلم)، کِتَابُ الَّذِیْ جَاءَ (اس کی کتاب جو آیا)

اَلتَّمْرِيْنُ (۲) (مشق نمبر ۲)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْقَلَمُ	(۲) اَلْكِتَابُ	(۳) كُرَّاسَةٌ	(۴) حِبْرٌ	(د) مِرْسَمٌ
قلم	کتاب	ایک کاپی	کچھ روشنائی	ایک پنسل

(۶) اَلْمِحْبَرُ دوات	(۷) اَلسَّبُّوْرَةُ تختہ سیاہ	(۸) اَلْبُسْتَانُ باغ	(۹) اَلشَّجَرَةُ درخت	(۱۰) غُصْنٌ ایک ٹہنی
(۱۱) اَلْوَرَقُ پتا/کاغذ	(۱۲) اَلزَّهْرُ پھول	(۱۳) اَلثَّمَرُ پھل	(۱۴) فَاكِهَةٌ ایک میوہ	(۱۵) بَيْتٌ ایک گھر
(۱۶) اَلسَّقْفُ چھت	(۱۷) اَلْبَابُ دروازہ	(۱۸) جِدَارٌ ایک دیوار	(۱۹) اَلْمِفْتَاحُ چابی	(۲۰) قُفْلٌ ایک تالہ
(۲۱) اَلشُّبَّاكُ کھڑکی	(۲۲) اَلْاَبُ باپ	(۲۳) اَلْاَخُ بھائی	(۲۴) اَلْاُسْتَاذُ استاذ	(۲۵) تِلْمِيْذٌ ایک شاگرد
(۲۶) اَلْوَلَدُ لڑکا	(۲۷) اَلْخَادِمُ نوکر	(۲۸) اَلْبِنْتُ بیٹی		

اَلتَّمْرِيْنُ (۳) (مشق نمبر۳)

عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) چاند اَلْقَمَرُ	(۲) ستارہ اَلنَّجْمُ	(۳) سورج اَلشَّمْسُ	(۴) آسمان اَلسَّمَاءُ
(۵) زمین اَلْاَرْضُ	(۶) بادل اَلْغَيْمُ	(۷) ہوا اَلرِّيْحُ	(۸) دریا اَلْبَحْرُ، اَلنَّهْرُ
(۹) پہاڑ اَلْجَبَلُ	(۱۰) جنگل اَلْغَابَةُ	(۱۱) آگ اَلنَّارُ	(۱۲) پانی اَلْمَاءُ
(۱۳) دھواں اَلدُّخَانُ	(۱۴) روشنی اور تاریکی اَلنُّوْرُ وَالظُّلْمَةُ	(۱۵) بارش اور شبنم اَلْمَطَرُ وَالطَّلُّ	(۱۶) میز اَلطَّاوِلَةُ

(۲۰) جاذب اَلنَّشَافَةُ	(۱۹) ایک ڈیسک مِنْضَدَةٌ	(۱۸) کوئی کرسی كُرْسِيٌّ	(۱۷) ایک تپائی طَاوِلَةٌ
(۲۴) جوتا اَلنَّعْلُ	(۲۳) کوئی تولیہ مِنْشَفَةٌ	(۲۲) ایک رومال مِنْدِيْلٌ	(۲۱) قمیص اَلْقَمِيْصُ
(۲۸) چادر اَلرِّدَاءُ	(۲۷) تکیہ اَلْوِسَادَةُ	(۲۶) پائجامہ اَلسِّرْوَالُ	(۲۵) ایک ٹوپی قَلَنْسُوَةٌ

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

(تیسرا سبق)

مرکب

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔ مرکب کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مرکب تام اور (۲) مرکب ناقص۔

مرکب تام: ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس سے کوئی بات پوری سمجھی جائے۔ یعنی اس سے کوئی خبر، کوئی حکم یا کوئی خواہش معلوم ہو جیسے اَلْبُسْتَانُ جَمِیْلٌ (باغ خوبصورت ہے)، قُمْ یَاسَعِیْدُ (کھڑے ہو اے سعید) اِجْلِسْ (بیٹھ) مرکب تام کو ''جملہ مفیدہ'' اور ''کلام'' بھی کہتے ہیں۔

مرکب ناقص: اس مرکب کو کہتے ہیں کہ جس سے کوئی پوری بات سمجھ میں نہ آتی ہو جیسے اَلثَّوْبُ النَّظِیْفُ (ستھرا کپڑا)، مَاءُ الْبَحْرِ (سمندر کا پانی) حِذَاءُ خَالِدٍ (خالد کا جوتا)، خَمْسَةَ عَشَرَ (پندرہ)

مرکب ناقص کی قسمیں ہیں۔ اس کی مشہور قسمیں ''مرکب توصیفی'' اور ''مرکب اضافی'' ہیں جو بیان کی جاتی ہیں۔

فائدہ: مرکب تام میں لفظ قُمْ، اِجْلِسْ وغیرہ بظاہر ایک ہی لفظ معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے شاید تمہیں ''مفرد'' کا شبہ ہو مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہے بلکہ اس میں ایک اور لفظ پوشیدہ ہے جو اگرچہ بولا نہیں جاتا مگر سمجھا جاتا ہے ایک لفظ یہاں پوشیدہ ہے یہ لفظ اَنْتَ کا ہے جب اِجْلِسْ کہا جائے گا اس سے مفہوم اِجْلِسْ اَنْتَ ہی ہوگا اور بات پوری سمجھی جائے گی۔ اس لئے یہ مرکب تام ہے بخلاف مرکب ناقص کے کہ اس میں مَاءُ الْبَحْرِ،

اَلثَّوْبُ النَّظِيْفُ، خَمْسَةَ عَشَرَ وغیرہ اگرچہ دولفظوں سے مرکب ہیں۔مگر ان سے کوئی پوری بات نہیں سمجھی جاتی اس لئے یہ مرکب ناقص کہلاتے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۴) (مشق نمبر۴)

مرکب تام اور مرکب ناقص میں تمیز کرو۔

(۱) اَلْمَاءُ بَارِدٌ (۲) اَلثَّوْبُ نَظِيْفٌ (۳) اَلْبَيْتُ النَّظِيْفُ
(۴) لَيْسَ الْوَلَدُ (۵) لَيْتَ الْفَاكِهَةَ (۶) اَكَلَ فَرِيْدُ نِ الْفَاكِهَةَ
(۷) اَلْقَلَمُ الَّذِیْ (۸) لَعَلَّ الْخَادِمَ (۹) لَعَلَّ التِّلْمِيْذُ يَنْجَحُ
(۱۰) اِنْ جِئْتَ (۱۱) كَاَنَّ الْكِتَابَ (۱۲) اَلنَّجْمُ لَامِعٌ
(۱۳) اَلْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ (۱۴) نَامَتِ الصَّبِيَّةُ

حل:

مرکب تام: اَلْمَاءُ بَارِدٌ، اَلثَّوْبُ نَظِيْفٌ، اَكَلَ فَرِيْدُ نِ الْفَاكِهَةَ، اَلْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ، لَعَلَّ التِّلْمِيْذُ يَنْجَحُ، اَلنَّجْمُ لَامِعٌ، نَامَتِ الصَّبِيَّةُ

مرکب ناقص: اَلْبَيْتُ النَّظِيْفُ، لَيْسَ الْوَلَدُ، لَيْتَ الْفَاكِهَةَ، اَلْقَلَمُ الَّذِیْ لَعَلَّ الْخَادِمَ، اِنْ جِئْتَ، كَاَنَّ الْكِتَابَ۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

(چوتھا سبق)

مرکب توصیفی:

مرکب توصیفی ایسے مرکب کو کہتے ہیں۔ جس میں کسی اسم (اسم ذات[۱]) کی کوئی صفت یا حالت یا کیفیت وغیرہ بیان کی گئی ہو۔ جیسے اَلْمَاءُ الْعَذْبُ (میٹھا پانی) اَلْهَوَاءُ الْبَارِدُ (ٹھنڈی ہوا)، اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ (محنتی لڑکا)، مَحْمُوْدُ الْخَطِيْبُ مقرر محمود وغیرہ۔

(۱) مرکب توصیفی کا پہلا جز ''موصوف'' اور دوسرا ''صفت'' کہلاتا ہے۔

(۲) موصوف ہمیشہ ''اسم ذات'' اور صفت عموماً ''اسم صفت[۲]'' ہوا کرتا ہے۔

(۳) مرکب توصیفی یعنی موصوف وصفت کے درمیان حسب ذیل باتوں میں پوری مطابقت ہوتی ہے اور وہ یہ ہیں (۱) اعراب[۱] (۲) تعریف وتنکیر (۳) تذکیرو

---

[۱] اسم ذات سے مراد وہ لفظ ہے جو کسی شے کے محض وجود کو بتائے جیسے اوپر کی مثالوں میں اَلْمَاءُ، اَلْهَوَاءُ، مَحْمُوْدٌ کہ یہ پانی، ہوا، لڑکا محمود کے محض وجود اور ان کی ذات پر دلالت کرتے ہیں۔

[۲] اسم صفت کسی چیز کی اچھائی، برائی، حالت وکیفیت اور صفت پر دلالت کرتا ہے جیسے اَلْعَذْبُ اَلْبَارِدُ، اَلْمُجْتَهِدُ اور اَلْخَطِيْبُ یہ چاروں الفاظ حالت وکیفیت کو بتارہے ہیں۔ اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں اسم فاعل جیسے عَالِمٌ اسم مفعول جیسے مَعْلُوْمٌ صفت مشبہ عَلِيْمٌ (جاننے والا) اسم تفضیل جیسے اَعْلَمُ (زیادہ جاننے والا) اسم مبالغہ جیسے عَلَّامٌ اور عَلَّامَةٌ (بہت جاننے والا)
صفت عموماً انہی اسماء صفات سے لائی جاتی ہے مگر کبھی صفت کے لئے جملہ یا شبہ جملہ بھی آتا ہے۔ اس کی مزید تفصیل حصہ دوم میں آئے گی انشاء اللہ۔

[۱] اعراب لفظ کی آخری حالت کو کہتے ہیں اور یہ چار ہیں۔ رفع، نصب، جر اور جزم، جر اسم کے ساتھ مختص ہے اور جزم فعل کے ساتھ رفع کی علامت ضمہ (ـُـٌ) اور نصب کی علامت (ـَـً) اور جر کی علامت کسرہ (ـِـٍ) جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ رفع والے اسم کو مرفوع اور نصب والے اسم کو منصوب اور جر والے اسم کو مجرور کہتے ہیں۔

تانیث (۴) واحد تثنیہ اور جمع۔ البتہ موصوف اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت عموماً واحد مؤنث ہی آتی ہے جیسے اَلشَّجَرَاتُ الطَّوِيْلَةُ اور کبھی مطابقت کے لئے اَلطَّوِيْلَاتُ بھی کہتے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۵) مشق نمبر (۵)

(تعریف و تنکیر میں موصوف صفت کی مطابقت)

اردو میں ترجمہ کریں:

(۱) اَلْبُسْتَانُ الْجَمِيْلُ خوبصورت باغ	(۲) اَلْغُصْنُ الْأَخْضَرُ سبز شاخ	(۳) اَلْوَرَقُ النَّاعِمُ ملائم کاغذ
(۴) ثَوْبٌ رَخِيْصٌ ایک سستا کپڑا	(۵) قَلَمٌ ثَمِيْنٌ ایک قیمتی قلم	(۶) اَلرِّدَاءُ الْخَشِنُ کھردری چادر
(۷) اَلْمَطَرُ الْغَزِيْرُ موسلا دھار بارش	(۸) اَلسَّحَابُ الْكَثِيْفُ گھنا بادل	(۹) تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ ایک محنتی طالب علم
(۱۰) اَلْفَلَّاحُ الْكَسْلَانُ سست کسان	(۱۱) اَلْقِطَارُ السَّرِيْعُ تیز گاڑی	(۱۲) فَرَسٌ بَطِيْءٌ ایک سست گھوڑا
(۱۳) اَلتُّفَّاحُ الْحُلْوُ میٹھا سیب	(۱۴) اَللَّيْمُوْنُ الْحَامِضُ کھٹا لیموں	(۱۵) إِقْبَالُ الشَّاعِرُ شاعر اقبال

ضمہ فتحہ کسرہ اعراب بالحرکت کہلاتے ہیں۔ اعراب کی ایک دوسری قسم اعراب بالحروف ہے اور یہ الف واؤ اور ی ہیں۔

اسمائے ستہ (اب، اخ وغیرہ) میں رفع کے لئے واؤ اور نصب کے لئے الف اور جر کے لئے ی کا استعمال ہوتا ہے۔ مگر تثنیہ میں الف رفع کی علامت سمجھا جاتا ہے اور نصب و جر دونوں کے لئے ی کا ماقبل مفتوح اور مابعد مکسور ہے۔ جیسے خَالِدَيْنِ جمع مذکر سالم میں رفع کے لئے واؤ اور نصب و جر کیلئے "ی" ماقبل مکسور اور مابعد مفتوح یعنی یائے تثنیہ کے برعکس آتا ہے جیسے خَالِدِيْنَ۔

(١٢) اَلدِّيْنُ الْقَيِّمُ سیدھا دین		

اَلتَّمْرِيْنُ (٦) مشق نمبر (٦)

مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب توصیفی کے جملے لکھو۔

طَائِرٌ، اَلْبَابُ اَلْجَدِيْدُ وَلَدٌ
اَلسَّرِيْعُ اَلنَّاعِمُ اَلْكَبِيْرُ شُبَّاكٌ
اَلْكِتَابُ اَلْمَسْجِدُ جَمِيْلٌ صَغِيْرٌ
اَلْفِرَاشُ اَلثَّوْبُ مَفْتُوْحٌ اَلْمُغْلَقُ
صَالِحٌ اَلْحِصَانُ بَيْتٌ اَلْخَلَقُ (پرانا)

مرکب توصیفی کے جملے

(١) طَائِرٌ جَمِيْلٌ (ایک خوبصورت پرندہ)	(٦) اَلْفِرَاشُ النَّاعِمُ (نرم بستر)
(٢) اَلْبَابُ الْمُغْلَقُ (بند دروازہ)	(٧) اَلْمَسْجِدُ الْكَبِيْرُ (بڑی مسجد)
(٣) اَلثَّوْبُ الْجَدِيْدُ (نیا کپڑا)	(٨) شُبَّاكٌ مَفْتُوْحٌ (ایک کھلی ہوئی کھڑکی)
(٤) وَلَدٌ صَالِحٌ (ایک نیک لڑکا)	(٩) اَلْكِتَابُ الْخَلَقُ (پرانی کتاب)
(٥) اَلْحِصَانُ السَّرِيْعُ (تیز گھوڑا)	(١٠) بَيْتٌ صَغِيْرٌ (ایک چھوٹا گھر)

اَلتَّمْرِيْنُ (٧) مشق نمبر (٧)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(١) ٹھنڈا پانی	(٢) صاف ہوا	(٣) میٹھا پھل	(٤) سرخ روشنائی
اَلْمَاءُ الْبَارِدُ	اَلْهَوَاءُ النَّقِيُّ	اَلثَّمَرُ الْحُلْوُ	اَلْحِبْرُ الْاَحْمَرُ

(۵) سیاہ پنسل اَلْمِرْسَمُ الْاَسْوَدُ	(۶) ایک خوبصورت پرندہ طَائِرٌ جَمِيْلٌ	(۷) ایک قیمتی ہار عِقْدٌ ثَمِيْنٌ	(۸) موٹا بیل اَلثَّوْرُ السَّمِيْنُ
(۹) ایک تیز رفتار گھوڑا فَرَسٌ سَرِيْعٌ	(۱۰) چوڑی سڑک اَلشَّارِعُ الْعَرِيْضُ	(۱۱) ایک نیک لڑکا وَلَدٌ صَالِحٌ	(۱۲) ایک اچھی کتاب كِتَابٌ جَيِّدٌ
(۱۳) محنتی طالب علم اَلتِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ	(۱۴) مہربان استاد اَلْاُسْتَاذُ الشَّفِيْقُ	(۱۵) شاہد ادیب شَاهِدُنِ الْاَدِيْبُ	(۱۶) آخری نبی اَلنَّبِيُّ الْخَاتَمُ
(۱۷) محمد رسول مُحَمَّدُنِ الرَّسُوْلُ	(۱۸) سچا رسول اَلرَّسُوْلُ الصَّادِقُ		

اَلتَّمْرِيْنُ (۸)

تذکیر[1] وتانیث میں موصوف صفت کی مطابقت

اردو میں ترجمہ کریں۔

[1] تذکیر وتانیث: جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔ مذکر اور مؤنث۔
اسم مؤنث دو طرح کے ہیں۔ قیاسی اور سماعی پھر قیاسی کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی۔
مؤنث لفظی کی تین علامتیں ہیں جو اسم کے آخر میں ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں۔
(۱) تائے تانیث (ۃ) جیسے اِمْرَأَةٌ، بَقَرَةٌ، عَالِمَةٌ، مَفْتُوْحَةٌ، اَلْفِضَّةُ وغیرہ
(۲) الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی، سَلْمٰی، الصُّغْرٰی، الْحُسْنٰی وغیرہ
(۳) الف ممدودہ جیسے اَسْمَاءُ (عورت کا نام) حَسْنَاءُ (خوبصورت عورت) وغیرہ
صفت مشبہ جو اَفْعَلُ کے وزن پر آئے اس کا اسم مؤنث اسی فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَحْمَرُ سے حَمْرَآءُ، اَسْوَدُ سے سَوْدَاءُ، اَصْفَرُ سے صَفْرَآءُ، اَزْرَقُ سے زَرْقَآءُ، اَحْسَنُ سے حَسْنَآءُ وغیرہ۔
(۲) مؤنث معنوی: یعنی جس میں علامت تانیث ظاہر نہ ہو مگر وہ مؤنث پر دلالت کرتے ہوں اور یہ چار طرح کے ہیں
(۱) عورتوں کے نام مَرْيَمُ، زَيْنَبُ، هِنْدُ وغیرہ

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

(۱) اَلْحَدِيْقَةُ الْجَمِيْلَةُ خوبصورت باغیچہ	(۲) اَلشَّجَرَةُ الْثَمِرَةُ پھلدار درخت	(۳) وَرْدَةٌ حَمْرَآءُ گلاب کا ایک سرخ پھول
(۴) اَلطَّعَامُ الشَّهِیُ لذیذ کھانا	(۵) لَحْمٌ طَرِیٌّ کچھ تازہ گوشت	(۶) خُبْزٌ بَائِتٌ ایک باسی روٹی
(۷) اَلْفِضَّةُ الْبَيْضَآءُ سفید چاندی	(۸) اَلْفَاكِهَةُ الْفِجَّةُ کچا پھل	(۹) زَهْرٌ مُفَتَّحَةٌ کھلا ہوا ایک پھول
(۱۰) ثَمَرٌ نَاضِجٌ ایک پکا ہوا پھل	(۱۱) اَلطَّعَامُ اَلشَّهِیُّ لذیذ کھانا	(۱۲) بِنْتٌ جَمِيْلَةٌ ایک خوبصورت لڑکی
(۱۴) حَمِيْدَةُ نِ الْخَرْقَاءُ بے سلیقہ حمیدہ		

بقیہ حاشیہ

(۲) ہواؤں کے نام: صَبَا، قَبُوْل، دَبُوْر، جَنُوْب، شمال، هَيْف، حَرُوْر، سَمُوْم وغیرہ

(۳) ملکوں، شہروں، قبیلوں اور جماعتوں کے نام جیسے مصر، پاکستان، الهند، دہلی، لکھنؤ، قریش وغیرہ۔

(۴) جسم کے وہ اعضاء جو جفت (جوڑے جوڑے) ہوں جیسے یَدٌ۔ رِجْلٌ، عَيْنٌ وغیرہ مگر یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے کیونکہ مِرْفَقٌ خَدٌّ، اَلْحَاجِبُ، صُدْغ اور اللحی جیسے الفاظ مذکر ہی مستعمل ہیں۔

یہ سب مؤنث قیاسی کی مثالیں ہیں۔ اب ان کے علاوہ کچھ اسماء ایسے ہیں کہ جن میں نہ تو علامت تانیث ہوتی ہے اور نہ ہی مؤنث معنوی کے قاعدے میں آتے ہیں۔ مگر اہل زبان (عرب) ان کو مؤنث استعمال کرتے آئے ہیں چونکہ ان کا مؤنث ہونا محض سماع (سننے) پر موقوف ہے۔ اس لئے ان کو مؤنث سماعی کہتے ہیں۔ ذیل میں مؤنث سماعی کے کچھ الفاظ درج کئے جاتے ہیں۔ اُذُنٌ، اَرْضٌ، اَرْنَبٌ، اِصْبَعٌ، اَفْعِی، بِئْرٌ، جَحِيْمٌ، جَهَنَّمٌ، حَرْبٌ، دَارٌ، ذِرَاعٌ، رِجْلٌ، رَحِمٌ، رُحًی، رِيْحٌ، سَقَرٌ، (جہنم) سِنٌّ، سَاقٌ، شَمْسٌ، شِمَالٌ، ضَبُعٌ، عَرُوْضٌ، عَصَا، عَقِبٌ، عَيْنٌ، فَأْسٌ، فَخِذٌ، فُلْكٌ، قَدَمٌ، كَاسٌ، كَتِفٌ، كَرِشٌ، كَفٌّ، نَارٌ، نَعْلٌ، نَابٌ، وَرِكٌ، يَدٌ، يَمِيْنٌ

اَلتَّمْرِيْنُ (۹) مشق نمبر (۹)

خالی جگہ پر کریں۔

(۱) اَللَّيْلُ .... (۲) اَلْبُسْتَانُ .... (۳) اَلسَّاعَةُ ....
(۴) طَاوِلَةٌ .... (۵) كُرْسِيٌّ .... (۶) اَلسَّبُّوْرَةُ ....
(۷) سَعِيْدٌ .... (۸) اَلْعِقْدُ .... (۹) اَلْمِصْبَاحُ ....
(۱۰) سَيَّارَةٌ .... (۱۱) اَلْمَنَارَةُ .... (۱۲) اَلْبَقَرَةُ ....
(۱۳) شَاةٌ .... (۱۴) فَاطِمَةُ ....

حل مکمل جملے:

(۱) اَللَّيْلُ الْمُقْمِرُ (۲) اَلْبُسْتَانُ الْكَبِيْرُ (۳) اَلسَّاعَةُ الرَّخِيْصَةُ
(۴) طَاوِلَةٌ جَدِيْدَةٌ (۵) كُرْسِيٌّ قَدِيْمٌ (۶) اَلسَّبُّوْرَةُ الْجَدِيْدَةُ
(۷) سَعِيْدُ نِ الْفَاضِلُ (۸) اَلْعِقْدُ الثَّمِيْنُ (۹) اَلْمِصْبَاحُ الْمُنِيْرُ
(۱۰) سَيَّارَةٌ سَرِيْعَةٌ (۱۱) اَلْمَنَارَةُ الْمُرْتَفِعَةُ (۱۲) اَلْبَقَرَةُ الْحَامِلَةُ
(۱۳) شَاةٌ حُلُوْبٌ (۱۴) فَاطِمَةُ نِ الْفَاضِلَةُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰) مشق نمبر (۱۰)

خالی جگہ پر کریں:

(۱) .... اَللَّامِعُ (۲) .... اَلْعَذْبُ (۳) .... اَلنَّقِيُّ
(۴) .... اَلسَّمِيْنَةُ (۵) .... اَلْمُرُّ (۶) .... اَلْهِنْدِيُّ
(۷) .... مُقْمِرَةٌ (۸) .... بَيْضَاءُ (۹) .... اَلْمُظْلِمُ
(۱۰) .... نَشِيْطٌ (۱۱) .... اَلْمُثْمِرُ (۱۲) .... اَلْمُظِلَّةُ

حل مکمل جملے:

(۱) اَلْكَوْكَبُ اللَّامِعُ (۲) اَللَّبَنُ الْعَذْبُ (۳) اَلرِّيْحُ النَّقِىُّ
(۴) اَلنَّاقَةُ السَّمِيْنَةُ (۵) اَلدَّوَاءُ الْمُرُّ (۶) اَلْعَالِمُ الْهِنْدِيُّ
(۷) لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ (۸) بَقَرَةٌ بَيْضَاءُ (۹) اَللَّيْلُ الْمُظْلِمُ
(۱۰) شُرْطِيٌّ نَشِيْطٌ (۱۱) اَلشَّجَرُ الْمُثْمِرُ (۱۲) اَلشَّجَرَةُ الْمُظِلَّةُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱) مشق نمبر (۱۱)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) نیلا آسمان اَلسَّمَآءُ الزَّرْقَاءُ	(۲) روشن سورج اَلشَّمْسُ الْمُشْرِقَةُ	(۳) بلند پہاڑ اَلْجَبَلُ الْعَالِىْ
(۴) گہرا کنواں اَلْبِئْرُ الْعَمِيْقَةُ	(۵) پھلدار درخت اَلشَّجَرُ الْمُثْمِرُ	(۶) میٹھا انار اَلرُّمَّانُ الْحُلْوُ
(۷) ٹھنڈی رات اَللَّيْلُ الْبَارِدُ	(۸) ایک تاریک کمرہ غُرْفَةٌ مُّظْلِمَةٌ	(۹) کوئی اونچی میز طَاوِلَةٌ عَالِيَةٌ
(۱۰) ایک قیمتی گھڑی سَاعَةٌ ثَمِيْنَةٌ	(۱۱) سفید کرتا اَلْقَمِيْصُ الْاَبْيَضُ	(۱۲) سیاہ ٹوپی اَلْقَلَنْسُوَةُ السَّوْدَآءُ
(۱۳) تعلیم یافتہ عائشہ عَائِشَةُ نِ الْمُتَعَلِّمَةُ	(۱۴) مجاہد خالد خَالِدُ نِ الْمُجَاهِدُ	(۱۵) ایک خون ریز لڑائی حَرْبٌ دَامِيَةٌ

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۲)

تثنیہ[۱] وجمع میں موصوف وصفت کی مطابقت:

[۱] تثنیہ وجمع: اسم کی باعتبار عدد کے تین قسمیں ہیں واحد، تثنیہ، جمع، واحد ایک کو، تثنیہ دو کو اور جمع دو سے زیادہ کو کہتے ہیں۔
تثنیہ بنانے کا قاعدہ: اسم مفرد (واحد) کے آخر میں الف ونون بڑھانے سے تثنیہ بن جاتا ہے، مگر یہ صرف اس وقت جب کہ تثنیہ مرفوع ہو جیسے کِتَابٌ سے کِتَابَانِ اور کُرَّاسَةٌ سے کُرَّاسَتَانِ وغیرہ، اگر تثنیہ مرفوع (حالت رفعی میں) ہونے کی بجائے منصوب یا مجرور (حالت نصبی یا جری میں) ہو تو الف ونون کی بجائے ''ی'' ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ (یْنِ) بڑھاتے ہیں۔ جیسے کِتَابَیْنِ اور کُرَّاسَتَیْنِ وغیرہ۔
جمع اور اس کی قسمیں: جمع جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرتی ہے اس کی تین قسمیں ہیں۔ جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر۔
جمع مذکر سالم: اس جمع کو کہتے ہیں جس میں واحد کا وزن باقی اور سالم رہے۔ یہ اسم مفرد (واحد) کے آخر میں واؤ اور نون مفتوح (وْنَ) بڑھانے سے بنتی ہے۔ یہ قاعدہ صرف اس کی حالت رفعی کے لئے ہے۔ حالت نصبی میں ''ی'' ماقبل مکسور اور نون مفتوح (یْنَ) بڑھا کر جمع بناتے ہیں جیسے مُحَمَّدٌ سے مُحَمَّدِیْنَ اور صَالِحٌ سے صَالِحِیْنَ (حالت نصبی اور جری میں) مُحَمَّدُوْنَ اور صَالِحُوْنَ (حالت رفعی میں)
فائدہ: جمع مذکر سالم صرف رجال (مرد) کے نام اور ان کی صفات کے لئے آتی ہے۔
(۲) تثنیہ اور جمع مذکر سالم کا اعراب (حالت نصبی و جری میں) ''ی'' سے آتا ہے اور لکھنے میں دونوں کی صورت ایک سی ہوتی ہے مگر فرق یہ ہے کہ تثنیہ میں جو ''ی'' ہوتی ہے۔ اس سے پہلے فتحہ اور بعد کے نون کو کسرہ دیا ہوا ہوتا ہے اور جمع مذکر سالم کی ''ی'' سے پہلے کسرہ اور بعد کے نون کو فتحہ دیا ہوا ہوتا ہے۔ یعنی تثنیہ میں ''ی'' ماقبل مفتوح مابعد مکسور اور جمع میں ''ی'' ماقبل مکسور اور مابعد مفتوح ہوتا ہے۔
(۲) جمع مؤنث سالم: ہر وہ جمع جو کسی واحد مؤنث کے آخر میں الف اور تائے مبسوط (ا، ت) بڑھا کر بنائی جائے اور واحد کا وزن باقی رہے جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ، صَالِحَةٌ سے صَالِحَاتٌ، فَاطِمَةٌ سے فَاطِمَاتٌ، بَقَرَةٌ سے بَقَرَاتٌ، شَجَرَةٌ سے شَجَرَاتٌ، کَلِمَةٌ سے کَلِمَاتٌ وغیرہ۔
فائدہ: یہ عاقل اور غیر عاقل سب کے لئے آتی ہے۔ بخلاف جمع مذکر سالم کے صرف رجال کا نام اور ان کی صفات ہی کیلئے آتی ہے۔
(۲) جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ کے ساتھ اور حالت نصبی و جری دونوں میں کسرہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں

(۱) اَلْمَاءُ الرَّائِقُ خوشگوار پانی	(۲) اَلْهَوَاءُ النَّقِيُّ صاف ہوا	(۳) اَلْاَنْهَارُ الْجَارِيَةُ (اَلْجَارِيَاتُ) بہتی نہریں
(۴) نَجْمَانِ لَامِعَانِ دو چمکدار ستارے	(۵) اَلْجِبَالُ الشَّامِخَةُ اونچے پہاڑ	(۶) اَلْمُسْلِمُوْنَ الصَّادِقُوْنَ سچے مسلمان
(۷) رِجَالٌ صَالِحُوْنَ کچھ نیک لوگ	(۸) وَرْدَةٌ مُفَتَّحَةٌ کھلا ہوا گلاب کا پھول	(۹) تِلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ دو محنتی شاگرد
(۱۰) اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ (نیک بیٹیاں)	(۱۱) اَقْلَامٌ ثَمِيْنَةٌ اَوْ (ثَمِيْنَاتٌ) کچھ قیمتی قلم	(۱۲) اَلْمَنَارَتَانِ الطَّوِيْلَتَانِ دو لمبے مینار
(۱۳) اَلدَّوَاةُ الْمَمْلُوْءَةُ بھری ہوئی دولت	(۱۴) اَلْاُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنَاتُ مومن مائیں	

(بقیہ حاشیہ)

(۳) جمع مکسّر: اس جمع کو کہتے ہیں جس میں مفرد (واحد) کا وزن باقی نہ رہے بلکہ جمع میں آکر ٹوٹ جائے۔ اسی وجہ سے اس کو مُکَسَّر (ٹوٹا ہوا) کہتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ شَاةٌ سے شِيَاهٌ اور حَدِيْقَةٌ سے حَدَائِقُ وغیرہ۔

جمع مکسّر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کبھی محض حرکات (ضمہ، فتحہ، کسرہ) کے تغیر و تبدل سے جیسے اَسَدٌ سے اُسُدٌ اور کبھی کسی سے حرف کو حذف کر کے جیسے رَسُوْلٌ سے رُسُلٌ اور کبھی بعض حروف کے اضافہ سے جمع بنالیتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ وغیرہ

ذیل میں جمع مکسر کے کچھ اوزان لکھے جاتے ہیں ان کو یاد کرلو۔ اَفْعَالٌ، مَفَاعِلُ، مَفَاعِيْلُ، فُعُلٌ، فُعُوْلٌ، فِعَالٌ، اَفْعُلٌ، فُعَلَاءُ، اَفْعِلَاءُ، فَوَاعِلُ، فَعَالِلُ، فَعَالِيْلُ، فَعَالِلَةٌ (الفاظ غیر منصرف ہیں ان پر تنوین نہیں آئے گی)

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳) مشق نمبر (۱۳)

خالی جگہیں مناسب صفات سے پر کریں۔

(۱) اَلْاَزْهَارُ .... (۲) اَلْمَلَابِسُ .... (۳) عَمُوْدَانِ ....

(۴) اَلْمَنْظَرُ .... (۵) اَللَّيَالِيْ .... (۶) اَلْبَقَرَاتُ ....

(۷) اَلْحَدَائِقُ .... (۸) كُرْسِيَّانِ .... (۹) اَلْفَلَّاحُوْنَ ....

(۱۰) اَلتِّلْمِيْذَاتُ .... (۱۱) تُفَّاحَتَانِ .... (۱۲) سَلْمَانُ ....

حل: مکمل مرکبات:

(۱) اَلْاَزْهَارُ الْجَمِيْلَةُ (۲) اَلْمَلَابِسُ الْجَدِيْدَةُ (۳) عَمُوْدَانِ ثَقِيْلَانِ

(۴) اَلْمَنْظَرُ الْعَجِيْبُ (۵) اَللَّيَالِيْ الْقَصِيْرَةُ (۶) اَلْبَقَرَاتُ الْحَامِلَةُ

(۷) اَلْحَدَائِقُ الْكَبِيْرَةَ (۸) كُرْسِيَّانِ جَدِيْدَانِ (۹) اَلْفَلَّاحُوْنَ الْمُجْتَهِدُوْنَ

(۱۰) اَلتِّلْمِيْذَاتُ الْقَانِتَاتُ (۱۱) تُفَّاحَتَانِ حَامِضَتَانِ (۱۲) سَلْمَانُ الْمُهَنْدِسُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۴) مشق نمبر ۱۴

خالی جگہیں پر کریں۔

(۱) .... اَلْمُمْطِرَةُ (۲) .... اَلضَّئِيْلُ

(۳) .... اَللَّعُوْبَانِ (۴) .... اَلْبَارُّوْنَ

(۵) .... مُتَلَالِئٌ (۶) .... اَلْفَائِزَتَانِ

(۷) .... اَلْمُوْرِقَةُ (۸) .... اَلْقَوِيَّانِ

(۹) .... اَلنَّاجِحُوْنَ (۱۰) .... عَفِيْفَتَانِ

(۱۱) .... اَلْعَابِدَاتُ (۱۲) .... مُجْتَهِدَاتُ

مکمل جملے

(۱)اَلسَّحَابَةُ الْمُمْطِرَةُ (برسنے والے بادل)	(۷) اَلْاَشْجَارُ الْمُوْرِقَةُ (پتے دار درخت)
(۲)اَلنُّوْرُ الضَّئِيْلُ (مدھم روشنی)	(۸)اَلْجُنْدِيَانِ الْقَوِيَّانِ (دو طاقتور فوجی)
(۳)اَلْوَلَدَانِ اللَّعُوْبَانِ (دو کھلنڈرے لڑکے)	(۹)اَلطَّلَبَةُ النَّاجِحُوْنَ (کامیاب طلبہ)
(۴)اَلْاَوْلَادُ الْبَارُّوْنَ (نیک لڑکے)	(۱۰)اِمْرَأَتَانِ عَفِيْفَتَانِ (دو پاکدامن عورتیں)
(۵)عِقْدٌ مُتَلَالِئٌ (ایک قیمتی ہار)	(۱۱) اَلنِّسَآءُ الْعَابِدَاتُ (عبادت کرنے والی عورتیں)
(۶) اَلتِّلْمِيْذَتَانِ الْفَائِزَتَانِ (دو کامیاب طالبات)	(۱۲) تِلْمِيْذَاتٌ مُجْتَهِدَاتٌ (چند محنتی طالبات)

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۵) مشق نمبر ۱۵

عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) عربی مدرسے اَلْمَدَارِسُ الْعَرَبِيَةُ	(۲) تعلیم یافتہ لڑکیاں اَلْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ	(۳) مومن عورتیں اَلنِّسَاءُ الْمُومِنَاتُ
(۴) نیک مائیں اَلْاُمَّهَاتُ الصَّالِحَاتُ	(۵) ایک خوبصورت آئینہ مِرْآةٌ جَمِيْلَةٌ	(۶) گلاب کا سرخ پھول اَلْوَرْدَةُ الْحَمْرَآءُ
(۷) خوشگوار موسم اَلْفَصْلُ الرَّائِقُ	(۸) دو خوبصورت پارک اَلْحَدِيْقَتَانِ الْجَمِيْلَتَانِ	(۹) بہتی نہریں اَلْاَنْهَارُ الْجَارِيَاتُ

(۱۰) دو چمکدار ستارے اَلنَجْمَان الْـلَّامِعَان	(۱۱) چاندنی راتیں اَللَّيَالِي الْمُقْمِرَةُ	(۱۲) دلفریب منظر اَلْمَنْظَرُ الْخَلَّابُ
(۱۳) کچھ پھلدار درخت اَشْجَارٌ مُثْمِرَةٌ	(۱۴) ہری ٹہنیاں اَلْغُصُوْنُ الْخَضْرَآءُ	(۱۵) خائن وزراء اَلْوُزَرَاءُ الْخَائِنُوْنَ
(۱۶) مغربی تہذیب وتمدن اَلثَّقَافَةُ الْغَرْبِيَّةُ	(۱۷) عدل وانصاف کرنیوالی قاضی اَلْقُضَاةُ الْمُنْصِفُوْنَ	(۱۸) بے پردہ عورتیں اَلنِّسَآءُ الْكَاشِفَاتُ
(۱۹) قومی ترانہ اَلنَّشِيْدُ الْوَطَنِيُّ	(۲۰) میٹھے گیت اَلْاَغَانِي الْعَذَبَةُ	

اَلتَّمْرِيْنُ فِي الْاِنشاء (۱٦) (مشق نمبر ۱٦ انشاء کے متعلق)

۱۔ اپنی درسگاہ سے متعلق چیزوں پر موصوف صفت کے چھ ایسے جملے لکھو کہ واحد تثنیہ وجمع اور تذکیر وتانیث آ جائے۔

(۱) غُرْفَةُ فَصْلِي وَسِيْعَةٌ تَسَعُ عَدَدًا مَلْحُوْظًا مِنَ الطُّلَابِ

(۲) وَ فِي غُرْفَةِ فَصْلِيَ فُرِشَتْ بِسَاطٌ اِيْرَانِيَةٌ

(۳) وَ فِيهَا شُبَّاكَانِ مِنَ الْخَشَبَةِ وَبَابٌ مِنَ الْحَدِيْدِ و خِزَانَتَانِ مِنَ الزُّجَاجِ

(۴) وَفِيْهَا مِرْوَحَتَان سَقَفِيَةٍ

(۵) وَدَاخِلُهَا مُنَوَّرٌ بِمَصَابِيْحَ كَهْرُبَائِيَةٍ

(٦) وَ بِالْجُمْلَةِ غُرْفَتِيُ مُزَيَّنَةٌ بِاَشْيَاءٍ اللَّوَازِمِ التَّعْلِيْمِيَّةِ

۲۔ اپنی تعلیم سے متعلق چیزوں پر موصوف صفت کے چھ جملے لکھو واحد تثنیہ جمع اور تذکیر وتانیث آ جائے۔

(۱) نَحْنُ زُمَلَاءُ الدَّرَجَةَ الثَّانِيَةِ لَا نَحْتَاجُ اِلٰى اَحَدٍ فِي شَيْءٍ مِنَ الْاَدْوَاتِ

الدَّرْسِيَّةِ

(۲) يَحْتَفِظُ كُلُّ طَالِبٍ عِنْدَهُ بِحَقِيْبَةٍ مَتِينَةٍ ذَاتَ كِيْسَيْنِ وَسِيْعَيْنِ

(۳) يَجْمَعُ فِيْهَا كُتُبًا دَرْسِيَّةً وَ كَرَارِيْسَ عَدِيْدَةً

(۴) وَيَحْتَفِظُ اَيْضًا بِمِحْبَرَةٍ كَبِيْرَةٍ لِاَشْيَا صَغِيْرَةٍ

(۵) فِيْهَا دَوَاتَان مَمْلُوْءَتَان

(۶) وَمُوَفَّرَةٌ عِنْدَنَا سَبُّوْرَةٌ سَوْدَآءُ وَطَاوِلَةٌ طَوِيْلَةٌ اَيْضًا

۳۔ اپنے دارالاقامہ سے متعلق چیزوں پر موصوف صفت کے چھ ایسے جملے لکھو واحد تثنیہ جمع اور تذکیر و تانیث آ جائے۔

(۱) دَارُ اِقَامَتِنَا مُحْتَوِيَةٌ عَلٰى مَبْنًى رَائِعٍ مَشِيْدٍ۔

(۲) هٰذَا الْمَبْنَى الْجَمِيْلُ مُشْتَمِلٌ عَلٰى مَنْزِلَيْنِ شَامِخَيْنِ۔

(۳) كُلُّ مَنْزِلٍ يَتَضَمَّنُ صَفًّا سَوِيًّا مِنْ حُجُرَاتٍ رَصِيْفَةٍ۔

(۴) فِي كُلِّ حُجْرَةٍ بُسُطٌ مَصْفُوْفَةٌ لِطُلَّابِ الْمُقِيْمِيْنَ

(۵) اَلْمَنْزِلُ اَعْلٰى مُخْتَصٌّ بِالطُّلَّابِ الْكِبَارِ وَ الْمَنْزِلُ الْاَسْفَلُ مُخْتَصٌّ بِالطُّلَّابِ الصِّغَارِ

(۶) وَالْحُجْرَتَانِ الْوَسِيْعَتَانِ مُختصَّتَانِ لِلْاَسَاتِذَةِ الْمُشَرِّفِيْنَ عَلَى الطُّلَّابِ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

(پانچواں سبق)

مرکب اضافی

مرکب اضافی دو اسموں کے ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہو جیسے کِتَابُ سَعِیْدٍ، بَیْتُ خَالِدٍ۔ مرکب اضافی کے پہلے اسم کو جس کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جا رہی ہو۔ مضاف اور دوسرے اسم کو (جس کی طرف نسبت کی گئی ہو) مضاف الیہ کہتے ہیں۔

(۱) مضاف اور مضاف الیہ دونوں اسم ہوا کرتے[1] ہیں۔

---

[1] کبھی مضاف الیہ جملہ میں بھی ہوا کرتا ہے۔ (جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں)

فائدہ: اضافت سے اسم میں تخصیص اور تعیین کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً بَیْتُ خَالِدٍ میں اگر تم صرف لفظ بَیْت کہو تو اس سے کوئی ایک غیر متعین ہی گھر مراد ہوگا۔ لیکن جب بیت کو مضاف بنا کر اس کی اضافت خالد کی طرف کر دو تو پھر بیت کی تعیین ہو جائے گی اور اس سے ایک مخصوص گھر (خالد کا گھر) سمجھا جائے گا نہ کہ کوئی سا گھر۔

فائدہ: (۱) اردو میں مضاف الیہ پہلے ہوتا ہے اور مضاف بعد میں ہوتا ہے لیکن عربی میں اس کے برعکس ہوتا ہے یعنی مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں جیسے کِتَابُ خَالِدٍ (خالد کی کتاب) اِبْنُ مَحْمُوْدٍ (محمود کا بیٹا) وغیرہ۔

فائدہ: (۲) اردو میں اضافت کا ترجمہ ''کا، کے، کی'' سے کیا جاتا ہے اور جب ضمائر کی طرف اضافت ہو تو ضمیر غائب کے لئے اس کا ضمیر مخاطب کے لئے ''تیرا'' اور ضمیر متکلم کے لئے ''میرا'' اور ''اپنا'' سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔ مبتدی طلبہ ضمائر کے ترجمہ میں خصوصاً اپنا وغیرہ میں غلطیاں کرتے ہیں۔ مثلاً جب کہنا ہو کہ خالد اپنے گھوڑے پر سوار ہوا تو رَکِبَ خَالِدٌ فَرَسَهٗ کہا جائے گا لیکن اس کے بجائے میں اس کے گھوڑے پر سوار ہوا تو رَکِبْتُ فَرَسَهٗ کہا جائیگا اور میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا کے لئے رَکِبْتُ فَرَسِیْ کہا جائے گا۔

(۲) مضاف اسم نکرہ اور مضاف الیہ اکثر معرفہ اور کبھی نکرہ بھی ہوا کرتا ہے۔

(۳) مضاف پر "ال" اور تنوین (ـً ـٍ ـٌ) نہیں آتی لیکن مضاف الیہ پر "ال" اور تنوین دونوں ہی آتے ہیں۔

(۴) مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوا کرتا ہے۔

(۵) اضافت میں مضاف سے تنوین ہی کی طرح اس کے نون جمع اور نون تثنیہ بھی گر جاتے ہیں۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ الْهِنْد سے مُسْلِمُوْ الْهِنْدِ اور کِتَابَانِ خَالِدٍ سے کِتَابَا خَالِدٍ وغیرہ۔

(۶) کبھی ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف الیہ ہوتے ہیں جیسے بَابُ بَيْتِ صَدِيْقِكَ، لَوْنُ قَلَنْسُوَةِ مَحْمُوْدٍ ایسی صورت میں درمیانی مضاف الیہ چونکہ مابعد کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو جر (کسرہ) تو ہوگا مگر اس پر تنوین اور "ال" نہیں آئے گا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۷) مشق نمبر (۱۷)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) ضَوْءُ الْقَمَرِ چاند کی روشنی	(۲) ظَلَامُ اللَّيْلِ رات کا اندھیرا	(۳) فَصْلُ الْمَطَرِ بارش کا موسم
(۴) شَاطِئُ النَّهْرِ نہر کا کنارہ	(۵) جَمَالُ الطَّبِيْعَةِ فطری حسین	(۶) اٰيَةُ اللّٰهِ اللہ کی نشانی
(۷) نَبَاتُ الْاَرْضِ زمین کی پیداوار	(۸) سَنَامُ الْجَبَلِ پہاڑ کی چوٹی	(۹) غُصْنُ الشَّجَرِ درخت کی ٹہنی
(۱۰) تَغْرِيْدُ الطُّيُوْرِ پرندوں کا چہچہانا	(۱۱) حَدِيْقَةُ مَحْمُوْدٍ محمود کا باغ	(۱۲) دَارُ غَنِيٍّ غنی کا گھر

(۱۳) اِکْرَامُ الضُّیُوفِ	(۱۴) خِدْمَةُ الدِّیْنِ	
مہمانوں کی تعظیم	دین کی خدمت	

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۸) مشق نمبر (۱۸)

مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب اضافی کے جملے بناؤ۔

اَلْبَرْقُ، اَلْبَیْتُ، اَلْفِیْلُ، رَمَضَانُ، اَلْفَرَسُ، اَلْحُجْرَةُ، اَلْکَأْسُ، اَلْعَذْبُ، اَلسَّقْفُ، اَللَّمْعَانُ، اَلسَّیْرُ، اَلْجَنَاحُ، اَلْخُرْطُوْمُ، الزُّجَاجُ، اَلْعِنَانُ، اَلْمَاءُ، اَلْقِطَارُ، اَلصَّوْمُ، اَلْبَابُ، اَلطَّیْرُ۔

حل مرکب اضافی کے جملے:

لَمْعَانُ الْبَرْقِ، بَابُ الْبَیْتِ، خُرْطُوْمَ الْفِیْلِ، صَوْمُ رَمَضَانَ، عِنَانُ الْفَرَسِ، سَقَفُ الْحُجْرَةِ، کَأْسِ الزُجَاجِ، اَلْمَاءُ الْعَذْبُ، سَیْرُ الْقِطَارِ، جَنَاحُ الطَیْرِ۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۹) مشق نمبر (۱۹)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) بجلی کی چمک لَمْعَانُ الْبَرْقِ	(۲) سورج کی گرمی حَرَارَةُ الشَمْسِ	(۳) آسمان کا رنگ لَوْنُ السَّمَآءِ
(۴) باغ کا منظر مَنْظَرُ الْبُسْتَانِ	(۵) پھولوں کی مہک اَرِیْجُ الْاَزْهَارِ	(۶) ہرن کا شکار صَیْدُ الْغَزَالِ
(۷) پرندہ کا گوشت لَحْمُ الطَّیْرِ	(۸) محمود کی بندوق بُنْدُقِیَةُ مَحْمُوْدٍ	(۹) چاند کی گھڑی سَاعَةُ الْفِضَّةِ

(۱۲) اخلاق کی پاکیزگی طَهَارَةُ الْخُلُقِ	(۱۱) رسولؐ کی تعلیم تَعْلِيمُ الرَّسُوْلِ	(۱۰) لوہے کا صندوق صَنْدُوْقُ الْحَدِيْدِ
(۱۵) رب کی خوشنودی رِضَى الرَّبِّ	(۱۴) دین کا غلبہ غَلَبَةُ الدِّيْنِ	(۱۳) مومن کے ارادے عَزَائِمُ الْمُؤْمِنِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۰) (مشق نمبر ۲۰)

تثنیہ وجمع کی اضافت

اردو میں ترجمہ کریں

(۳) جَنَاحَا الطَّيْرِ پرندے کے دونوں بازو	(۲) عَيْنَا الظَّبْيِ ہرن کی دو آنکھیں	(۱) يَدُ الطِّفْلِ بچے کا ہاتھ
(۶) قَاطِنُوْ الْجِبَالِ پہاڑوں کے باشندے	(۵) رَاكِبُوْ السَّفِيْنَةِ کشتی کے سوار	(۴) شَاطِئَا النَّهْرِ نہر کے دونوں کنارے
(۹) مِصْرَاعَا الْبَابِ دروازہ کے دونوں کواڑ	(۸) مُعَلِّمُوْ الْمَدْرَسَةِ مدرسہ کے اساتذہ	(۷) صَادِقُوْ الْوَعْدِ وعدے کے سچے
(۱۲) خَادِمُوْ الدِّيْنِ دین کے خدام	(۱۱) مُحْسِنُوْ الْأُمَّةِ امت کے محسن	(۱۰) عَجَلَتَا الدَّرَّاجَةِ سائیکل کے دونوں پہیے

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۱) مشق نمبر (۲۱)

مندرجہ ذیل الفاظ کی اضافت مناسب اسماء کی طرف کریں۔

(۱) عَيْنَانِ (۲) اَلْعَقْرَبَانِ (۳) مَنَارَتَانِ (۴) لَابِسُوْنَ
(۵) بَائِعُوْنَ (۶) اَلْمِدَارِسُ (۷) اَلْمُهَاجِرُوْنَ (۸) سَائِقُوْنَ
(۹) اَلْأُذُنَانِ (۱۰) لَمَعَانِ (۱۱) اَلسِّنَانِ (۱۲) اَلْمُسَافِرُوْنَ

حل:

(۱) عَيْنَا زَيْدٍ (۲) عَقْرَبَا السَّاعَةِ (۳) مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
(۴) لَابِسُوْ الْقَمِيْصِ (۵) بَائِعُوْ الْاَثْمَارِ (۶) مَدَارِسُ الْعَرَبِيَّةِ
(۷) مُهَاجِرُو الْهِنْدِ (۸) سَائِقُو السَّيَّارَاتِ (۹) اُذُنَا الطِّفْلِ
(۱۰) لَمَعَانُ النُّجُوْمِ (۱۱) سِنَانُ الرُّمْحِ (۱۲) مُسَافِرُو مَدِيْنَةَ

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۲) (مشق نمبر (۲۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) مومن کی فراست فِرَاسَةُ الْمُؤْمِنِ	(۲) ایمان کی روشنی نُوْرُ الْاِيْمَانِ	(۳) کفر کی تاریکی ظُلْمَةُ الْكُفْرِ
(۴) چیونٹی کی سمجھ فَهْمُ النَّمْلَةِ	(۵) اونٹ کی گردن رَقَبَةُ الْبَعِيْرِ	(۶) ہاتھی کے دو دانت سِنَّا الْفِيْلِ
(۷) شترمرغ کی دو ٹانگیں رِجْلَا النَّعَامَةِ	(۸) ابراہیم کے دو بیٹے اِبْنَا اِبْرَاهِيْمَ	(۹) باپ کے اطاعت گزار مُطِيْعُوْ الْاَبِ
(۱۰) خانہ کعبہ کے معمار بَنَّاؤُ الْكَعْبَةِ	(۱۱) مکہ کے دو مسافر مُسَافِرَا مَكَّةَ	(۱۲) مسجد نبوی کے زائرین زَائِرُوْا الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ
(۱۳) رسولؐ کے اصحاب اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ	(۱۴) عہد کے لئے (پورا کرنے والے) مُوْفُوْ الْعَهْدِ	(۱۵) بات کے سچے صَادِقُوْا الْقَوْلِ
(۱۶) مہمانوں کی تعظیم کرنیوالے مُكْرِمُوْا الضُّيُوْفِ	(۱۷) اللہ کے رسولؐ رُسُلُ اللّٰهِ	(۱۸) اخلاق کے معلم مُعَلِّمُوْا الْاَخْلَاقِ

(۱۹) وطن کے پرستار مُحِبُّوا الْوَطَنِ	(۲۰) دین کے دشمن مُبْغِضُوا الدِّيْنِ	

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۳) (مشق نمبر (۲۳)

مضاف الیہ جب متعدد ہوں

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) خِصْبُ اَرْضِ الْهِنْدِ ہندوستان کی زمین کی شادابی	(۲) ثَرْوَةُ بِلَادِ اَمْرِيْكَا امریکی ممالک کی دولت
(۳) لَوْنُ قَلَنْسُوَةِ مَحْمُوْدٍ محمود کی ٹوپی کا رنگ	(۴) ثَمَنُ عِقْدِ فَاطِمَةَ فاطمہ کے ہار کی قیمت
(۵) طُوْلُ مِنْشَفَةِ اَحْمَدَ احمد کے تولیے کی لمبائی	(۶) نَسْجُ جَوْرَبِ حَامِدٍ حامد کے جراب کی بناوٹ
(۷) صُوْفُ قُفَّازَيْ هِشَامٍ ہشام کے دونوں دستانوں کی اون	(۸) خَشْخَشَةُ قُبْقَابِ مَسْعُوْدٍ مسعود کے دونوں کھڑاؤں کی کھڑکھڑاہٹ
(۹) حَفْحَفَةُ جَنَاحِ الطَّيْرِ پرندے کے پر کی پھڑپھڑاہٹ	(۱۰) فَخْفَخَةُ اَغْنِيَاءِ اَوَدْه اودھ کے امراء کی ٹیپ ٹاپ
(۱۱) خَشْبَةُ مِصْرَاعَيِ الْبَابِ دروازے کے دوکواڑوں کی لکڑی	(۱۲) سَعْيُ مُحِبِّي الدِّيْنِ دین کے ساتھ محبت کرنیوالوں کی کوشش
(۱۳) طَاعَةُ اَحْكَامِ الرَّسُوْلِ رسول کے احکام کی پیروی	(۱۴) سِرُّ غَلَبَةِ الْاِسْلَامِ اسلام کے غلبہ کا راز

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۴) (مشق نمبر ۲۴)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اللہ کے گھر کی عظمت عَظْمَةُ بَيْتِ اللّٰهِ	(۲) نوح کی کشتی کے سوار رَاكِبُوْ السَّفِيْنَةِ نُوْحٍ
(۳) دیہات کے باشندوں کی زندگی عَيْشُ سُكَّانُ الْقَرْوِيِّيْنَ	(۴) ہندوستان کے کارخانوں کے مزدور عُمَّال مَصَانِعِ الْهِنْدِ
(۵) انڈونیشیا کے مسلمانوں کی زبان لُغَتُ مُسْلِمِي اِنْدُوْنِيْشِيَا	(۶) عمر بن عبدالعزیز کا عدل اِنْصَافُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ
(۷) گلاب کے پھول کی سرخی حُمْرَةُ الْوَرْدَةِ	(۸) شعیب کے قلم کا رنگ لَوْنُ قَلَمِ شُعَيْبٍ
(۹) کاریگر کے ہاتھ کی صفائی (تیزی) سُرْعَةُ يَدِ الصَّانِعِ	(۱۰) حسن کی گھڑی کا ڈائل مِيْنَاءُ سَاعَةِ حَسَنٍ
(۱۱) دیوار کی گھڑی کی دو سوئیاں عَقْرَبَا سَاعَةِ الْجِدَارِ	(۱۲) گھنٹے کے بجنے کی آواز صَوْتُ دَقِّ الْجَرْسِ

اَلتَّمْرِیْنُ (۲۵) مشق نمبر (۲۵)

ضمیر[1] کی اضافت

[1] ضمیر: ایک اسم معرفہ ہے۔ جو غائب یا مخاطب یا متکلم کی طرح استعمال ہوتا ہے جیسے ھُوَ (وہ) اَنْتَ (تو) اَنَا (میں) نَحْنُ (ہم)

ضمیر کی دو قسمیں ہیں متصل اور منفصل

ضمیر متصل: اس ضمیر کو کہتے ہیں جو دوسرے کلمہ کے ملے بغیر استعمال نہ ہوتی ہو (بخلاف ضمیر منفصل کے) یہ ضمیر کبھی فعل کے ساتھ آتی ہے جیسے ضَرَبَہٗ اور ضَرَبْتُہٗ (اس نے اس کو مارا) (میں نے اس کو مارا)۔ ضَرَبْتُھُمَا (میں نے ان دونوں کو مارا) اور کبھی اسم کے ساتھ ہوتی ہے جیسے کِتَابُہٗ (اس کی کتاب) اور کبھی حرف کے ساتھ ہوتی ہے جیسے بِہٖ، لَہٗ، عَلَیْہِ وغیرہ۔

یہ ضمیر فعل کے ساتھ جب آتی ہے تو منصوب ہوتی ہے اور اسم یا حرف کے ساتھ ملتی ہے تو ہمیشہ مجرور رہا کرتی ہے پہلی صورت میں ضمیر منصوب کہلاتی ہے اور دوسری و تیسری صورت میں ضمیر مجرور متصل کہلاتی ہے۔

اسم کے ساتھ ملنے کی صورت میں اسم مضاف اور ضمیر مضاف الیہ ہوگی اسی لئے اس کو ضمیر اضافی بھی کہتے ہیں۔ ذیل میں ضمیر اضافی کا نقشہ دیا جاتا ہے۔

ضمیر اضافی یا ضمیر مجرور متصل

	غائب			مخاطب			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ و جمع
مذکر	کِتَابُہٗ	کِتَابُھُمَا	کِتَابُھُمْ	ِتَابُكَ	ِتَابُکُمَا	کِتَابُکُمْ	کِتَابِی	کِتَابُنَا
مؤنث	کِتَابُھَا	کِتَابُھُمَا	کِتَابُھُنَّ	کِتَابُكِ	کِتَابُکُمَا	کِتَابُکُنَّ		

اور حرف کے ساتھ جیسے لَہٗ، لَھُمَا، لَھُمْ، لَھَا، لَھُمَا، لَھُنَّ، لَكَ، لَکُمَا، لَکُمْ. لَكِ، لَکُمَا، لَکُنَّ، لِیْ، لَنَا

اور ضمیر منصوب متصل کی صورت میں حسب ذیل ہوگی۔

ضَرَبْتُہٗ، ضَرَبْتُھُمَا، ضَرَبْتُھُمْ، ضَرَبْتُھَا، ضَرَبْتُھُمَا، ضَرَبْتُھُنَّ، ضَرَبْتُكَ، ضَرَبْتُکُمَا، ضَرَبْتُکُمْ، ضَرَبْتُكِ، ضَرَبْتُکُمَا، ضَرَبْتُکُنَّ، ضَرَبْتَنِیْ، ضَرَبْتَنَا

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

(۳) صُفْرَةُ وَجْهِكَ تیرے چہرے کی زردی	(۲) قَوَائِمُ مِنْضَدَتِهٖ اس کے ڈیسک کے پائے	(۱) رِيْشَةُ قَلَمِيْ میرے قلم کا نب
(۶) شُعَرَاءُ بِلَادِكُمْ تمہارے ملک کے شعراء	(۵) مُعَلِّمُوْ اَبْنَاءِ نَا ہمارے بیٹوں کے اساتذہ	(۴) صِدْقُ مَقَالَتِهِمْ ان کے قول کی سچائی
(۹) لَوْنُ خِمَارِكِ تیرے دوپٹے کا رنگ	(۸) دُمْيَةُ بِنْتِهَا اس عورت کی بیٹی کی گڑیا	(۷) مُصَارَعَةُ اِبْنَيْكُمَا تم دونوں کے بیٹوں کی کشتی
(۱۲) سِيَاحَةُ زَوْجَيْكُمَا تم دونوں کے شوہروں کی سیر	(۱۱) حِذْقُ بَنَاتِكُنَّ تمہاری بیٹیوں کی مہارت	(۱۰) ثَمَنُ اَسْوِرَتِهِمَا ان دونوں کے کنگنوں کی قیمت
	(۱۴) زُعَمَاءُ بِلَادِنَا ہمارے ملک کے لیڈر	(۱۳) رِقَّةُ قُلُوْبِهِنَّ ان سب عورتوں کے دلوں کی نرمی

(بقیہ حاشیہ)
ضمیر منفصل: اس ضمیر کو کہتے ہیں کہ جس کا استعمال دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر ہوتا ہے جیسے هُوَ، هِيَ (وہ) هُمَا (وہ دونوں) هُمْ (وہ سب یا اِيَّاكَ (تجھ کو) اِيَّاكُمَا (تم دونوں کو) اِيَّاكُمْ (تم سب کو)
ضمیر منفصل کی صرف دو قسمیں ہیں۔
(۱) ایک وہ جو رفع کے ساتھ مختص ہیں اور ہمیشہ وہ مرفوع ہوتی ہیں انہیں ضمیر فاعلی بھی کہا جاتا ہے۔
(۲) دوسرے وہ جو نصب کے ساتھ مختص ہیں اور ہمیشہ منصوب ہی ہوا کرتے ہیں ان کو ضمیر مفعولی بھی کہتے ہیں۔

ضمیر مرفوع منفصل یا ضمیر فاعلی حسب ذیل ہیں۔

اَنَا، نَحْنُ	اَنْتُمْ	اَنْتُمَا	اَنْتَ،	هُوَ، هُمَا، هُمْ	مذکر
اَنَا، نَحْنُ	اَنْتُنَّ	اَنْتُمَا	اَنْتِ	هِيَ، هُمَا، هُنَّ	مؤنث

ضمیر منصوب منفصل یا ضمیر مفعولی یہ ہیں۔

اِيَّايَ، اِيَّانَا	اِيَّاهُ، اِيَّاهُمَا، اِيَّاهُمْ، اِيَاكَ، اِيَّاكُمَا، اِيَّاكُمْ	مذکر
	اِيَّاهَا، اِيَاهُمَا، اِيَّاهُنَّ، اِيَّاكِ، اِيَّاكُمَا، اِيَاكُنَّ	مؤنث

اَلتَّمْرِیْنُ (۲۶) مشق نمبر (۲۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میرے باغ کا منظر مَنْظَرُ حَدِیْقَتِیْ	(۲) تیرے گھر کی دیوار جِدَارُ بَیْتِكَ
(۳) اس لڑکے کا گیند كُرَةُ ذَالِكَ الْوَلَدِ	(۴) تم مردوں کی تیراندازی رَمْیُكُمْ
(۵) ان دو مردوں کی بہادری کا چرچا شُهْرَةُ شُجَاعَتِهِمَا	(۶) ہمارے ملک کی آب وہوا جَوُّ بِلَادِنَا
(۷) تمہارے ملک کے سیاح سَیَّاحُوْا وَطَنِكُمْ	(۸) اس کے پازیب کی قیمت ثَمَنُ خَلْخَالِهَا
(۹) تیرے کان کی بالی قُرْطُ اُذُنِكِ	(۱۰) تمہارے شوہر کی شہادت شَهَادَةُ اَزْوَاجِكُنَّ
(۱۱) ان عورتوں کے رونے کا اثر اَثَرُ بُكَائِهِنَّ	(۱۲) ان عورتوں کے بچوں کی تعلیم تَعْلِیْمُ اَوْلَادِهِمَا
(۱۳) ان لوگوں کے علم کی شہرت شُهْرَةِ عِلْمِهِمْ	(۱۴) ہمارے اسلاف کے کارنامے مَآثِرُ اَسْلَافِنَا

اَلتَّمْرِیْنُ (۲۷) مشق نمبر ۲۷

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلصُّبْحُ الْمُسْفِرُ وَبَهْجَتُهٗ روشن صبح اور اس کا مسرور کن ہونا	(۲) اَلشَّعْرُ الفَاحِمُ وَحُسْنُهٗ سیاہ بال اور اُن کا حسن

(۳) بَیَاضُ الصُّبْحِ وَرَائِقُهٗ صبح کی سفیدی اور اس کی خوشگواری	(۴) سَوَادُ الشَّعْرِ وَطِوَالَتُهٗ بالوں کی سیاہی اور ان کی لمبائی
(۵) قَفْزُ الْوَلَدَیْنِ وَهَرْوَلَتُهُمَا دو بچوں کا کودنا اور ان کا دوڑنا	(۶) سَاكِنُو الْبَادِيَةِ وَسَذَاجَتُهُمْ گاؤں کے رہائشی اور ان کی سادگی
(۷) اَلْفَتَيَاتُ الْاِفْرِنْجِيَاتُ وَسُفُورُهُنَّ فرنگی لڑکیاں اور انکی بے حجابی	(۸) زَئِيْرُ الْاَسَدِ وَهَيْبَتُهٗ شیر کا دھاڑنا اور اس کا خوف
(۹) اَلْحِمَارُ النَّاهِقُ وَحَمَاقَتُهٗ ھینگنے والا گدھا اور اس کی بیوقوفی	(۱۰) اَلْكَلْبُ الْعَضُوْضُ وَنُبَاحُهٗ کاٹنے والا کتا اور اس کا بھونکنا
(۱۱) اَلْقِطُّ الْجَائِعُ وَمُوَاءُهٗ بھوکا بلا اور اس کا میاؤں میاؤں کرنا	(۱۲) اَلْقَلَمُ الْمُحَبَّرُ وَرِيْشَتُهٗ سیاہی والا قلم اور اس کا نب
(۱۳) عَقْرَبَا السَّاعَةِ وَمِيْنَاءُهَا گھڑی کی دو سوئیاں اور اس کا ڈائل	(۱۴) اَلْفَرَسُ الْجَامِحُ وَصَهِيْلُهٗ سرکش گھوڑا اور اس کا ہنہنانا

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۷) مشق نمبر ۲۷

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) زمزم کا کنواں اور اس کا پانی بِئْرُ زَمْزَمَ وَمَاءُهَا	(۲) چاندی کی انگوٹھی اور اس کا نگینہ خَاتَمُ الْفِضَّةِ وَفَصُّهٗ
(۳) مسجد کے دو مینارے اور ان کی بلندی مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ وَعُلُوُّهُمَا	(۴) عرب کے باشندے اور ان کی زبان سُكَّانُ الْعَرَبِ وَلُغَتُهُمْ

(۵) رسول اللہ کے اصحاب اور ان کی سیرت اَصْحَابُ الرَّسُوْلِ وَسِيَرُتُهُمْ	(۶) انبیاء کی بعثت اور ان کے پیغامات بِعْثَةُ الرُّسُلِ وَرِسَالَاتُهُمْ
(۷) اسلامی نظام اور اس کے محاسن اَلنِّظَامُ الْإِسْلَامِيُّ وَمَحَاسِنُهُ	(۸) مغربی تہذیب اور اس کے نقصانات اَلْحَضَارَةُ الْغَرْبِيَّةُ وَمَضَارُّهَا
(۹) انگریزوں کی سیاست اور ان کی چالبازی (ہوشیاری) سِيَاسَةُ الْاَفْرَنْجِ وَدَهَائُهُمْ	(۱۰) عربوں کی مہمان نوازی اور ان کی سخاوت ضِيَافَةُ الْعَرَبِ وَجُوْدُهُمْ
(۱۱) میری تلوار کی چمک اور اس کی دھار لَمَعَانُ سَيْفِي وَحَدُّهُ	(۱۲) تیری تلوار کا دستہ اور اس کا نیام قَائِمَةُ سَيْفِكَ وَغِمْدُهُ
(۱۳) فاطمہ کی گڑیا اور اس کے کھلونے دُمْيَةُ فَاطِمَةَ وَلُعَبُهَا	(۱۴) احمد کا گیند اور اس کا لٹو كُرَةُ اَحْمَدَ وَدُوَّامَتُهُ
(۱۵) محمود کی سائیکل اور اس کے دونوں پہیے دَرَّاجَةُ مَحْمُوْدٍ وَعَجَلَتَاهَا	(۱۶) دو موٹے بیل اور ان کا ڈکارنا اَلثَّوْرَانِ السَّمِيْنَانِ وَخُوَارُهُمَا
(۱۷) ایک خوبصورت گائے اور اس کی دونوں سینگیں بَقَرَةٌ جَمِيْلَةٌ وَقَرْنَاهَا	(۱۸) اونٹ کی گردن اور اس کے پائے رَقَبَةُ الْبَعِيْرِ وَقَوَائِمُهُ
(۱۹) تیرے گھوڑے کی زین اور اس کی لگام سَرْجُ فَرَسِكَ وَلِجَامُهُ	(۲۰) ہمارا دارالاقامہ اور اس کے کمرے دَارُ اِقَامَتِنَا وَغُرَفُهَا
(۲۱) تیر گھر کی چھت اور اس کی دیواریں سَقْفُ دَارِكَ وَجُدْرَانُهَا	

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

(چھٹا سبق)

مرکب تام (مرکب مفید)

مرکب تام کی تعریف تیسرے سبق میں گزر چکی ہے۔ اسی کو جملہ مفیدہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔ جملہ مفیدہ کا اگر پہلا جز اسم ہو تو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے اور اگر پہلا جز فعل ہو تو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ مثالیں حسب ذیل ہیں۔

جملہ اسمیہ: جیسے اَلْوَلَدُ قَائِمٌ (لڑکا کھڑا ہے) یا اَلْوَلَدُ یَقُوْمُ (لڑکا کھڑا ہوتا ہے) فَاطِمَةٌ جَالِسَةٌ (فاطمہ بیٹھی ہے) یا فَاطِمَةُ تَجْلِسُ (فاطمہ بیٹھتی ہے) یہ سب جملہ اسمیہ ہیں کیونکہ ان کا پہلا جز اسم ہے۔

جملہ فعلیہ: جیسے قَامَ الْوَلَدُ (لڑکا کھڑا ہے) یا یَقُوْمُ الْوَلَدُ (لڑکا کھڑا ہوتا ہے) یہ سب جملہ فعلیہ ہیں کیونکہ ان کا پہلا جز فعل ہے۔ جملہ فعلیہ کا بیان درس نمبرے میں آئے گا۔

جملہ اسمیہ: مبتداء وخبر کہلاتا ہے اس کے پہلے جز کو مبتداء اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں اَلْوَلَدُ قَائِمٌ میں اَلْوَلَدُ مبتدا اور قَائِمٌ خبر ہے اور اسی طرح اَلْوَلَدُ یَقُوْمُ میں اَلْوَلَدُ مبتداء اور یَقُوْمُ[1] اس کی خبر ہے۔

---

[1] (۱) اَلْوَلَدُ یَقُوْمُ میں اَلْوَلَدُ۔ یَقُوْمُ کا فاعل نہیں ہے کیونکہ عربی میں فاعل فعل سے پہلے نہیں آتا بلکہ ہمیشہ فعل کے بعد ہی آتا ہے۔ اس لئے یہاں یَقُوْمُ کا فاعل خود اس کی ضمیر ہوگی جو اَلْوَلَدُ کی طرف لوٹتی ہے اور اَلْوَلَدُ کو مبتداء کہا جائے گا اس کی ترکیب اس طرح ہوگی کہ اَلْوَلَدُ مبتداء اور یَقُوْمُ فعل اپنے ضمیر (فاعل) سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا اور جملہ فعلیہ ہوکر پھر اَلْوَلَدُ مبتداء کی خبر ہوا۔ اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے مبتدی طلبہ کو اکثر اس میں غلط فہمی ہوتی ہے۔

(۲) اس عموم کے برعکس مبتداء کبھی نکرہ بھی ہوتا ہے مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ

(۱) اس سے پہلے کوئی حرف نفی ہو جیسے مَا اَحَدٌ حَاضِرٌ

(۱) مبتداء عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوا کرتی ہے، بخلاف موصوف وصفت کے اس میں دونوں جز معرفہ یا دونوں جز نکرہ ہوا کرتے ہیں۔

(۲) مبتداء اور خبر دونوں ہمیشہ مرفوع ہوا کرتے ہیں۔

(۳) واحد، تثنیہ، جمع، اور تذکیر و تانیث میں صفت ہی کی طرح خبر بھی اپنے پہلے جز (مبتداء) کے مطابق ہوا کرتی ہے۔

(۴) ایسے ہی مبتداء جب کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر (صفت ہی کی طرح) عموماً واحد مؤنث لائی جاتی ہے اور کبھی جمع مؤنث بھی جیسے اَلْاَقْلَامُ ثَمِیْنَةٌ اور اَلْاَقْلَامُ ثَمِیْنَاتٌ (قلمیں قیمتی ہیں)۔

فائدہ: موصوف وصفت اور مبتداء وخبر میں ظاہری فرق اسی قدر ہے کہ مبتداء معرفہ ہوا کرتی ہے اور خبر نکرہ ہوتی ہے اور موصوف وصفت (مرکب توصیفی) دونوں ہی معرفہ یا دونوں ہی نکرہ ہوتے ہیں۔ اَلْاَقْلَامُ ثَمِیْنَةٌ (قلم قیمتی ہیں) مبتداء خبر ہیں اور اَلْاَقْلَامُ الثَّمِیْنَةُ یا اَقْلَامٌ ثَمِیْنَةٌ (قیمتی قلم) موصوف صفت ہیں۔ ظاہری فرق کے علاوہ معنوی فرق یہ ہے کہ پہلا مرکب تام (جملہ خبریہ) اور دوسرا مرکب ناقص (جملہ غیر مفیدہ) ہے جس سے کوئی بات سمجھ نہیں آتی۔

---

(۲) اس سے پہلے کوئی حرف استفہام ہو جیسے هَلْ كَرِيْمٌ، شُغِلَ بِمَالِه
(۳) یا وہ کسی نکرہ کی طرف مضاف ہو جیسے ثَوْبُ نُسْنَدَ
(۴) یا موصوف ہو جیسے وَرْدَةٌ حَمْرَاءُ تَتَفَتَّحُ
(۵) یا مجرور ہو جیسے فِيْكَ شَجَاعَةٌ
(۶) یا ظرف کی صورت میں خبر مقدم ہو جیسے عِنْدِیْ حِصَانٌ اسی طرح خبر بھی کبھی معرفہ آتی ہے اور اس کی شرط یہ ہے کہ
(۱) خبر کسی موصوف کی صفت نہ بنتی ہو جیسے اَنَا يُوْسُفُ
(۲) یا جب کہ مبتداء اور خبر کے درمیان ضمیر فصل کو لایا جائے جیسے اَلْوَلَدُ هُوَ الْقَائِمُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۹) مشق نمبر (۲۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْوَلَدُ بَاسِمٌ لڑکا مسکرا رہا ہے	(۲) الشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ سورج روشن ہے	(۳) اَلْمَاءُ رَائِقٌ پانی خوشگوار ہے
(۴) اَلْهَوَاءُ نَقِيٌّ ہوا صاف ہے	(۵) اَلْمِنْضَدَتَانِ جَمِيْلَتَانِ دو ڈیسک خوبصورت ہیں	(۶) فَاطِمَةُ نَظِيْفَةٌ فاطمہ صاف ستھری ہے
(۷) اَلْجُنْدِيَانِ قَوِيَّانِ دونوں سپاہی طاقتور ہیں	(۸) اَلْقُضَاةُ عَادِلُوْنَ جج انصاف کرنے والے ہیں	(۹) اَلْوَرْدَةُ مُفَتَّحَةٌ گلاب کا پھول کھلا ہوا ہے
(۱۰) اَلْاَزْهَارُ نَاضِرَةٌ پھول تر و تازہ ہیں	(۱۱) اَلْوَرَقُ نَاعِمٌ پتا ملائم ہے۔	(۱۲) اَلْحَدِيْقَتَانِ مُثْمِرَتَانِ دونوں باغیچے پھلدار ہیں
(۱۳) اَلْغُرُفَاتُ مُضِيْئَةٌ کمرے روشن ہیں	(۱۴) اَلْاُمَّهَاتُ مُشْفِقَاتٌ مائیں شفقت کرنے والی ہیں	(۱۵) اَلْمُعَلِّمُوْنَ جَالِسُوْنَ اساتذہ کرام بیٹھے ہوئے ہیں
(۱۶) الرُّسُلُ صَادِقُوْنَ رسول سچے ہیں		

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۰) مشق نمبر (۳۰)

خالی جگہوں کو پر کریں۔

(۱) اَلْقَمَرُ .... (۲) اَلنُّجُوْمُ .... (۳) حَدِيْقَةٌ ....

(۴) اَلشَّجَرَتَانِ .... (۵) اَلْاَبْوَابُ .... (۶) النَّوَافِذُ ....

(۷) السَّمَآءُ .... (۸) اَلضَّيْفَانِ .... (۹) اَلْبِنْتَانِ ....

(۱۰) اَلتِّلْمِيْذَاتُ .... (۱۱) اَلصَّبِيَّةُ .... (۱۲) اَلْمُسَافِرُوْنَ ....

حل مکمل جملے:

(۱) اَلْقَمَرُ مُقْمِرٌ (۲) اَلنُّجُوْمُ لَامِعَةٌ (۳) اَلْحَدِيْقَةُ وَسِيْعَةٌ
(۴) اَلشَّجَرَتَانِ مُوْرِقَتَانِ (۵) اَلْاَبْوَابُ مَغْلُوْقَةٌ (۶) اَلنَّوَافِذُ مَفْتُوْحَةٌ
(۷) اَلسَّمَآءُ مُتَغَيِّمَةٌ (۸) اَلضَّيْفَانِ مُحْتَرَمَانِ (۹) اَلْبِنْتَانِ بَاكِرَتَانِ
(۱۰) اَلتِّلْمِيْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ (۱۱) اَلصَّبِيَّةُ بَاكِيَةٌ (۱۲) اَلْمُسَافِرُوْنَ ذَاهِبُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۱) مشق نمبر (۳۱)

خالی جگہوں کو پر کریں۔

(۱) .... نَاعِمٌ (۲) .... بَاسِمَةٌ (۳) .... طَوِيْلَانِ
(۴) .... مَمْلُوْءَتَانِ (۵) .... مَسْرُوْرُوْنَ (۶) .... شَامِخَاتٌ
(۷) .... مُتَلَالِئَةٌ (۸) .... خَضْرَآءُ (۹) .... نَائِمَةٌ
(۱۰) .... مُضِيْئَتَانِ (۱۱) .... مُسَافِرَاتٌ (۱۲) .... مُكْرَمُوْنَ

حل مکمل جملے:

(۱) اَلْوَرَقُ نَاعِمٌ (۲) اَلزَّهْرَةُ بَاسِمَةٌ (۳) اَلشَّارِعَانِ طَوِيْلَانِ
(۴) اَلْقَارُوْرَتَانِ مَمْلُوْءَتَانِ (۵) اَلْاَوْلَادُ مَسْرُوْرُوْنَ (۶) اَلْجِبَالُ شَامِخَاتٌ
(۷) اَلْكَوَاكِبُ مُتَلَالِئَةٌ (۸) اَلثَّوْبُ خَضْرَآءُ (۹) اَلْهِرَّةُ نَائِمَةٌ
(۱۰) اَلْحُجْرَتَانِ مُضِيْئَتَانِ (۱۱) اَلطَّالِبَاتُ مُسَافِرَاتٌ (۱۲) اَلضُّيُوْفُ مُكْرَمُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۲) مشق نمبر (۳۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) موسم خوشگوار ہے۔	(۲) پھول کھلے ہیں۔
اَلْفَصْلُ رَائِقٌ	اَلْاَزْهَارُ بَاسِمَةٌ

(۳) کھیتیاں سرسبز وشاداب ہیں اَلْمَزَارِعُ خَضِرَةٌ	(۴) پتیاں ہری ہیں اَلْوُرَيْقَاتُ خَضِرَةٌ
(۵) رات ٹھنڈی ہے اَللَّيْلُ بَارِدٌ	(۶) سردی سخت ہے اَلْبَرْدُ شَدِيْدٌ
(۷) ہوا تیز ہے اَلْهَوَاءُ شَدِيْدَةٌ	(۸) دروازے بند ہیں اَلْاَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ
(۹) دونوں کھڑکیاں کھلی ہیں اَلنَّافِذَتَان مَفْتُوْحَتَان	(۱۰) بچے سو رہے ہیں اَلصَّبِيَّانُ نَائِمُوْنَ
(۱۱) دونوں پہرے دار جاگ رہے ہیں اَلْحَارِسَان سَاهِرَان	(۱۲) زینب بھوکی ہے زَيْنَبُ جَائِعَةٌ
(۱۳) بلی پیاسی ہے اَلْهِرَّةُ ظَمْآنَةٌ	(۱۴) دونوں گھڑیاں بند ہیں اَلسَّاعَتَان رَاكِدَتَان
(۱۵) لڑکیاں تعلیم یافتہ ہیں اَلْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٌ	(۱۶) مزدور مسلمان ہیں اَلْعُمَّالُ مُسْلِمُوْنَ
(۱۷) سڑکیں کشادہ ہیں اَلشَّوَارِعُ وَاسِعَةٌ	(۱۸) باغات گھنے ہیں اَلْبَسَاتِيْنُ غَنَّاءٌ
(۱۹) آسمان ابرآلود ہے اَلسَّمَآءُ مُتَغَيِّمَةٌ	(۲۰) اسٹیشن قریب ہے اَلْمُحَطَّةُ قَرِيْبَةٌ
(۲۱) طلبہ محنتی ہیں اَلطَّلَبَةُ مُجْتَهِدُوْنَ	(۲۲) اساتذہ رحم دل ہیں اَلْاَسَاتِذَةُ عَطُوْفُوْنَ

اَلتَّمْرِیْنُ (۳۳) مشق نمبر (۳۳)

(۳) ھُوَشَاعِرٌ	(۲) اَنْتَ خَطِیْبٌ	(۱) اَنَا تِلْمِیْذٌ
وہ شاعر ہے	تو خطیب (مقرر) ہے	میں شاگرد ہوں
(۶) اَنْتُمَا مُسْلِمَتَانِ	(۵) ھُمَا عَالِمَتَانِ	(۴) اَنْتُمَا صَدِیْقَانِ
تم دونوں عورتیں مسلمان ہو	وہ دونوں عورتیں عالمہ ہیں	تم دونوں دوست ہو
(۹) ھُمَا اَخَوَانِ	(۸) ھِیَ بَاکِیَۃٌ	(۷) ھُنَّ صَادِقَاتٌ
وہ دونوں بھائی ہیں	وہ عورت رو رہی ہے	وہ سب عورتیں سچی ہیں
(۱۲) اَنْتُنَّ صَائِمَاتٌ	(۱۱) ھُمْ مُسَافِرُوْنَ	(۱۰) اَنْتِ حَزِیْنَۃٌ
تم سب عورتیں روزہ دار ہو	وہ سب مرد مسافر ہیں	تو عورت غمزدہ ہے
	(۱۴) نَحْنُ مَسْرُوْرُوْنَ	(۱۳) اَنْتُمْ ضُیُوْفٌ
	ہم سب خوش ہیں	تم سب مرد مہمان ہو

اَلتَّمْرِیْنُ (۳۴) مشق نمبر (۳۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۳) آپ لوگ نیکوکار ہیں	(۲) میں میزبان ہوں	(۱) آپ دونوں مہمان ہیں
اَنْتُمْ صَالِحُوْنَ	اَنَا مُضِیْفٌ	اَنْتُمَا ضَیْفَانِ
(۶) تو سچا ہے	(۵) ہم لوگ مسلمان ہیں	(۴) ہم دونوں دوست ہیں
اَنْتَ صَادِقٌ	نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ	نَحْنُ صَدِیْقَانِ
(۹) میں کھڑی ہوں	(۸) آپ دونوں بیٹھی ہیں	(۷) وہ جھوٹی ہے
اَنَا قَائِمَۃٌ	اَنْتُمَا جَالِسَتَانِ	ھِیَ کَاذِبَۃٌ

(۱۰) وہ دونوں سوئی ہوئی ہیں	(۱۱) آپ استانیاں ہیں	(۱۲) وہ سب طالبات ہیں
هُمَانَائِمَتَانِ	اَنْتُنَّ مُعَلِّمَاتٌ	هُنَّ طَالِبَاتٌ
(۱۳) تم دونوں کھلاڑی ہو	(۱۴) وہ دونوں بڑھئی ہیں	
اَنْتُمَا لَاعِبَانِ	هُمَا نَجَّارَانِ	

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۵) مشق نمبر (۳۵)

(مبتداء جب کہ اسم اشارہ ہو)

عربی میں اسم اشارہ کے دس صیغے آتے ہیں پانچ اشارہ قریب کے لئے اور پانچ اشارہ بعید کے لئے ذیل کے نقشے میں دیکھو۔

	اشارہ قریب			اشارہ بعید		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَاءِ	ذَالِكَ	ذَانِكَ	اولٰئك
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	هٰؤُلَاءِ	تِلْكَ	تَانِكَ	اولٰئك

اسمائے اشارہ جیسا کہ تم نے درس نمبر ۹ میں پڑھا ہے سب ہی معرفہ ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا استعمال بطور مبتداء کے بھی ہوتا ہے جس طرح یہ فاعل اور مفعول کے طور پر لائے جاتے ہیں۔ کبھی اسم اشارہ تنہا مبتداء ہوتا ہے اور کبھی اپنے مشار الیہ کے ساتھ مل کر مبتداء بنتا ہے اس صورت میں اسم اشارہ موصوف اور مشار الیہ صفت واقع ہوتا پھر یہ دونوں ملکر مرکب توصیفی کی صورت میں مبتداء ہونگے۔ درج ذیل جملوں کے فرق پر غور کریں۔ (۱) هٰذَا قَلَمٌ (یہ ایک قلم ہے) (۲) هٰذَا قَلَمٌ جَمِيْلٌ (یہ ایک خوبصورت قلم ہے) (۳) هٰذَا الْقَلَمُ جَمِيْلٌ (یہ قلم خوبصورت ہے) (۴) هٰذَا الْقَلَمُ، قَلَمٌ جَمِيْلٌ (یہ قلم ایک خوبصورت قلم ہے پہلے اور دوسرے جملہ میں ہذا اسم اشارہ تنہا مبتداء ہے اور دوسرے اور تیسرے جملے میں هٰذَا الْقَلَمُ اشارہ اور مشار الیہ مل کر مبتداء ہیں۔

اسی طرح خبر بھی پہلے اور تیسرے جملے میں خبر مفرد ہے اور دوسرے اور چوتھے میں مرکب توصیفی ہے۔ قَلَمٌ جَمِيْلٌ خبر ہے اس قسم کے جملے عربی میں بہت آئیں گے اگر قلم کو مثلاً تم مبتداء بنانا چاہتے ہو تو اس کو معرفہ بنالو اور اگر خبر بنانا چاہتے ہو تو نکرہ کی صورت میں لکھو۔ غیر ذوی العقول کی جمع کیلئے اسم اشارہ واحد مؤنث استعمال کیا جاتا ہے اس لئے کہ غیر ذوی العقول کی جمع واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) هٰذا مَطْبَخٌ وَهٰذِهٖ اَدَوَاتُهٗ یہ باورچی خانہ ہے اور یہ اس کا سامان ہے	(۲) ذَالِكَ مُوْقِدٌ وَهٰذا تَنُّوْرٌ یہ انگیٹھی ہے اور یہ تنور ہے
(۳) هٰذِهٖ قِدْرٌ وَهٰذَا غِطَاؤُهَا یہ ہانڈی ہے اور یہ اس کا ڈھکن ہے	(۴) هٰذِهٖ مِخْبَزَةٌ وَهٰذِهٖ مِقْلَاةٌ یہ توا ہے اور یہ کڑاہی ہے
(۵) هٰذانِ اِبْرِيْقَانِ وَتِلْكَ جَرَّةٌ یہ دو لوٹے ہیں اور وہ ایک گھڑا ہے	(۶) هَاتَانِ مِلْعَقَتَانِ وَتِلْكَ مِغْرَفَةٌ یہ دو چمچ ہیں اور وہ ایک کفگیر ہے
(۷) ذَانِكَ قَدَحَانِ وَهٰذِهٖ قَصْعَةٌ وہ دو چھوٹے پیالے ہیں اور یہ ایک بڑا پیالہ ہے	(۸) تَانِكَ قَصْعَتَانِ وهٰذِهٖ صُحُوْنٌ یہ دو بڑے پیالے ہیں اور یہ پلیٹیں ہیں
(۹) هٰذِهٖ فَنَاجِيْنُ وَتِلْكَ كُئُوْسٌ یہ چائے کی پیالیاں ہیں اور وہ گلاس ہیں	(۱۰) هٰؤُلَاءِ طُهَاةُ الْمَطْعَمِ وَ اُولٰئِكَ خَبَّازُوْنَ یہ ہوٹل کے باورچی ہیں اور وہ نانبائی ہیں
(۱۱) اُولٰئِكَ خَادِمُوْ الْمَقْهٰى وهٰذا طَبَّاخٌ وہ قہوہ خانہ کے نوکر اور یہ باورچی ہے	(۱۲) هٰذِهٖ اٰنِيَةُ الْمَطْبَخِ وَاَدَوَاتُهٗ یہ باورچی خانہ کے برتن ہیں اور اس کا سامان ہے

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۶) مشق نمبر (۳۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) یہ قلم ہے اور یہ اس کا نب ہے هٰذَا قَلَمٌ وَهٰذِهٖ رِيْشَتُهٗ	(۲) یہ دوات ہے اور یہ اس کا ڈھکنا ہے هٰذِهٖ مِحْبَرَةٌ وَذالِكَ غِطَاؤُهَا

(۳) وہ کتاب ہے اور یہ کاپی ہے ذَاكَ كِتَابٌ وهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ	(۴) وہ تختہ سیاہ ہے اور یہ سلیٹ ہے تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ وهٰذَا لَوْحُ الْحَجَرِ
(۵) یہ دونوں استاد ہیں هٰذا مُعَلِّمَان	(۶) یہ دونوں طالبات ہیں هَاتَان طَالِبَتَان
(۷) وہ دونوں طالب علم ہیں اور یہ ان کے والد ہیں ذالِكَ طَالِبَان و هٰذَا وَالِدُهُمَا	(۸) وہ لڑکیوں کا مدرسہ ہے تِلْكَ مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ
(۹) یہ سب درجہ سوم کے طلبہ ہیں هٰؤُلَاءِ طَلَبَةُ الصَّفِّ الثَّالِثِ	(۱۰) وہ لوگ دارالعلوم کے اساتذہ ہیں اُولٰئِكَ اَسَاتِذَةُ دَارِ الْعُلُومِ
(۱۱) وہ سب مسلمان لڑکیاں ہیں اُولٰئِك بَنَاتٌ مُسْلِمَاتٌ	(۱۲) یہ سب لڑکیوں کے مدرسے کی استانیاں ہیں هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۷) مشق نمبر (۳۷)

(مبتدا ترکیب توصیفی و ترکیب اضافی کی صورت میں)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلتِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ نَاجِحٌ محنتی طالب علم کامیاب ہے	(۲) اَلْوَلَدُ اللَّعُوْبُ غَائِبٌ کھلنڈرا لڑکا غائب ہے
(۳) مَسْجِدُ دَارِ الْعُلُوْمِ جَمِيْلٌ دارالعلوم کی مسجد خوبصورت ہے	(۴) مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ عَالِيَتَانِ مسجد کے دونوں مینار اونچے ہیں
(۵) هٰذِهِ السَّاعَةُ وَاقِفَةٌ یہ گھڑی رکی ہوئی ہے	(۶) عَقْرَبَا السَّاعَةُ لَامِعَان گھڑی کی دونوں سوئیاں چمک رہی ہیں

(۷) سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ مومن کو گالی دینا فسق اور اس کو قتل کرنا کفر ہے	(۸) إمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ صَدَقَةٌ راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹانا صدقہ ہے
(۹) تِلْكَ الْبَقَرَةُ السَّوْدَاءُ حَلُوْبٌ وہ کالی گائے دودھیال ہے	(۱۰) هَاتَانِ الشَّجَرَتَانِ مُثْمِرَتَانِ یہ دونوں درخت پھل دینے والے ہیں
(۱۱) ذَانِكَ التِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ وہ دونوں شاگرد محنت کرنے والے ہیں	(۱۲) أُولٰئِكَ الْأَسَاتِذَةُ عَطُوْفُوْنَ وہ اساتذہ شفقت کرنے والے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۸) مشق نمبر (۳۸)

عربی میں ترجمہ کرو

(۱) سچا لڑکا پیارا ہے اَلْوَلَدُ الصَّادِقُ مَحْبُوْبٌ	(۲) محنتی لڑکے کامیاب ہیں اَلْأَوْلَادُ الْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحُوْنَ
(۳) انسان کی زندگی ڈھلتی چھاؤں ہے حَيَاةُ الْإِنْسَانِ ظِلٌّ زَائِلٌ	(۴) مغربی تہذیب لعنت ہے اَلثَّقَافَةُ الْغَرْبِيَّةِ لَعْنَةٌ
(۵) اسلامی نظام رحمت ہے اَلنِّظَامُ الْإِسْلَامِيُّ رَحْمَةٌ	(۶) مصر کے مسلمان مالدار ہیں مُسْلِمُوْ مِصْرَ أَغْنِيَاءُ
(۷) چاندنی راتیں دل کش ہیں اَللَّيَالِي الْمُقْمِرَةُ بَهِيْجَةٌ	(۸) فرید کے ماموں ڈاکٹر ہیں خَالُ فَرِيْدٍ طَبِيْبٌ
(۹) تمہارے دونوں بھائی تاجر ہیں أَخَوَاكَ تَاجِرَانِ	(۱۰) خالد کا دوست وکیل ہے صَدِيْقُ خَالِدٍ وَكِيْلٌ
(۱۱) یہ کمرہ تاریک ہے هٰذِهِ الْحُجْرَةُ مُظْلِمَةٌ	(۱۲) دونوں روشندان بند ہیں اَلنَّافِذَتَانِ مُغْلَقَتَانِ

(۱۳) تیری ٹوپی سیاہ اور قمیص سفید ہے قَلَنْسُوَتُكَ سَوْدَاءُ وَ قَمِيْصُكَ اَبْيَضُ	(۱۴) یہ لڑکیاں مسلمان ہیں هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ مُسْلِمَاتٌ

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۹) مشق نمبر (۳۹)

(خبر ترکیب توصیفی وترکیب اضافی میں)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْاِسْلَامُ دِيْنٌ قَيِّمٌ اسلام مستقیم دین ہے	(۲) اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ قرآن اللہ کی کتاب ہے
(۳) اَحْسَنُ الْهُدٰى هُدَى الْاَنْبِيَآءِ سب سے اچھا راستہ نبیوں کا راستہ ہے	(۴) خَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سب سے بھلا طریقہ محمد کا طریقہ ہے
(۵) رَاسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ دانائی کا سرچشمہ اللہ کا خوف ہے	(۶) اَلْهِنْدُ بِلَادٌ خَصْبَةٌ ہندوستان ایک سرسبز وشاداب ملک ہے
(۷) اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے	(۸) رَشَادٌ تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ رشاد ایک محنتی شاگرد ہے
(۹) اِقْبَالٌ شَاعِرٌ اِسْلَامِيٌّ اقبال ایک اسلامی شاعر ہے	(۱۰) هٰذِهٖ سَاعَةٌ ثَمِيْنَةٌ یہ قیمتی گھڑی ہے
(۱۱) ذَالِكَ قَصْرٌ مُشَيَّدٌ وہ ایک مضبوط محل ہے	(۱۲) اُولٰئِكَ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ وہ مومن عورتیں ہیں
(۱۳) هٰذِهٖ تَرْنِيْمَةُ الْاَطْفَالِ یہ بچوں کی لوری ہے	

اَلتَّمْرِیْنُ (۴۰) مشق نمبر (۴۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) جھوٹ بری عادت ہے اَلْكِذْبُ عَادَةٌ شَنِيْعَةٌ	(۲) فاطمہ اچھی لڑکی ہے فَاطِمَةُ بِنْتٌ صَالِحَةٌ
(۳) اکبر دلچسپ آدمی ہے اَكْبَرُ رَجُلٌ فَكِهٌ	(۴) حامد اور ہشام محنتی لڑکے ہیں حَامِدٌ وَ هِشَامٌ وَلَدَانِ مُجْتَهِدَانِ
(۵) یہ لوگ شرارت پسند ہیں هٰؤُلَاءِ اَشْرَارٌ	(۶) تم لوگ اخبار بیچنے والے ہو اَنْتُمْ بَائِعُوْا الْجَرَائِدِ
(۷) کتا وفادار جانور ہے اَلْكَلْبُ حَيْوَانٌ وَفِيٌّ	(۸) موٹر تیز رفتار سواری ہے اَلسَّيَّارَةُ مَرْكَبَةٌ سَرِيْعَةٌ
(۹) بلی چوہوں کی شکاری ہے اَلْقِطَّةُ صَائِدَةُ الْجُرْذَانِ	(۱۰) یہ دونوں میرے ماموں زاد بھائی ہیں هٰذَانِ اِبْنَا خَالِيْ
(۱۱) وہ میری خالہ زاد بہن ہے تِلْكَ بِنْتُ خَالَتِيْ	(۱۲) یہ چچا زاد بھائی ہے هٰذَا اِبْنُ عَمِّكُ
(۱۳) وہ پاکستانی سفیر ہے ذَاكَ سَفِيْرٌ بَاكِسْتَانِيٌّ	(۱۴) یہ لوگ مصری نمائندے ہیں هٰؤُلَآءِ مَنْدُوْبُوْ مِصْرَ
(۱۵) یہ ایک عربی رسالہ ہے هٰذِهٖ رِسَالَةٌ عَرَبِيَّةٌ	(۱۶) وہ آدمی ایک اخبار کا ایڈیٹر ہے ذَاكَ الرَّجُلُ مُدِيْرُ جَرِيْدَةٍ
(۱۷) یہ تحریک ایک دینی تحریک ہے هٰذِهٖ الْاِنْتِفَاضَةُ اِنْتِفَاضَةٌ دِيْنِيَّةٌ	(۱۸) یہ لوگ ہمارے مدرسے کے معلم ہیں هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمُوْ مَدْرَسَتِنَا

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

(ساتواں سبق)

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ جیسا کہ درس نمبر ۶ میں بتایا جا چکا ہے اس مرکب تام (جملہ مفیدہ) کو کہتے ہیں جس کی ابتداء فعل سے ہو جیسے جَاءَ الْاَمِیْرُ، یَأْکُلُ الْوَلَدُ الْخُبْزَ

(۱) جملہ فعلیہ، فعل [1]، فاعل اور مفعول سے مل کر بنتا ہے۔

(۲) فاعل اور مفعول دونوں ہی اسم ہوا کرتے ہیں۔

(۳) فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوا کرتا ہے۔

(۴) جملہ فعلیہ میں پہلے فعل پھر فاعل اور سب سے آخر میں مفعول لایا جاتا ہے۔ لیکن مفعول کبھی فاعل سے پہلے اور ضرورۃً فعل سے پہلے بھی آتا ہے البتہ فاعل اپنے فاعل سے پہلے نہیں آتا۔

فاعل کے اعتبار سے فعل کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع کا قاعدہ:

(۵) فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو (یعنی ضمیر نہ ہو) تو ہر حال میں فعل

[1] فعل کام کو کہتے ہیں اور فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں اور مفعول اس اسم کو کہتے ہیں کہ جس پر فاعل کا فعل (کام) واقع ہوا ہو۔ جیسے ضَرَبَ مَحْمُوْدٌ نِالْحِمَارَ (مارا محمود نے گدھے کو) اس میں ضَرَبَ فعل محمود فاعل اور الحمار مفعول ہے اسی طرح یَاکُلُ الْوَالَدُ الْخُبْزَ یَاکُلُ فعل اور اَلْوَلَدُ فاعل اور اَلْخُبْزَ مفعول ہے۔ فعل لازم و متعدی: جملہ فعلیہ میں فعل کبھی صرف اپنے فاعل سے مل کر پورا مطلب ظاہر کر دیتا ہے اور کبھی فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہتا ہے۔ یعنی مفعول کے بغیر اس کا پورا مطلب ظاہر نہیں ہوتا (۱) پس ایسے تمام افعال جو فاعل سے مل کر اپنا مطلب ظاہر کر دیں فعل لازم کہلاتے ہیں جیسے جَاءَ الْوَلَدُ، جَرَی الْحِصَانُ، تَضْحَکُ الْبِنْتُ (۲) اور جو افعال فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہیں وہ متعدی کہلاتے ہیں جیسے اَکَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ، فَتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ قَتَلَ مَحْمُوْدُنِ الْاَسَدَ۔

واحد ہی آئے گا، خواہ فاعل واحد ہو یا تثنیہ ہو یا جمع ہو جیسے جَاءَ رَجُلٌ، جَاءَ رَجُلَانِ، جَاءُ رِجَالٌ، جَاءَتْ اِمْرَاَةٌ، جَاءَتْ اِمْرَأَتَانِ، جَاءَتْ نِسَآءٌ

(۶) جب فعل کا فاعل کوئی اسم ظاہر نہ ہو بلکہ فاعل ضمیر ہی ہو تو پھر فعل اپنے ضمیر کے مطابق ہی آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد اور تثنیہ اور جمع کے لئے تثنیہ و جمع جیسے اَلْوَلَدُقَامَ، اَلْوَلَدَانِ قَامَا، اَلْاَوْلَادُ قَامُوْا۔

فائدہ: قَامَ، قَامَا، قَامُوْا تینوں میں علی الترتیب واحد تثنیہ اور جمع کی ضمیر ہیں اور یہی ان افعال کے فاعل ہیں، رہے، اَلْوَلَدُ، اَلْوَلَدَانِ اور اَلْاَوْلَادُ تو یہ سب مبتداء ہیں نہ کہ فاعل۔

فعل کی تذکیر وتانیث:

(۷) افعال کی تذکیر و تانیث میں قاعدہ یہ ہے کہ اگر فاعل مذکر ہو تو فعل بھی مذکر لایا جاتا ہے اور اگر فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث لانا چاہئے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں رَجُلٌ کے لئے جَاءَ فعل مذکر اور اِمْرَاَةٌ کے لئے جَاءَتْ فعل مؤنث لایا گیا ہے مگر اسے آخری قاعدہ نہ سمجھنا چاہئے کہ کتاب کے دوسرے حصہ میں مزید تفصیل دی جائے گی۔

(۸) فاعل اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غیر عاقل کی جمع واحد مؤنث ہی کے حکم میں ہوتی ہے۔ اسی لئے مبتداء یا موصوف جب کسی غیر عاقل کی جمع ہوں تو خبر اور صفت عموماً واحد مؤنث ہی لائی جاتی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۱) مشق نمبر (۴۱)

(جملہ فعلیہ کی مشق)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) أَسْفَرَ الصُّبْحُ صبح روشنی ہوگئی	(۲) صَاحَ الدِّیْکُ الصَّائِحُ چلانے والے مرغ نے اذان دی (چلانے والا مرغا چلایا)
(۳) اِسْتَیْقَظَتْ فَاطِمَةُ الصَّغِیْرَةُ چھوٹی فاطمہ بیدار ہوگئی	(۴) هَبَّتِ الرِّیْحُ الشَّدِیْدَةُ سخت ہوا چلی
(۵) نَزَلَ الْمَطَرُ الْغَزِیْرُ زوردار بارش ہوئی	(۶) حَفِظَ التِّلْمِیْذُ الدَّرْسَ شاگرد نے سبق یاد لیا
(۷) قَطَفَ مَحْمُوْدٌ زَهْرَةً جَمِیْلَةً محمود نے ایک خوبصورت پھول توڑا	(۸) شَرِبَتْ فَاطِمَةُ الْمَاءَ الْبَارِدَ فاطمہ نے ٹھنڈا پانی پیا
(۹) اَکَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ الْبَائِتَ بچے نے باسی روٹی کھائی	(۱۰) اِشْتَرَیٰ مَحْمُوْدُ نِ الصَّغِیْرُ قَلَمًا ثَمِیْنًا چھوٹے محمود نے ایک قیمتی قلم خریدا
(۱۱) صَادَ خَالِدُ نِ التِّلْمِیْذُ ظَبْیًا سَمِیْنًا شاگرد نے ایک موٹا ہرن شکار کیا	(۱۲) خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اللہ تعالیٰ نے زمین اور بلند آسمان پیدا کئے

اَلتَّمْرِیْنُ (۴۲) مشق نمبر (۴۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور رسول بھیجے اَرْسَلَ اللّٰهُ الْاَنْبِیَاءَ وَالرُّسُلَ	(۲) ناشکر گزار بندہ نے خدا کی نافرمانی کی عَصَی اللّٰهَ الْعَبْدُ الْکَفُوْرُ
(۳) فرمانبردار لڑکے نے باپ کا کہنا مانا اِمْتَثَلَ الْوَلَدُ الْمُطِیْعُ الْاَبَ	(۴) رشاد طالب علم نے سبق پڑھا قَرَءَ رَشَادُ نِ الطَّالِبُ الدَّرْسَ
(۵) سلیم خادم نے دروازہ کھولا فَتَحَ سَلِیْمُ نِ الْخَادِمُ الْبَابَ	(۶) بہادر سپاہی نے شیر کو مار ڈالا قَتَلَ الشُّرْطِیُّ الشُّجَاعُ الْاَسَدَ

(۷) محنت طالب علم امتحان میں کامیاب ہوا فَازَ الطَّالِبُ الْمُجْتَهِدُ فِي الْاِخْتِبَارِ	(۸) تمہاری خادمہ نے مزیدار کھانا پکایا طَبَخَتْ خَادِمَتُكُمْ طَعَامًا لَذِيْذًا
(۹) معزز مہمانوں نے کھانا کھایا اَكَلَ الضُّيُوْفُ الْمُكْرَمُوْنَ الطَّعَامَ	(۱۰) شریف میزبان نے شکریہ ادا کیا شَكَرَ الْمُضِيْفُ الْكَرِيْمُ
(۱۱) توانا مزدور نے ایک کنواں کھودا حَضَرَ الْعَامِلُ الْقَوِيُّ بِئْرًا	(۱۲) ماہر بڑھئی نے ایک عمدہ کرسی بنائی صَنَعَ النَّجَّارُ الْمَاهِرُ كُرْسِيًّا جَيِّدًا

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۳) مشق نمبر (۴۳)

فاعل جب کہ اسم ظاہر ہو

ابھی درس نمبر ۷ میں قاعدہ نمبر ۵ کے تحت آپ پڑھ چکے ہیں کہ فاعل جب اسم ظاہر ہو تو فعل ہر حال میں واحد ہی آئے گا۔ البتہ تذکیر و تانیث میں فعل اپنے فاعل کے مطابق رہے گا۔ جیسا کہ تمرین ۴۱، ۴۲ میں گزرا دیکھو قاعدہ نمبر ۶ درس نمبر ۷۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اِنْسَلَخَ شَهْرُ شَعْبَانَ

شعبان کا مہینہ بیت گیا۔

(۲) اَبْصَرَ رَجُلَانِ الْهِلَالَ

دو آدمیوں نے چاند دیکھا۔

(۳) صَامَ الْوِلْدَانُ الصِّغَارُ الْيَوْمَ

چھوٹے لڑکوں نے آج روزہ رکھا۔

(۴) ذَهَبَ الظَّمَاُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ (اِنْ شَاءَ اللّٰهُ)

پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اجر ثابت ہو گیا (انشاء اللہ)

(۵) صَلَّى الْمُسْلِمُوْنَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ

مسلمانوں نے عید کی نماز ادا کی۔

(۶) سَمِعَتِ الْاَخَوَاتُ خُطْبَةَ الْاِمَامِ

بہنوں نے امام کا خطبہ سنا۔

(۷) اَطْعَمَ الْاَغْنِيَاءُ الْمَسَاكِيْنَ الْبَائِسِيْنَ

مالداروں نے تنگ دست لوگوں کو کھانا کھلایا

(۸) تَفَتَّحَتِ الْوَرْدَةُ الْحَمْرَآءُ فِي الْحَدِيْقَةِ

باغ میں گلاب کا سرخ پھول کھلا۔

(۹) جَمَعَتِ الْبِنْتَانِ الْاَزْهَارَ الْجَمِيْلَةَ

دولڑکیوں نے خوبصورت پھول جمع کئے۔

(۱۰) كَنَسَتِ الْخَادِمَةُ صَحْنَ الدَّارِ

نوکرانی نے گھر کے صحن میں جھاڑو دیا۔

(۱۱) فَازَ الصَّدِيْقَانِ فِي سَعْيِهِمَا

دونوں دوست اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے۔

(۱۲) نَالَ الْمُجِدُّوْنَ الْجَوَائِزَ الثَّمِيْنَةَ

محنتی لوگوں نے قیمتی انعام حاصل کئے۔

(۱۳) اَفْسَدَتِ الْكُتُبُ الْمَاجِنَةُ اَخْلَاقَ النَّاشِئِيْنَ

گندے لٹریچر، فحش کتب نے نوخیز لڑکوں کے اخلاق خراب کردیئے۔

(۱۴) سَمِعَتِ الْآذَانُ وَرَأَتِ الْعُيُوْنُ وَ عَقَلَتِ الْقُلُوْبُ

کانوں نے سنا اور آنکھوں نے دیکھا اور دلوں نے سمجھا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۴) مشق نمبر (۴۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) سورج غروب ہوا اور چاند نکلا

غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَطَلَعَ الْقَمَرُ

(۲) جامع مسجد کے مؤذن نے اذان دی

اَذَّنَ مُؤَذِّنُ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

(۳) روزہ دار مسلمانوں نے افطار کیا۔

اَفْطَرَ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّائِمُوْنَ

(۴) بیمار عائشہ نے ٹھنڈے پانی سے وضو کیا

تَوَضَّأَتْ عَائِشَةُ الْمَرِيْضَةُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

(۵) دونوں بہنوں نے مغرب کی نماز پڑھی

صَلَّتِ الْأُخْتَانِ الْمَغْرِبَ

(٦) ان لڑکیوں نے رمضان کے روزے رکھے

صَامَتْ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ صِيَامَ رَمَضَانَ

(۷) شمع روشن ہوئی اور تاریکی دور ہوگئی۔

ضَاءَتِ الشَّمْعَةُ وَابْتَعَدَتِ الظُّلْمَةُ

(۸) کلکتہ کے مسافر ہوائی جہاز پر سوار ہوئے

رَكِبَ مُسَافِرُوْ كَلْكَتَّةَ عَلَى الطَّيَّارَةِ

(۹) خونخوار بھیڑیوں نے کسانوں کی بکریاں کھالیں۔

اَكَلَتِ الذِّيَابُ الْمُفْتَرِسَةُ شِيَاهُ الْفَلَّاحِيْنَ

(۱۰) دونوں بھائیوں نے ایک فٹ بال خریدا۔

اِشْتَرَى الْأَخَوَانِ كُرَةَ قَدَمٍ

(۱۱) محمود کے دونوں بیٹے بیمار ہو گئے۔

مَرِضَ ابْنَا مَحْمُوْدٍ

(۱۲) بیماریاں بڑھ گئیں اور مخلص اطباء کم ہو گئے۔

اِزْدَادَتِ الْأَمْرَاضُ وَقَلَّ الْأَطِبَّاءُ الْمُخْلِصُوْنَ

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

(آٹھواں سبق)

(فعل کی قسمیں، ماضی، مضارع، امر و نہی)

فعل کی مشہور تین قسمیں ہیں۔ ماضی، مضارع، امر و نہی۔

(۱) فعل ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں کہ جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے جیسے کَتَبَ حَامِدٌ کِتَابًا (حامد نے ایک خط لکھا)

(۲) فعل مضارع: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ حال یا زمانہ مستقبل میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے جیسے یَکْتُبُ حَامِدٌ (حامد لکھتا ہے) (یا لکھے گا)۔

(۳) فعل امر: اس فعل کا نام ہے کہ جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اِقْرَاءُ (پڑھ)

فعل نہی: اس فعل کو کہتے ہیں کہ جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جائے جیسے لَاتَقْرَءُ (مت پڑھ)

فائدہ: فعل نہی بھی فعل امر ہی کی ایک قسم ہے کیونکہ اس میں بھی درحقیقت حکم ہی پایا جاتا ہے فرق یہ ہے کہ امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور نہی میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم ہوتا ہے۔

اثبات و نفی: جس فعل سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اس کو اثبات یا فعل مثبت کہتے ہیں اور جس فعل میں کسی کام کا ''نہ ہونا'' یا ''نہ کرنا'' سمجھا جائے اس کو ''نفی'' یا فعل منفی کہا جاتا ہے۔ یہ فعل ماضی کے شروع میں ما نافیہ اور فعل مضارع کے شروع میں لا نافیہ بڑھانے سے بن جاتا ہے جیسے مَا کَتَبَ (نہیں لکھا) اور لَایَکْتُبُ (نہیں لکھتا ہے یا نہیں لکھے گا) اسی طرح لَمْ اور لَنْ کے ساتھ فعل کی نفی کی جاتی ہے جس کا بیان آگے

آئے گا۔

فعل ماضی کے چودہ صیغے آتے ہیں اور اسی طرح فعل مضارع کے بھی ذیل میں اس کا نقشہ دیا جاتا ہے۔

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ
مذکر	كَتَبَ	كَتَبَا	كَتَبُوْا	كَتَبْتَ	كَتَبْتُمَا	كَتَبْتُمْ	كَتَبْتُ	كَتَبْنَا
مؤنث	كَتَبَتْ	كَتَبَتَا	كَتَبْنَ	كَتَبْتِ	كَتَبْتُمَا	كَتَبْتُنَّ		

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۵) مشق نمبر (۴۵)

(فاعل جب کہ ضمیر ہو)

درس نمبر ۷ میں تمہیں یہ بتایا گیا تھا کہ فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہی لایا جائے گا البتہ تذکیر و تانیث میں فعل اپنے فاعل کے مطابق ہوگا۔ اس کی مشق تمرین نمبر ۴۳، نمبر ۴۴ کر چکے ہیں۔ اب دوسری صورت لو یعنی جب فاعل اسم ضمیر ہو یعنی ایسی صورت میں فعل اپنی ضمیر کے مطابق ہی آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد اور تثنیہ اور جمع کے لئے تثنیہ، جمع ہی آئے گا۔ ذیل کی تمرینات میں اس کی مشقیں دی جا رہی ہیں اس کا لحاظ رکھو۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) جَاءَ الْقِطَارُ وَ وَقَفَ عَلَى الرَّصِيْفِ

ریل آئی اور پلیٹ فارم پر رک گئی۔

(۲) طَارَتِ الْحَمَامَةُ وَجَلَسَتْ عَلَى الشَّجَرَةِ

کبوتری نے پرواز کی اور درخت پر بیٹھ گئی۔

(۳) خَرَجَ مَحْمُوْدٌ بِبَنْدُوْقِيَّةٍ وَصَادَ ظَبْيًا

محمود اپنی بندوق کے ساتھ نکلا اور اس نے ایک ہرن شکار کیا۔

(۴) رَأَتْ فَاطِمَةُ الصَّيْدَ وَفَرِحَتْ

فاطمہ نے شکار دیکھا اور خوش ہوئی۔

(۵) اِجْتَمَعَتِ الْأَخَوَاتُ وَطَبَخْنَ اللَّحْمَ

بہنیں اکٹھی ہوئیں اور انہوں نے گوشت پکایا۔

(۶) عَجَنَتِ الْبِنْتَانِ وَخَبَزَتَا الْخُبْزَ

دولڑکیوں نے آٹا گوندھا اور انہوں نے روٹیاں پکائیں۔

(۷) دَعَوْتُ الْإِخْوَانَ وَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِمْ

میں نے دوستوں کو مدعو کیا اور ان کو خط بھیجا۔

(۸) أَسْرَعَ الْخَادِمَانِ وَأَحْضَرَا الطَّعَامَ

دونوں نوکروں نے جلدی کی اور کھانا حاضر کیا۔

(۹) جَاءَ الضُّيُوْفُ وَجَلَسُوْا حَوْلَ الْمَائِدَةِ

مہمان تشریف لائے اور دستر خوان کے ارد گرد بیٹھے۔

(۱۰) جَلَسْنَا مَعَ الضُّيُوْفِ وَأَكَلْنَا مَعَهُمْ

ہم مہمانوں کے ساتھ بیٹھ گئے اور ان کے ساتھ ہم نے کھانا کھایا۔

(۱۱) شَرِبْتُمُ الْمَاءَ الْبَارِدَ وَارْتَوَيْتُمْ

تم نے ٹھنڈا پانی پیا اور سیر ہو گئے۔

(۱۲) صَنَعَتِ الشَّايَ فَأَحْسَنَتِ الصُّنْعَ

اس ایک عورت نے چائے بنائی اور اچھی بنائی۔

(۱۳) كَفَرْتُمَا زَوْجَيْكُمَا وَعَصَيْتُمَا اللّٰهَ

تم دونوں نے اپنے خاوندوں کی ناشکری کی اور اللہ کی نافرمانی کی۔

(۱۴) سَمِعْتُنَّ كَلَامَ اللّٰهِ وَبَكَيْتُنَّ

تم عورتوں نے اللہ کا کلام سنا اور روئیں۔

(۱۵) اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا

اللہ نے بیع وشراء کو حلال کیا اور سود کو حرام قرار دیا۔

(۱۶) حَفِظْتَ شَيْئًا وَّ غَابَتْ عَنْكَ اَشْيَاءُ

تو نے ایک چیز یاد کی اور کئی چیزیں تجھ سے غائب (بھول گئیں) ہو گئیں۔

فائدہ: تمرین نمبر ۴۳ سے تمرین نمبر ۴۷ تک التزاما جملہ فعلیہ ہی لکھوائے جائیں۔ تمرین ۴۵ سے نمبر ۵۰ تک اس بات کا التزام کیا گیا ہے کہ فاعل ظاہر اور فاعل ضمیر دونوں کی مشق ہو جائے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۶) مشق نمبر (۴۶)

خالی جگہوں کو پر کریں۔ خالی جگہوں میں آنے والے کلمات

(۱) تَغَيَّمَتِ السَّمَآءُ وَ ...... مَطَرًا كَثِيْرًا (اَمْطَرَتْ)

(۲) ...... رِيْحٌ عَاصِفٌ وَقَلَعَتِ الْاَشْجَارَ (هَبَّتْ)

(۳) اَطْلَقَ خَالِدٌ الْبُنْدُوقِيَّةَ وَ ...... حَمَامَةً (صَادَ)

(۴) ...... حَامِدٌ وَ مَحْمُوْدٌ مَرْكَبَةً وَرَكِبَا عَلَيْهَا (اِكْتَرٰى)

(۵) غَيَّرَ اُولٰئِكَ ...... مَلَابِسَهُمْ وَ ...... اِلَى الْمُصَلّٰى (اَلْاَوْلَادُ) (ذَهَبُوْا)

(۶) ...... الْبَنَاتُ الدَّقِيْقَ وَطَبَخْنَ الرَّغِيْفَ (عَجَنَتْ)

(۷) تَوَضَّأَتِ الْبِنْتَانِ وَ ...... صَلٰوةَ الْفَجْرِ (صَلَّتَا)

(۸) ...... الصَّدِيْقَانِ بَعْدَ مُدَّةٍ وتَعَانَقَا (حَضَرَ) (جَاءَ) (لَقِيَ)

(۹) دَخَلَ عَلَی الْاَمِيْرِ رِجَالٌ وَ .... طَوِيْلاً (قَعَدُوْا)

(۱۰) .... اَيَّامُ السُّرُوْرِ بِسُرْعَةٍ عَجِيْبَةٍ (خَتَمَتْ) (ذَهَبَتْ)

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۷) مشق نمبر (۴۷)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) حامد نے اذان سنی اور بچوں کو جگایا۔

سَمِعَ حَامِدٌ نِ الْاَذَانَ وَاَنْهَضَ الْاَطْفَالَ

(۲) دو چھوٹے بچوں نے سحری کھائی اور روزہ رکھا۔

اَكَلَ الْوَلَدَانِ الصَّغِيْرَانِ السَّحُوْرَ وَصَامَا

(۳) ان دو عورتوں نے کھانا پکایا اور مسکینوں کو کھلایا۔

طَبَخَتْ هَاتَانِ امْرَأَتَانِ الطَّعَامَ وَاَطْعَمَتَا الْمَسَاكِيْنَ

(۴) تم دونوں آگرہ گئے اور تاج محل دیکھا۔

ذَهَبْتُمَا اِلٰی آكِرَةَ وَشَاهَدْتُمَا قَصْرَ التَّاجِ

(۵) ان لوگوں نے حج کیا اور مسجد نبوی کی زیارت کی۔

حَجَّ اُولٰئِكَ النَّاسُ وَزَارُوْا الْمَسْجِدَ النَّبَوِيَّ

(۶) مدرسۃ البنات کی لڑکیاں بس پر سوار ہوئیں اور مدرسہ گئیں۔

رَكِبَتْ تِلْمِيْذَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ الْاُتُوْبِيْسَ وَذَهَبْنَ اِلَی الْمَدْرَسَةِ

(۷) ہم لوگوں نے ٹکٹ خریدا پھر ریل گاڑی پر سوار ہوئے۔

اِشْتَرَيْنَا التَّذَاكِرَ فَرَكِبْنَا الْقِطَارَ

(۸) تم عورتوں نے عربی پڑھنا سیکھا

تَعَلَّمْتُمَا قِرَآءَةَ الْعَرَبِيَّةِ

(۹) تم دو عورتوں نے اپنے بچوں کو ادب سکھایا۔

اَدَّبْتُنَّ اَطْفَالَكُنَّ۔

(۱۰) تو نے اپنے دوستوں کو چائے پر مدعو کیا۔

دَعَوْتُ اَصْدِقَاءَكَ عَلَى الشَّايِ

(۱۱) میں نے ان کے سامنے ایک تقریر کی اور اسلام کی طرف بلایا۔

خَطَبْتُ اَمَامَ هٰؤُلَاءِ خُطْبَةً وَدَعَوْتُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ

(۱۲) ننھی فاطمہ بازار گئی اور ایک گڑیا خریدی۔

ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ الصَّغِيْرَةُ اِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرَتْ دُمْيَةً

(۱۳) تو (ایک عورت) نے قرآن پڑھا اور سنت پر عمل کیا۔

قَرَاَتِ امْرَاَةٌ الْقُرْآنَ وَعَمِلَتْ بِالسُّنَّةِ

(۱۴) خالد و ہشام نے غسل کیا اور کپڑے دھوئے۔

اِغْتَسَلَ خَالِدٌ وَهِشَامٌ وَغَسَلَا ثِيَابَهُمَا

(۱۵) درجہ چہارم کے لڑکوں نے تقریریں کیں اور انعامات پائے۔

خَطَبَ تَلَامِيْذُ الصَّفِّ الرَّابِعِ وَنَالُوْا جَوَائِزَ

(۱۶) خوشحال مسلمانوں نے غریبوں کو کھانا کھلایا اور ان کو کپڑے پہنائے۔

اَطْعَمَ الْمُسْلِمُوْنَ الْمُتْرِفُوْنَ الْفُقَرَآءَ وَكَسَوْهُمْ مَلَابِسَ۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (۱)

(نواں سبق)

فعل مضارع (۱)

ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں اس کے اندر زمانہ حال و استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔ یہ فعل ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے شروع میں (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی حرف کا ہونا ضروری ہے یہ چاروں حروف علامت مضارع کہلاتے ہیں۔ اس کے بنانے کا قاعدہ صرف کی کسی کتاب میں دیکھو ذیل میں صرف گردانیں دی جاتی ہیں۔

	واحد			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	یَکْتُبُ	یَکْتُبَانِ	یَکْتُبُوْنَ	تَکْتُبُ	تَکْتُبَانِ	تَکْتُبُوْنَ	اَکْتُبُ	نَکْتُبُ
مؤنث	تَکْتُبُ	تَکْتُبَانِ	یَکْتُبْنَ	تَکْتُبِیْنَ	تَکْتُبَانِ	تَکْتُبْنَ		

اَلتَّمْرِیْنُ (۴۸) مشق نمبر (۴۸)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) یَقْطِفُ الْوَلَدُ الزَّهْرَةَ وَيَشُمُّهَا

لڑکا پھول توڑتا ہے اور اس کو سونگھتا ہے۔

(۲) تُحِبُّ فَاطِمَةُ الْقِطَّ وَتَلْعَبُ مَعَهَا

فاطمہ بلی سے محبت کرتی ہے اور اس کے ساتھ کھیلتی ہے۔

(٣) يَلْعَبُ الْوَلَدَانِ كُرَةَ الْقَدَمِ وَيَمْرَحَانِ
دونوں لڑکے فٹبال کھیلتے ہیں اور خوشی سے اتراتے ہیں۔

(٤) يُطْلِقُ الصَّيَّادُوْنَ الْبَنَادِقَ وَيَصِيْدُوْنَ الطُّيُوْرَ
شکاری بندوقیں چلاتے ہیں اور پرندوں کو شکار کرتے ہیں۔

(٥) تَخْدِمُ الْبِنْتَانِ اَبَوَيْهِمَا وَتَمْتَثِلَانِ اَمْرَهُمَا
دونوں بچیاں اپنے ماں باپ کا ہاتھ بٹاتی ہیں اور ان کا حکم مانتی ہیں۔

(٦) تَخْرُجُ اِلَى السُّوْقِ وَتَشْتَرِى الْحَوَائِجَ
تو بازار کی طرف نکلتا ہے اور ضروری چیزیں خریدتا ہے۔

(٧) تَتَجَمَّلُ الْاَفْرَنْجِيَاتُ بِالْمَلَابِسِ وَيَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ
انگریزی لڑکیاں کپڑوں سے زیب و زینت حاصل کرتی ہیں اور بے پردہ ہو کر نکلتی ہیں۔

(٨) يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقَاتِ
اللہ تعالیٰ سود کو ختم کرتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

(٩) اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ
کیا تم لوگ لوگوں بھلائی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھلاتے ہو۔

(١٠) تَسْتَيْقِظَانِ صَبَاحًا وَتَخْرُجَانِ اِلَى الْبَسَاتِيْنِ
تم دونوں صبح جاگتے ہو اور باغوں کی طرف نکلتے ہو۔

(١١) تَذْكُرِيْنَ اللّٰهَ وَتَشْكُرِيْنَ نِعَمَهٗ
تو اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

(١٢) تَعْرِفْنَ اللّٰهَ وَتَسْتَعِيْنَ بِهٖ فِى فِعْلِ الْخَيْرَاتِ
تم عورتیں اللہ کو پہچانتی ہو اور بھلائی کے کاموں میں اس سے مدد مانگتی ہو۔

(١٣) اُحِبُّ كَرِيْمَ الطِّبَاعِ وَأَكْرَهُ سَيِّئَ الْأَخْلَاقِ
میں شریف طبیعت والے آدمی سے محبت کرتا ہوں اور برے اخلاق والے کو ناپسند کرتا ہوں۔

(١٤) نَتَّبِعُ السُّنَّةَ وَنَكْرَهُ الْغُلُوَّفِي الدِّيْنِ
ہم سنت کی اتباع کرتے ہیں اور دین میں غلو کو پسند نہیں کرتے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (٤٩) مشق نمبر (٤٩)

خالی جگہ کو پر کریں۔

(١) ...... الْبَرْقُ وَ يُخْطَفُ الْاَبْصَارَ (يَلْمَعُ)
(٢) تَخَافُ الْبِنْتُ الْقِطَّ وَ .... مِنْهُ (تَفِرُّ)
(٣) ...... الصَّيَّادَانِ الشَّبَكَةَ وَيَصِيْدُوْنَ السَّمَكَ (يُلْقِيْ)
(٤) يُحِبُّ الْاَغْنِيَاءُ السُّمْعَةَ وَ ...... اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيْلِهَا (يُصْرِفُوْنَ)
(٥) ...... الْبِنْتَانِ الدَّقِيْقَ وَتَخْبِزَانِ الرَّغِيْفَ (تَعْجِنُ)
(٦) تُوْقِدُ الْبَنَاتُ الْمُوْقِدُ وَ ...... اَللَّحْمَ (يَطْبَخْنَ)
(٧) ...... فِي الْحَدِيْقَةِ وَتَقْطِفُ الْاَزْهَارَ (تَدْخُلُ)
(٨) ......تَرْكَبَانِ الدَّرَّاجَةَ وَ ...... اِلَى الْمَدْرَسَةِ (تَذْهَبَانِ)
(٩) ...... اِلَى النَّهْرِ وَتَتَعَلَّمُوْنَ السِّبَاحَةَ (تَمْشُوْنَ)
(١٠) تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ وَ ...... ثِيَابَ اَوْلَادِكُنَّ (تَغْسِلْنَ)
(١١) ...... الدَّرَّاجَةُ وَاَرْكَبُ عَلَيْهَا (اَكْتَرِيْ)
(١٢) نَخْرُجُ اِلَى الْبَسَاتِيْنِ...... (وَنَتَنَزَّهُ)

اَلتَّمْرِيْنُ (٥٠) مشق نمبر (٥٠)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) سورج ڈوبتا ہے اور تاریکی چھا جاتی ہے۔
تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَيَغْشَى الظَّلَامُ

(۲) فاطمہ شمع جلاتی ہے اور اپنا سبق یاد کرتی ہے۔
تُوقِدُ فَاطِمَةُ الشَّمْعَةَ و تَحْفَظُ دَرْسَهَا

(۳) حامد اور محمود بازار سے واپس آتے ہیں اور گھر میں داخل ہوتے ہیں۔
يَرْجِعُ حَامِدٌ وَمَحْمُودٌ مِنَ السُّوقِ ويَدْخُلَانِ الْبَيْتَ

(۴) فاطمہ اور صفیہ کھڑی ہوتی ہیں اور سلام کرتی ہیں۔
تَقُومُ فَاطِمَةُ وَصَفِيَّةُ وَتُسَلِّمَانِ

(۵) درجہ پنجم کے طلبہ مقالے لکھتے ہیں اور تقریریں کرتے ہیں۔
يَكْتُبُ طَلَبَةُ الصَّفِ الْخَامِسِ مَقَالاتٍ ويَخْطِبُوْنَ

(۶) تم دونوں کھیل میں اپنا وقت ضائع کرتے ہو۔
تُضَيِّعَانِ وَقْتكُمَا فِي اللَّعْبِ

(۷) مسلمان عورتیں قرآن پڑھتی ہیں اور سنت پر عمل کرتی ہیں۔
تَقْرَأُ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلْنَ بِالسُّنَّةِ

(۸) تو غریبوں کی مدد کرتا ہے اور اجر کا مستحق ہوتا ہے۔
تَنْصُرُ الْفُقَرَاءَ و تَسْتَحِقُّ الْجَزَاءَ

(۹) تم لوگ دن بھر کارخانہ میں کام کرتے ہو۔
تَعْمَلُوْنَ فِي الْمَصْنَعِ الْيَوْمَ الْكَامِلَ

(۱۰) تم عورتیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہوں۔
تُرَبِّيْنَ اَوْلَادَكُنَّ

(۱۱) تو مشکل کام کرتی ہے اور تھک جاتی ہے۔

تَعْمَلُ بِاَعْمَالٍ شَاقَّةٍ و تَتْعَبِيْنَ

(۱۲) میں ہر روز صبح سویرے اٹھتا ہوں۔

اَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ كُلَّ يَوْمٍ

(۱۳) فرید کے دونوں بیٹے فصیح عربی بولتے ہیں۔

يَتَكَلَّمُ اِبْنَا فَرِيْدٍ بِالْعَرَبِيَّةِ الْفَصِيْحَةِ

(۱۴) ہم لوگ اللہ کی بندگی کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں۔

نَعْبُدُ اللّٰهَ وَ نَسْتَعِيْنُهُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۱) مشق نمبر (۵۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَايَبْخَلُ الْكَرِيْمُ بِمَالِهٖ

مہربان آدمی اپنے مال میں بخل نہیں کرتا۔

(۲) لَا تَدُوْمُ صَدَاقَةُ اللَّئِيْمِ

کمینے کی دوستی ہمیشہ نہیں رہتی۔

(۳) لَا يَأْمَنُ الْعَجُوْلُ مِنَ الْعِثَارِ

جلدی کرنے والا پھسلنے سے نہیں بچ سکتا۔

(۴) تَتَغَيَّمُ السَّمَآءُ وَلَاتُمْطِرُ

مطلع (آسمان) ابر آلود (بادلوں والا) ہے اور برستا نہیں۔

(۵) مَارَبِحَتْ تِجَارَتُنَا فِي الْعَامِ الْمَاضِي

پچھلے سال ہمارا کاروبار نفع بخش نہیں رہا۔

(٦) مَاحَرَثَ الْفَلَّاحُوْنَ اَرْضَهُمْ وَمَا بَذَرُوْا

کاشتکاروں نے اپنے زمینوں میں نہ ہل چلائے نہ بیج بوئے۔

(۷) مَاعَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ طَعَامًا قَطُّ

رسول پاکؐ نے کھانے میں کبھی نقص نہیں نکالا۔

(۸) مَاجَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ

اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے۔

(۹) مَاقَدَرُو اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ

ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کا حق تھا۔

(۱۰) تَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَلَاتَخَافُوْنَ اللّٰهَ

تم لوگوں پر ظلم کرتے ہو اور اللہ سے نہیں ڈرتے ہو۔

(۱۱) لَايُفْلِحُ الظَّالِمُوْنَ اَبَدًا

ظالم لوگ کبھی کامیاب نہیں ہونگے۔

(۱۲) تَجْرِى الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِى السُّفُنُ

ہوائیں کشتیوں کے مخالف سمت چلتی ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۲) مشق نمبر (۵۲)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اللہ تعالیٰ زمین میں بگاڑ کو پسند نہیں کرتا۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ

(۲) تم دونوں وقت پر نہیں پہنچے۔

مَاوَصَلْتُمَا عَلَى الْوَقْتِ الْمُعَيَّنِ

(۳) تمہارے والد دہلی سے واپس نہیں آئے۔

مَاعَادَ اَبُوْكُمْ مِنَ الدِّهْلِيْ

(۴) تم لوگوں نے اپنے اسباق یاد نہیں کئے۔

مَاحَفِظْتُمْ دُرُوْسَكُمْ

(۵) میں کبھی اونٹ پر سوار نہیں ہوا۔

مَا رَكِبْتُ الْجَمَلَ قَطُّ

(۶) تو صبح سویرے نہیں اٹھتی

لَا تَسْتَيْقِظِيْنَ مُبَكِّرًا

(۷) فاطمہ اپنی کتاب کی حفاظت نہیں کرتی۔

لَا تُحَافِظُ فَاطِمَةُ عَلٰى كِتَابِهَا

(۸) نیکی کبھی برباد نہیں جاتی۔

لَاتَضِيْعُ الْحَسَنَةُ اَبَدًا

(۹) میں کسی امتحان میں فیل نہیں ہوا۔

مَارَسَبْتُ فِي اِخْتِبَارٍ قَطُّ

(۱۰) تم سب اپنے اسباق یاد نہیں کرتیں۔

لَا تَحْفَظْنَ دُرُوْسَكُنَّ

(۱۱) محنتی لڑکے مدرسے سے غیر حاضر نہیں ہوتے

لَا يَتَغَيَّبُ الْاَوْلَادُ الْمُجِدُّوْنَ عَنِ الْمَدْرَسَهِ

(۱۲) اچھے بچے شریروں کے ساتھ نہیں کھیلتے۔

لَايَلْعَبُ الْاَطْفَالُ الصَّالِحُوْنَ مَعَ الْاَشْرَارِ

(۱۳) مسلمان عورتیں بے پردہ نہیں نکلتیں۔

اَلنِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ لَاتَتَبَرَّجْنَ

(۱۴) ہم لوگ فحش لٹریچر (کتابوں) کا مطالعہ نہیں کرتے۔

لَا نُطَالِعُ الْكُتُبَ الْمَاجِنَةَ

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (۲)

نواں سبق (۲)

(فعل مستقبل)

تم نے درس نمبر ۹ میں بھی پڑھا ہے کہ فعل مضارع میں زمانہ حال اور استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔ ذیل میں فعل مستقبل کے جملے لکھے جاتے ہیں۔ ان کا ترجمہ فعل مضارع ہی سے کیا جائے گا۔

کبھی فعل مضارع جو استقبال کے لئے آتا ہے۔ اس پر ''س'' اور ''سَوْفَ'' داخل کر دیتے ہیں ''س'' کے داخل ہونے کے بعد فعل مضارع مستقبل کے معنی میں خاص ہو جاتا ہے ''س'' مستقبل قریب اور ''سَوْفَ'' مستقبل بعید کے لئے لاتے ہیں۔

(۱) سَاُهْدِیْ اِلَیْكَ كِتَابًا مُمْتِعًا

(عنقریب میں تم کو ایک مفید کتاب ہدیہ کروں گا)

(۲) سَتَلْعَبُ فِرْقَتُنَا غَدًا ہماری ٹیم کل کھیلے گی۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۵۳) مشق نمبر (۵۳)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میں عربی زبان میں تقریر کروں گا۔

سَاَخْطُبُ خُطْبَةً فِی الْعَرَبِیَةِ

(۲) میرے والد مجھے عنقریب ایک انعام دینگے۔

سَوْفَ یُعْطِیْنِی وَالِدِیْ جَائِزَةً

(۳) ہم دونوں اس سال چھٹیوں میں گھر نہیں جائیں گے۔

لَانَذْهَبُ اِلَى الْبَيْت فِي تَعْطِيْلَاتِ هٰذِهِ السَّنَةِ

(۴) محمود اور سالم کل ہوائی جہاز سے سفر کریں گے۔

سَيُسَافِرُ مَحْمُوْدٌ وَّسَالِمٌ بِالطَّائِرَةِ غَدًا

(۵) آج شام کی ٹرین سے میں دہلی جاؤں گا۔

سَأَذْهَبُ الْيَوْمَ اِلَى الدِّهْلِي بِالْقِطَارِ الْمَسَائِيّ

(۶) فاطمہ اپنی ماں کے ساتھ ایک شادی میں جائے گی۔

سَتَذْهَبُ فَاطِمَةُ مَعَ اُمِّهَا فِي عُرْسٍ

(۷) تمہارا باغ اس سال خوب پھلے گا۔

سَتُثْمِرُ حَدِيْقَتُكُمْ جَيِّدًا فِي هٰذِهِ السَّنَةِ

(۸) ہم اگلے سال اپنے باغ میں آم کے درخت لگائیں گے۔

سَوْفَ نَغْرِسُ فِي بُسْتَانِنَا اَشْجَارَ الْمَانْجُوْ فِي الْعَامِ الْآتِي

(۹) تمہاری محنت ضائع جائے گی۔

سَيَذْهَبُ سَعْيُكُمْ عَبَثًا

(۱۰) تم لوگ اپنی محبت کا صلہ پاؤ گے۔

سَتَنَالُوْنَ جَزَاءَ جُهْدِكُمْ

(۱۱) آج ٹرین ایک گھنٹہ لیٹ آئے گی۔

اَلْيَوْمَ يَتَأَخَّرُ الْقِطَارُ سَاعَةً

(۱۲) آپ لوگ ریل کے وقت سے پہلے پہنچیں گے۔

سَتَبْلُغُوْنَ قَبْلَ وَقْتِ الْقِطَارِ

(۱۳) اس سال گرمی سخت پڑے گی۔

سَيَشْتَدُّ الْحَرُّ فِي هٰذَا الْعَامِ

(۱۴) تو اپنے والد کے ساتھ خانہ کعبہ کی زیارت کریگی۔
سَوْفَ تَزُوْرِيْنَ الْكَعْبَةَ مَعَ اَبِيْكِ

(۱۵) یہ لوگ زیادتیوں سے باز نہیں آئیں گے۔
لَا يَنْتَهِىْ هٰؤُلَاءِ النَّاسُ عَنْ عَادَاتِهِمْ

(۱۶) اللہ مشرکین کو معاف نہیں فرمائے گا۔
لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِلْمُشْرِكِيْنَ

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (۳)

نواں سبق (۳)

اردو میں کچھ افعال ایسے آتے ہیں جن میں استمرار کے معنی پائے جاتے ہیں۔ جیسے میں آ رہا ہوں۔ محمود بازار جا رہا ہے، حامد سو رہا ہے وغیرہ۔ مگر عربی زبان میں اس کے لئے کوئی مستقل فعل نہیں آتا۔ اس لئے کبھی اس کا ترجمہ فعل مضارع سے کرتے ہیں اور کبھی اسم فاعل سے، ذیل کے جملوں کی عربی دیکھو۔

(۱) محمود بازار جا رہا ہے۔
يَذْهَبُ مَحْمُوْدٌ اِلَى السُّوْقِ یا مَحْمُوْدٌ ذَاهِبٌ اِلَى السُّوْقِ

(۲) بادل برس رہا ہے۔ تُمْطِرُ السَّمَآءُ یا اَلسَّمَآءُ مُمْطِرَةٌ

(۳) بچہ سو رہا ہے۔ اَلطِّفْلُ نَائِمٌ

(۴) فاطمہ سبق یاد کر رہی ہے۔ تَحْفَظُ فَاطِمَةُ الدَّرْسَ

ذیل میں اردو کے ایسے ہی جملے لکھے جاتے ہیں۔ ان کا ترجمہ تم فعل مضارع ہی سے کرو۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۵۴) مشق نمبر (۵۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں اپنے والد کو خط لکھ رہا ہوں۔
اَكْتُبُ رِسَالَةً اِلٰی اَبِیْ

(۲) فاطمہ اپنی گڑیا سے کھیل رہی ہے۔
تَلْعَبُ فَاطِمَةُ بِدُمْيَتِهَا

(۳) یہ لڑکیاں پھول جمع کر رہی ہیں۔
هٰؤُلَآءِ الْبَنَات يَجْمَعْنَ الْاَزْهَارَ

(۴) میری ماں میرے لئے کھانا پکا رہی ہے۔
تَطْبُخُ اُمِّی طَعَامًا لِّیْ

(۵) محمود اپنا سبق یاد کر رہا ہے۔
يَحْفَظُ مَحْمُوْدٌ دَرْسَهُ

(۶) یہ لڑکے اپنے اسکول جا رہے ہیں۔
هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادُ يَذْهَبُوْنَ اِلٰی مَدْرَسَتِهِمْ

(۷) دونوں مزدور کنواں کھود رہے ہیں۔
اَلْعَامِلَان يَحْفَرَانِ الْبِئْرَ

(۸) یہ بڑھئی کرسیاں بنا رہا ہے۔
هٰذَا النَّجَارُ يَصْنَعُ الْكَرَاسِیَّ

(۹) حامد عربی زبان میں تقریر کر رہا ہے۔
يَخْطُبُ حَامِدٌ فِی اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

(۱۰) عائشہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہی ہے۔

عَائِشَةُ تَتْلُوْ الْقُرآنَ الْمَجِيْدَ

(۱۱) بوڑھی خادمہ صحن میں جھاڑو دے رہی ہے۔
تَكْنِسُ الْخَادِمَةُ الْعَجُوْزُ فِي السَّاحَةِ

(۱۲) محمود کا خادم گائے دوہ رہا ہے۔
يَحْلُبُ خَادِمُ مَحْمُوْدِ ن الْبَقَرَةَ

(۱۳) تم دونوں روٹیاں پکا رہی ہو۔
تَطْبَخَانِ الرَّغِيْفَ

(۱۴) تم مجھ سے ایک معمولی بات پر جھگڑ رہی ہو۔
تُخَاصِمِيْنَنِيْ فِيْ مَسْئَالَةٍ طَبِيْعِيَّةٍ

(۱۵) یہ لاری اسٹیشن جا رہی ہے۔
تَذْهَبُ هٰذِهِ الْحَافِلَةُ اِلَى الْمُحَطَّةِ

(۱۶) چرواہے گا رہے ہیں اور خوش ہو رہے ہیں۔
الرُّعَاةُ يُغَنُّوْنَ وَيَفْرَحُوْنَ

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

(دسواں سبق)

(فعل مجہول نائب فاعل)

صرف ونحو کی کتابوں میں تم نے فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف تم نے پڑھی ہوگی ''جس فعل کا فاعل معلوم ہو اس کو فعل معروف کہتے ہیں، اور جس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اس کو فعل مجہول کہتے ہیں۔ اب تک جملہ فعلیہ کی جتنی مشقیں گزری ہیں وہ

سب فعل معروف کی مشقیں تھیں۔ اب چند مشقیں فعل مجہول کی لکھی جاتی ہیں اس سلسلہ میں حسب ذیل باتیں یاد رکھو۔

(۱) فعل مجہول میں فاعل نہیں ہوتا۔ مگر اس کی جگہ مفعول بہ اس کا قائم مقام ہوتا ہے جو نائب فاعل کہلاتا ہے۔

(۲) نائب فاعل بھی ہمیشہ اسم ہی ہوتا ہے اور مرفوع ہوتا ہے۔

(۳) فعل مجہول کی تذکیر و تانیث اور جمع و تثنیہ کے لئے نائب فاعل کا لحاظ کیا جائیگا جس طرح فعل معروف فاعل حقیقی کا لحاظ کیا جاتا ہے۔

ذیل میں ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی گردانیں لکھی جاتی ہیں ان کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ:۔

(۱) ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف سے پہلے حرف کو کسرہ دیکر ماضی مجہول بنا لیتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا سے ضُرِبَ حَامِدٌ وغیرہ یہ ثلاثی مجرد کا قاعدہ ہے۔ ثلاثی مزید اور رباعی مزید فیہ کے ماضی میں آخر سے پہلے حرف کو کسرہ اور باقی متحرک حروف کو ضمہ دیا جاتا ہے البتہ ماضی کا آخری حرف ہر حال میں مفتوح ہوتا ہے۔

(۲) اور مضارع معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخر سے پہلے حرف کو فتحہ دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہے جیسے يَضْرِبُ زَيْدٌ حَامِدًا سے يُضْرَبُ حَامِدٌ وغیرہ۔

ماضی	مذکر	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	ضُرِبْتُ
مجہول	مؤنث	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا	ضُرِبْنَ	ضُرِبْتِ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ	ضُرِبْنَا
مضارع مذکر	يُضْرَبُ، يُضْرَبَانِ، يُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبُوْنَ	اُضْرَبُ					
مجہول مؤنث	تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، يُضْرَبْنَ	تُضْرَبِيْنَ، تُضْرَبَانِ تُضْرَبْنَ	تُضْرَبُ					

فائدہ: فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا کیونکہ فعل لازم کا مفعول بہ نہیں آتا۔ جو فاعل کا قائم مقام بن سکے۔ ہاں البتہ ایسے افعال جو ب داخل کر کے متعدی بنا لئے جاتے ہیں تو ان کا فعل مجہول بھی اسی طرح آئے گا جیسے ذَهَبَ بِهٖ زَيْدٌ (زید اس کو لے گیا) سے ذُهِبَ بِهٖ وہ لے جایا گیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۵) مشق نمبر (۵۵)

(ماضی مجہول)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) سُرِرْتُ بِنَجَاحِكَ فِي الْاِمْتِحَانِ
میں امتحان میں تیری کامیابی پر خوش ہوا۔

(۲) حُصِدَ الزَّرْعُ فِي اَوَائِلِ الرَّبِيْعِ
موسم بہار کے شروع کے دنوں میں فصل کاٹی گئی۔

(۳) جُرِحَ اِبْنَا مَحْمُوْدٍ وَحُمِلَا اِلَى الْمُسْتَشْفٰى
محمود کے دونوں بیٹے زخمی ہو گئے اور ہسپتال لے جائے گئے۔

(۴) حُرِّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ أَكْلُ الرِّبٰوا وَمُنِعُوْا عَنِ الْاِرْتِشَاءِ
مسلمانوں پر سود کھانا حرام کر دیا گیا اور ان کو رشوت لینے سے روک دیا گیا۔

(۵) اُمِرَتْ نِسَآءُ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْحِجَابِ وَحُظِرْنَ مِنَ السُّفُوْرِ
مسلمان کی عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم کیا گیا اور بے پردہ رہنے سے منع کر دیا گیا۔

(۶) قُطِعَتْ يَدُ السَّارِقِ جَزَاءً بِمَا سَرَقَ
چور کا ہاتھ اس چیز کے بدلے میں کاٹا گیا جو اس نے چوری کی۔

(۷) بُعِثَ مُوْسٰى اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَأِهٖ
موسیٰ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجے گئے۔

(۸) زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ

فرعون کے واسطے اس کے برے اعمال مزین کئے گئے اور سیدھے راستے سے روک دیا گیا۔

(۹) وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

اور نہیں حکم دیئے گئے وہ مگر یہ کہ وہ اللہ کی عبادت کریں۔

(۱۰) وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلاً

اور نہیں دیئے گئے ہو تم علم سے مگر تھوڑا سا حصہ۔

(۱۱) قُبِضَ عَلٰى لِصَّيْنِ وَسِيْقَ بِهِمَا اِلٰى مَحَلِّ الشُّرْطَةِ۔

دو چور پکڑے گئے اور دونوں تھانے میں لے جائے گئے۔

(۱۲) بُهِتَ الْكَاذِبُوْنَ حِيْنَ سُئِلُوْا

جھوٹے لوگ خاموش رہ گئے جب ان سے سوال کئے گئے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۶) مشق نمبر (۵۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) حضرت عمر فاروقؓ ایک مجوسی غلام کے ہاتھوں شہید کئے گئے۔

اُسْتُشْهِدَ عُمَرُ الْفَارُوْقُ بِيَدِ غُلَامٍ مَجُوْسِيٍّ

(۲) حضرت عمرؓ کے بعد حضرت عثمانؓ خلیفہ مقرر کئے گئے۔

اُسْتُخْلِفَ عُثْمَانُؓ بَعْدَ عُمَرَؓ

(۳) غزوۂ بدر میں قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔

قُتِلَ الرُّؤَسَاءُ الْكِبَارُ مِنْ قُرَيْشٍ فِى غَزْوَةِ الْبَدْرِ

(۴) ہجرت سے پہلے مسلمانوں پر بہت ظلم کیا گیا اور وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے۔

ظُلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ ظُلْمًا شَدِيْدًا و اُخْرِجُوْ عَنْ دِيَارِهِمْ

(۵) فتح مکہ کے دن تمام قریش معاف کر دیے گئے۔

عُفِيَ عَنْ كَافَّةِ قُرَيْشٍ يَوْمَ الْفَتْحِ

(۶) خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کیا گیا۔

طُهِّرَ بَيْتُ اللّٰه عَنِ الْاَصْنَامِ۔

(۷) ابوبکر صدیقؓ کے زمانہ میں قرآن ایک صحیفہ میں جمع کیا گیا۔

جُمِعَ الْقُرْاٰنُ فِي صَحِيْفَةٍ وَاحِدَةٍ فِي عَهْدِ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ

(۸) ۳ھ میں شراب حرام کی گئی۔

حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِي الْعَامِ الثَّالِثِ مِنَ الْهِجْرَةِ

(۹) غزوۂ احد میں حضرت حمزہؓ شہید کئے گئے۔

اُسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ فِي غَزْوَةِ اُحُدٍ

(۱۰) مسلمان عورتیں نوحہ کرنے سے روک دی گئیں۔

مُنِعَتِ النِّسَآءُ الْمُسْلِمَاتُ عَنِ النِّيَاحَةِ

(۱۱) کل رات میری سائیکل چوری ہوگئی اور چور نہ پکڑا گیا۔

سُرِقَتْ دَرَّاجَتِي فِي اللَّيْلَةِ الْمَاضِيَةِ وَمَا قُبِضَ عَلَى السَّارِقِ

(۱۲) ان لڑکیوں کو پردہ کا حکم دیا گیا اور بازار جانے سے روک دی گئیں۔

اُمِرَتْ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ بِالْحِجَابِ وَ مُنِعْنَ عَنْ ذِهَابِ اِلَى السُّوْقِ

(۱۳) دونوں قاتلوں کو پھانسی کا حکم دیا گیا اور ان کو پھانسی دی گئی۔

اُمِرَ الْقَاتِلَانِ بِالشَّنْقِ وَشُنِقَا۔

(۱۴) درجۂ دوم کے طلبہ بلائے گئے اور سوال پوچھے گئے۔

دُعِيَ طُلَّابُ الصَّفِ الثَّانِيْ وَسُئِلُوْا

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۷) مشق نمبر (۵۷)

مضارع مجہول

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

(۲) لَايُدْرَكُ الْمَجْدُ اِلَّا بِتَضْحِيَةٍ

بزرگی قربانی دیئے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔

(۳) يُخْتَبَرُ الصَّدِيْقُ عِنْدَ بَلِيَّةٍ

دوست مشکل وقت میں آزمایا جاتا ہے۔

(۴) تُعْرَفُ مَوَاهِبُ الرَّجُلِ بِحُسْنِ اِخْتِيَارِهٖ

آدمی کی قابلیتوں کا علم اس کے حسن اختیار سے ہوتا ہے۔

(۵) تُفْتَحُ الدَّكَاكِيْنُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ

دکانیں دس بجے کھولی جاتی ہیں۔

(۶) تُغْلَقُ الْمَدَارِسُ لِعُطْلَةِ الصَّيْفِ فِي مَايُوْ

گرمیوں کی تعطیلات کے واسطے سکول مئی میں بند کئے جاتے ہیں۔

(۷) يُزْرَعُ الْقَمْحُ فِي الْخَرِيْفِ وَيُحْصَدُفِي الرَّبِيْعِ

گندم خزاں کے موسم میں کاشت کی جاتی ہے اور موسم بہار میں کاٹی جاتی ہے۔

(۸) تُصْنَعُ الْاَحْذِيَةُ مِنَ الْجِلْدِ

جوتے چمڑے سے بنائے جاتے ہیں۔

(۹) يُطْحَنُ الْقَمْحُ فِي الرَّحٰى اَوِ الطَّاحُوْنِ

گندم چکی میں پیسی جاتی ہے۔

(۱۰) سَتُرْسَلُ الْكُتُبُ بِالطَّيَّارَةِ

عنقریب کتابیں ہوائی جہاز کے ذریعے بھیجی جائیں گی۔

(۱۱) يُكْرَمُ أَبُوكَ أَيْنَ حَلَّ وَسَارَ

آپ کے والد کی عزت کی جاتی ہے جہاں اتریں جہاں جائیں۔

(۱۲) يُقَاتِلُونَ الْمُجَاهِدُونَ فَيَقْتُلُونَ وَ يُقْتَلُونَ

مجاہد قتال کرتے ہیں پس قتل کرتے ہیں اور شہید کئے جاتے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۸) مشق نمبر (۵۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔

تُعْرَفُ الشَّجَرَةُ بِثَمَرِهَا

(۲) انسان اپنی سیرت (کردار) سے جانا جاتا ہے۔

يُعْرَفُ الْإِنْسَانُ بِأَفْعَالِهِ

(۳) مصر میں روئی کاشت کی جاتی ہے۔

يُزْرَعُ الْقُطْنُ فِي مِصْرَ

(۴) اس کھیت میں سرسوں بوئی جاتی ہے۔

يُزْرَعُ الْخَرْدَلُ فِي هٰذِهِ الْمَزْرَعَةِ

(۵) میرا باغ نہر کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔

يُسْقٰى الْبُسْتَانُ بِمَاءِ النَّهْرِ

(۶) ہندوستان کے اکثر صوبوں میں روٹی کھائی جاتی ہے۔

يُؤْكَلُ الرَّغِيْفُ فِي أَكْثَرِ مُقَاطَعَاتِ الْهِنْدِ

(۷) عربی زبان بہت سے ملکوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

تُتَكَلَّمُ اللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ فِي كَثِيْرٍ مِّنَ الْبِلَادِ وَتُفْهَمُ

(۸) بنارس میں ریشمی کپڑے بنے جاتے ہیں۔

يُنْسَجُ ثِيَابُ الْحَرِيْرِ فِى بَنَارِسَ

(۹) الماریاں شیشم اور ساکھو کی بنائی جاتی ہیں۔

تُصْنَعُ الْخِزَانَاتُ مِنَ السَّاسَمِ وَالسَّاجِ

(۱۰) قیامت کے دن ہر شخص کا محاسبہ کیا جائے گا۔

يُحَاسَبُ كُلُّ امْرِئٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۱) نیکوں کو نیکی کا اور بروں کو ان کی برائی کا بدلہ دیا جائے گا۔

يُجْزَى الصَّالِحُوْنَ بِحَسَنَاتِهِمْ وَالْمُسِيْؤُنَ بِسَيِّاٰتِهِمْ

(۱۲) مجرمین کو ان کے جرم کی وجہ سے سزا دی جائیگی۔

يُعَاقَبُ الْمُجْرِمُوْنَ بِجُرْمِهِمْ

(۱۳) ہمارے مدرسے میں عنقریب ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا۔

سَوْفَ تُنْعَقَدُ حَفْلَةٌ فِي مَدْرَسَتِنَا

(۱۴) پاس ہونے والے طلباء کے درمیان انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔

تُوَزَّعُ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطُّلَّابِ الْفَائِزِيْنَ

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ (۱)

(گیارہواں سبق) (۱)

(ماضی بعید و ماضی استمراری)

فعل ماضی کی دو قسمیں ہیں ماضی بعید اور ماضی استمراری۔

(۱) فعل ماضی کے شروع میں کَانَ بڑھا دینے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے ذَهَبَ سے کَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) اور ذَهَبُوْا سے کَانُوْا ذَهَبُوْا وہ گئے تھے۔

(۲) اسی طرح فعل مضارع کے شروع میں اگر کان بڑھا دیا جائے تو ماضی استمراری بن جاتی ہے۔ جیسے یَذْهَبُ سے کَانَ یَذْهَبُ (وہ جاتا تھا) اور یَذْهَبُوْنَ سے کَانُوْا یَذْهَبُوْنَ (وہ جاتا تھا) اور یَذْهَبُوْنَ سے کَانُوْا یَذْهَبُوْنَ (وہ لوگ جاتے تھے) اوران کی پوری گردان حسب ذیل طریقے پر آئے گی۔

(۱) فعل ماضی بعید کی گردان

مذکر غائب	کَانَ ذَهَبَ	کَانَا ذَهَبَا	کَانُوْا ذَهَبُوْا
مؤنث غائب	کَانَتْ ذَهَبَتْ	کَانَتَا ذَهَبَتَا	کُنَّ ذَهَبْنَ
مذکر حاضر	کُنْتَ ذَهَبْتَ	کُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	کُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ
مؤنث حاضر	کُنْتِ ذَهَبْتِ	کُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	کُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ
واحد متکلم	کُنْتُ ذَهَبْتُ	جمع متکلم	کُنَّا ذَهَبْنَا

(۲) فعل ماضی استمراری کی گردان

مذکر غائب	كَانَ يَذْهَبُ	كَانَا يَذْهَبَانِ	كَانُوا يَذْهَبُوْنَ
مؤنث غائب	كَانَتْ تَذْهَبُ	كَانَتَا تَذْهَبَانِ	كُنَّ يَذْهَبْنَ
مذکر حاضر	كُنْتَ تَذْهَبُ	كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ	كُنْتُمْ تَذْهَبُوْنَ
مؤنث حاضر	كُنْتِ تَذْهَبِيْنَ	كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ	كُنْتُنَّ تَذْهَبْنَ
واحد متکلم	كُنْتُ أَذْهَبُ	جمع متکلم	كُنَّا نَذْهَبُ

فائدہ: ماضی بعید اور ماضی استمراری دونوں میں کَانَ کا فعل ماضی ہی رہے گا۔ جیسا کہ اوپر کے نقشہ سے ظاہر ہے۔

اسی طرح ماضی بعید اور ماضی استمراری اگر مجہول ہوں جب بھی کَانَ اوپر کے نقشہ کے مطابق ہی رہے گا اور تبدیلی صرف بعد والے فعل میں ہوگی جیسے کَانَ كُتِبَ (لکھا گیا تھا) اور کَانَ يُكْتَبُ (لکھا جاتا تھا)

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۹) مشق نمبر (۵۹)

(ماضی بعید)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) كُنْتُ تَلَقَّيْتُ كِتَابَكَ مُنْذُ أُسْبُوْعٍ

میں نے آپ کا مکتوب ایک ہفتہ پہلے حاصل کیا۔

(۲) كُنْتُ رَأَيْتُكَ فِي مَدِيْنَةِ بَمْبَائِى

میں نے آپ کو بمبئی کے شہر میں دیکھا تھا۔

(۳) كُنَّا زُرْنَا بَيْتَ اللّٰهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِى

ہم نے پچھلے سال اللہ کے گھر کی زیارت کی تھی۔

(۴) كُنْتُمَا جُرِحْتُمَا فِي سَاحَةِ الْحَرْبِ

تم دونوں لڑائی کے میدان میں زخمی کیے گئے تھے۔

(۵) كَانَ قُتِلَ كَثِيْرٌ مِّنَ الْأَعْدَاءِ

دشمنوں میں سے بہت سے قتل کیے گئے تھے۔

(۶) كُنْتُنَّ حَزِنْتُنَّ بِفَقْدِ اَبِيْكُنَّ

تم سب عورتیں اپنے باپ کی موت پر غمزدہ ہوئی تھیں۔

(۷) مَا كُنْتَ عَرَفْتَنِيْ وَلٰكِنِّيْ كُنْتُ عَرَفْتُكَ

آپ نے مجھے نہیں پہچانا تھا مگر میں نے آپ کو پہچان لیا تھا۔

(۸) كُنَّا خَرَجْنَا اِلَى الْغَابَةِ وَصِدْنَا الطُّيُوْرَ

ہم جنگل کی طرف نکلے تھے اور ہم نے پرندے شکار کیے تھے۔

(۹) كُنْتُمْ اُخْرِجْتُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَحُرِمْتُمْ مِنْ اَمْوَالِكُمْ

تم اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے اموال سے محروم کر دیئے گئے تھے۔

(۱۰) مَا كَانَ غَرِقَ اَحَدٌ مِنْ تَلَامِيْذِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ

پہلی جماعت کے شاگردوں میں سے کوئی کوئی غرق نہیں ہوا تھا۔

(۱۱) مَا كُنْتُمْ حَفِظْتُمْ دُرُوْسَكُمْ فَضُرِبْتُمْ

تم نے اپنے اسباق یاد نہیں کیے تھے اس لیے تمہاری پٹائی کی گئی۔

(۱۲) كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ اِلَى الْمُصَلّٰى يَوْمَ الْفِطْرِ

تم سب عورتیں عید الفطر کے دن عیدگاہ گئی تھیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۶۰) مشق نمبر (۶۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں نے آپ کا مقالہ پڑھا تھا۔

كُنتُ قرأتُ مقالتكَ

(۲) پچھلے ہفتے میں نے آپ کو خط لکھا تھا۔

كُنتُ كَتَبتُ رِسالةً اِلَيكَ فِي الأُسبُوعِ الْمَاضِي

(۳) تم نے اس سے پہلے تاج محل نہیں دیکھا تھا

مَا كُنتُمْ شَاهَدتُمْ "التَّاج مَحَلْ" قَبْلَ هٰذا

(۴) ہم دونوں چھٹیوں میں گھر نہیں گئے تھے۔

ما كُنَّا ذَهَبنَا اِلَى البَيتِ فِي التَّعطِيلاتِ

(۵) میں پچھلے سال بھی آپ سے ملا تھا۔

كُنتُ لَقِيتُكَ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ اَيضًا

(۶) آپ دونوں نے مجھ کو نہیں پہچانا تھا۔

مَا كَانَا عَرَفَانِي۔

(۷) آپ لوگوں نے میری بڑی عزت فرمائی تھی۔

كُنتُمْ اَكْرَمْتُمُونِي اِكْرَامًا

(۸) فاطمہ میرے ساتھ کل بازار گئی تھی۔

كَانَتْ فَاطِمَةُ ذَهَبَتْ مَعِيَ اِلَى السُّوقِ اَمْسِ

(۹) اس نے اپنے لئے ایک گڑیا خریدی تھی۔

كانَتْ اِشتَرَتْ دُمْيَةً لَّهَا

(۱۰) تم عورتوں نے میری تقریر سنی تھی۔

كُنتُنَّ سَمِعْتُنَّ خِطَابِي

(۱۱) میں نے لوگوں کو خیر کی طرف بلایا تھا۔

كُنتُ دَعَوتُهُمْ اِلَى الْخَيرِ

(۱۲) وہ لوگ اذان سے پہلے جاگ گئے تھے۔
كَانُوْا قَدِا نْتَبَهُوْا قَبْلَ الْاَذَانِ
(۱۳) تم لوگ کل کھانے پر مدعو کئے گئے تھے۔
كُنْتُمْ دُعِيْتُمْ الطَّعَامِ اَمْسِ
(۱۴) پارسال عید کی نماز جامع مسجد میں پڑھی گئی تھی۔
كَانَتْ صُلِّيَتْ صَلٰوةُ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۶۱) مشق نمبر (۶۱)

ماضی استمراری

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) كُنْتُ اَسْتَيْقِظُ صَبَاحًا وَاَتْلُو الْقُرآنَ
میں صبح جاگتا تھا اور قرآن کی تلاوت کرتا تھا۔
(۲) كُنْتُ اَسْمَعُ تَغْرِيْدَ الطُّيُوْرِ عَلَى الْاَغْصَانِ
میں شاخوں پر پرندوں کی چہچہاہٹ سنتا تھا۔
(۳) كَانَ يَسْكُنُ مَعِيْ رَجُلاَنِ مِنْ اَهْلِ الْقَرْيَةِ
میرے ساتھ گاؤں کے دو آدمی رہتے تھے۔
(۴) وَكَانَ يَعْمَلَانِ فِي مَعْمَلٍ وَكُنْتُ اَتَعَلَّمُ فِي الْكُلِيَّةِ
وہ دونوں ایک کارخانے میں کام کرتے تھے اور میں کالج میں تعلیم حاصل کرتا تھا۔
(۵) كَانَ يَحْرُثُ قَرَوِيٌّ اَرْضَهُ وَيُغَنِّيْ
ایک گاؤں کا رہنے والا اپنے کھیت میں ہل چلاتا تھا اور گانا گاتا تھا۔
(۶) كُنَّا نَخْرُجُ اِلَى الْبُسْتَانِ وَنَنْشِقُ الْهَوَاءَ

ہم باغ کی جانب نکلتے تھے اور ہوا کھاتے تھے۔

(۷) كَانَتْ تَرْقَعُ اُمِّيْ ثِيَابِيْ وَ تَطْبَخُ لِيَ الطَّعَامَ

میری امی میرے کپڑوں کو پیوند لگاتی تھی اور میرے لئے کھانا پکاتی تھی۔

(۸) كَانَتْ تَذْهَبُ اُخْتَایَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ وَتَتَعَلَّمَانِ

میری دو ہمشیرائیں مدرسہ میں جاتیں تھیں اور پڑھتیں تھیں۔

(۹) كَانَتْ تَقْطِفُ الْبَنَاتُ الْاَزْهَارَ وَيَفْرَحْنَ

لڑکیاں پھول توڑتی تھیں اور خوش ہوتی تھیں۔

(۱۰) كُنَّ يَسْمَعْنَ الْخُطْبَةَ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ

وہ سب خواتین پردے کے پیچھے خطاب سنتی تھیں۔

(۱۱) كُنْتِ تَبْكِيْنَ عَلٰى وَلَدِكِ وَ تَذْكُرِيْنَ حِوَارَهٗ

تو اپنے بچے پر روتی تھی اور اس کی گفتگو یاد کرتی تھی۔

(۱۲) كُنْتُنَّ تَحْمِلْنَ الْجِرَارَ وَ تَسْقِيْنَ الْجَرْحٰى

تم سب عورتیں گھڑے اٹھاتی تھیں اور زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں

اَلتَّمْرِيْنُ (۶۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میں اس باغ میں ہر روز ٹہلنے آتا تھا۔

كُنْتُ اَجِیْئُ فِي هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ كُلَّ يَوْمٍ لِلتَّجَوُّلِ

(۲) اس گھر میں ایک ایرانی تاجر رہتا تھا۔

كَانَ يَسْكُنُ فِي هٰذَا الْمَنْزِلِ تَاجِرٌ اِيْرَانِيٌّ

(۳) وہ مجھ سے کبھی عربی اور کبھی فارسی میں باتیں کرتا تھا۔

كَانَ يَتَكَلَّمُ مَعِيَ اَحْيَانًا فِي الْعَرَبِيَّةِ وَ اَحْيَانًا فِي الْفَارِسِيَّةِ

(۴) میری بہن مجھ سے بڑی محبت کرتی تھی۔
كَانَتْ أُخْتِي تُحِبُّنِي جِدًّا

(۵) ہم دونوں ایک ساتھ کھیلا کرتے تھے۔
كُنَّا نُلَاعِبُ

(۶) عہد اسلامی میں چور کا ہاتھ کاٹا جاتا تھا۔
كَانَتْ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي عَهْدِ الْإِسْلَامِ

(۷) شراب پینے والوں کو کوڑے لگائے جاتے تھے۔
كَانَ شَارِبُوا الْخَمْرِ يُجْلَدُوْنَ

(۸) کل بڑے زور کی بارش ہو رہی تھی۔
كَانَتِ السَّمَاءُ تُمْطِرُ أَمْسِ مَطَرًا غَزِيْرًا

(۹) فاطمہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہی تھی۔
كَانَتْ فَاطِمَةُ تَتْلُو الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ

(۱۰) تو مہمانوں کیلئے کھانا پکا رہی تھی۔
كُنْتِ تَطْبُخِيْنَ الطَّعَامَ لِلضُّيُوْفِ

(۱۱) اس محفل میں کل ایک مور ناچ رہا تھا۔
كَانَ يَرْقُصُ طَاؤُسٌ أَمْسِ فِي هٰذَا الْحَفْلِ

(۱۲) تم دونوں ندی میں تیرنا سیکھ رہے تھے۔
كُنْتُمَا تَتَعَلَّمَانِ السِّبَاحَةَ فِي النَّهْرِ

(۱۳) ہم لوگ آپ کا ایک گھنٹہ سے انتظار کر رہے تھے۔
كُنَّا نَنْتَظِرُكَ مُنْذُ سَاعَةٍ

(۱۴) تم عورتیں قرآن پاک کا درس سن رہی تھیں۔
كُنْتُنَّ تَسْمَعْنَ دَرْسَ الْقُرْآنِ

الدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ (۲)

بارہواں سبق (۲)

(ماضی استمراری منفی)

ماضی بعید میں چونکہ دونوں فعل ماضی ہی ہوتے ہیں اس لئے شروع میں مانافیہ بڑھا کر حسب قاعدہ اسے مثبت سے منفی بنا لیتے ہیں۔ جیسے کُنْتُ ذَهَبْتُ سے ما کُنْتُ ذَهَبْتُ (میں نہیں گیا تھا)

مگر ماضی استمراری میں چونکہ کان فعل ماضی اور بعد کا فعل فعل مضارع ہوتا ہے اس لئے اس کے منفی صیغے بنانے کے دو طریقے ہیں۔

(۱) یہ کہ کَانَ کے شروع میں مَا نافیہ بڑھا دیا جائے جیسے مَاكَانَ يَلْعَبُ (وہ) نہیں کھیلتا تھا۔

(۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کَانَ کے بعد دوسرے فعل کے شروع میں لائے نفی لگا دیا جائے جیسے كَانَ لَا يَلْعَبُ (وہ نہیں کھیلتا تھا)

اَلتَّمْرِيْنُ (٦٣) مشق نمبر (٦٣)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) مَاكَانَ يَذْهَبُ مُحْمُوْدٌ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

محمود مدرسہ نہ جاتا تھا۔

(۲) كَانَ لَايَحْفَظُ اِبْنُكَ دَرْسَهٗ

تیرا بیٹا اپنا سبق یاد نہ کرتا تھا۔

(۳) مَاكُنْتُمْ تَلْعَبُوْنَ فِي الْمُبَارَاةِ

تم لوگ پیچ نہیں کھیلتے تھے۔

(۴) كُنْتُمْ لَا تُحْسِنُوْنَ السِّبَاحَةَ مِنْ قَبْلُ

تم اس سے قبل اچھا نہیں تیرا کرتے تھے۔

(۵) مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتَابٍ

تو اس سے قبل کوئی کتاب نہیں پڑھتا تھا۔

(۶) كَانُوْا لَايَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوْهُ

وہ لوگ ایک دوسرے کو اس برائی سے نہ روکتے تھے جس کو وہ کرتے تھے۔

(۷) مَا كُنْتِ تَلْعَبِيْنَ مَعَ اَتْرَابِكِ

تو اپنی ہم عمروں کے ساتھ نہیں کھیلتی تھی۔

(۸) كُنْتِ لَا تَقْبَلِيْنَ الْهَدِيَّةَ مِنْ اَحَدٍ

تو کسی سے ہدیہ قبول نہ کرتی تھی۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۶۴) مشق نمبر (۶۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں بنگلہ زبان نہیں سمجھتا تھا۔

مَا كُنْتُ اَفْهَمُ لُغَةَ بَنْجَلَةَ،

(۲) وہ سب اردو زبان نہیں جانتے تھے۔

كَانُوْا لَا يَعْلَمُوْنَ لُغَةَ الْاُرْدِيَّةِ

(۳) میں امتحانات میں فیل نہیں ہوا تھا۔

مَا كُنْتُ رَسَبْتُ فِي الْاِمْتِحَانَاتِ

(۴) ہم لوگ کسی پر ظلم نہیں کرتے تھے۔

مَا كُنَّا نَظْلِمُ عَلٰى اَحَدٍ

(۵) تم لوگ میرے ساتھ ٹہلنے نہیں نکلے تھے۔
ما کُنْتُمْ خَرَجْتُمْ مَعِیْ لِلتَّنَزُّہِ

(۶) میرے چچا ریل گاڑی پر سوار نہیں ہوتے تھے۔
کَانَ عَمِّی لَا یَرْکَبُ عَلَی الْقِطَارِ

(۷) میری خادمہ کوئی چیز نہیں چراتی تھی۔
کَانَتْ خَادِمَتِی لَا تَسْرِقُ شَیْئًا

(۸) تو پہلے اچھا کھانا نہیں پکاتی تھی۔
مَاکُنْتِ تُحْسِنِیْنَ الطَّبْخَ قَبْلَ ھٰذَا۔

(۹) میرے والد کسی سائل کو واپس نہیں کرتے تھے۔
مَا کَانَ وَالِدِیْ یَرُدُّ سَائِلاً

(۱۰) تم لوگ عربی جلسوں میں شریک نہیں ہوتے تھے۔
ماکُنْتُم تَحْضُرُوْنَ حَفَلاتٍ عَرَبِیَّةٍ

(۱۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نفس کے لئے کسی سے انتقام نہیں لیتے تھے۔
مَاکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ یَنْتَقِمُ عَلٰی اَحَدٍ لِنَفْسِہٖ

(۱۲) آپ کسی کھانے کی مذمت نہیں فرماتے تھے اور نہ اس کی بہت تعریف ہی کرتے تھے۔
مَاکَانَ یَذُمُّ طَعَامًا وَلَا یَمْدَحُہٗ جِدًّا

اَلتَّمْرِیْنُ (۶۵) مشق نمبر (۶۵)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) صاف ہوا صحت کے لئے مفید ہے۔
اَلْھَوَاءُ الصَّافِی نَافِعٌ لِلصِّحَّةِ

(۲) تیرنا ایک اچھی ورزش ہے۔
اَلسِّبَاحَةُ تَمْرِيْنٌ جَيِّدٌ / رِيَاضَةٌ جَيِّدَةٌ

(۳) میری دونوں بہنیں بیمار ہیں۔
اُخْتَايَ مَرِيْضَتَانِ

(۴) اس شہر کے مسلمان خوشحال ہیں۔
مُسْلِمُو هٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ مُتَنَعِّمُوْنَ

(۵) تمہارے دونوں بھائی بڑے محنتی ہیں۔
اَخَوَاكَ مُجِدَّانِ جِدًّا

(۶) میرے چچا پوسٹ آفس میں کام کرتے ہیں۔
كَانَ عَمِّيْ يَعْمَلُ فِي مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ

(۷) میرے والد نے مجھے ایک انعام دیا ہے۔
قَدْ اَعْطَانِي اَبِيْ جَائِزَةً

(۸) یہ لڑکے مدرسے نہیں جاتے اور دن بھر کھیلتے ہیں۔
هٰؤُلَاءِ الْاَوْلَادُ لَايَذْهَبُوْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ وَيَلْعَبُوْنَ طُوْلَ النَّهَارِ

(۹) یہ گھڑی دس بجے بند ہوگئی تھی۔
قَدْ كَانَتْ هٰذِهِ السَّاعَةُ وَقَفَتْ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ

(۱۰) کل ہم لوگ اسٹیشن گئے تھے۔
كُنَّا ذَهَبْنَا اِلَى الْمَحَطَّةِ اَمْسِ

(۱۱) ایک دیہاتی گا رہا تھا اور بکریاں چرا رہا تھا۔
كَانَ قَرَوِيٌّ يُغَنِّيْ وَ يَرْعَى الشِّيَاهَ

(۱۲) دو دوست ساتھ ساتھ سفر کر رہے تھے۔

كَانَ الصَّدِيْقَانِ يُسَافِرَانِ مَعًا فِي السَّفَرِ

(۱۳) میں ایک عربی مقالہ لکھ رہا ہوں۔

اَكْتُبُ مَقَالَةً عَرَبِيَّةً

(۱۴) لڑکیاں کھیل رہی ہیں اور خوش ہو رہی ہیں۔

اَلْبَنَاتُ يَلْعَبْنَ وَ يَفْرَحْنَ

(۱۵) تم دونوں ایک دوسرے کو نہیں پہچانتے تھے۔

كُنْتُمَا لَا تَتَعَارَفَانِ

(۱۶) ہم لوگ کل ایکسپریس سے دہلی جائیں گے۔

سَنَذْهَبُ اِلَى الدِّهْلِي بِالْقِطَارِ السَّرِيْعِ غَدًا

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۶) مشق نمبر (۲۶)

(فی الانشاء) (انشاء کے بارے میں)

اپنے دار الاقامہ پر جملہ اسمیہ کے چھ جملے ایسے لکھو جن میں تذکیر و تانیث واحد تثنیہ جمع میں مبتدا اور خبر کی مطابقت دکھا سکو۔

(۱) دَارُ اِقَامَتِنَا عِمَارَةٌ ذَاتُ ثَلَاثَةِ اَدْوَارٍ

(۲) وَكُلُّ الْاَدْوَارِ مُخْتَصَّةٌ بِالطُّلَّابِ الْمُقِيْمِيْنَ

(۳) وَدَوْرَاهَا الْعُلْوِيَّانِ مُخْتَصَّانِ بِالطَّلَبَةِ الْكِبَارِ

(۴) وَغُرْفَتَاهَا الْوُسْطِيَّتَانِ مُخْتَصَّتَانِ بِالْاَسَاتِذَةِ

(۵) وَحُجُرَاتُهَا مُزَيَّنَةٌ بِالْجُدْرَانِ الْمُجَصَّصَةِ وَالْفُرُشِ الْغَالِيَةِ وَالْمَصَابِيْحِ الْكَهْرُبَائِيَّةِ

(۶) وَسُكَّانُهَا كُلُّهُمْ مُلْزَمُوْنَ بِكَنْسِهَا وَتَنْظِيْفِهَا

(۲) اپنے کمرہ پر جملہ فعلیہ کے کم از کم دس جملے ایسے لکھو جن میں فعل مضارع اور فعل

ماضی کی کل قسمیں آ جائیں۔ مضمون کی وضاحت کے لئے جملہ اسمیہ سے بھی مدد لو۔

(۱) مَاكَانَ لَنَا مَحَلُّ السَّكَنِ فِي الْجَامِعَةِ حِيْنَ انْتَسَبْنَا إِلَيْهَا

(۲) فَطَالَبْنَا الْمُدِيْرَ إِنْشَاءَ حُجْرَةٍ لِسُكْنَانَا

(۳) فَأَنْشَأَ حَضْرَتُهُ غُرْفَةً فَسِيحَةً تَسَعُ جَمِيْعَ الزُّمَلَاءِ اسْتِجَابَةً لِطَلَبِنَا

(۴) وَقَدْ كُنَّا نَسَاهِمُ الْعُمَّالَ فِي بِنَاءِ هَا اَيْضًا

(۵) فَنَشَأَتْ غُرْفَةٌ جَمِيْلَةٌ حَافِلَةٌ وَفْقَ رَغْبَتِنَا۔

(۶) وَكَانَ الْفَرَاغُ مِنْ بِنَاءِ هَا فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِي

(۷) وَمَا ادَّخَرَ الْبَنَّاؤُوْنَ وُسْعَهُمْ فِي تَشْدِيْدِهَا وَتَزْيِيْنِهَا

(۸) بُنِيَتْ عِمَارَتُهُ بِالْآجُرِّ ثُمَّ سُقِّفَتْ بِالْعَارِضَاتِ الْمَعْدِنِيَّةِ الْمَتِيْنَةِ

(۹) وَبَقِيَ عَمَلُ التَّبْيِيْضِ فَسَتُبَيَّضُ حِيْطَانُهَا عَنْ قَرِيْبٍ

(۱۰) وَنُحِبُّ غُرْفَتَنَا الْحَبِيْبَةَ بِصَمِيْمِ فُؤَادِنَا وَلَا نُقَصِّرُ فِي تَنْظِيفِهَا وَالتَّعَهُّدِ بِهَا۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِی عَشَرَ (۱)

بارہواں سبق (۱)

(فعل امر)

فعل امر کی تعریف درس نمبر ۸ میں تم نے پڑھی ہے۔ ذیل میں اس کے بنانے کا قاعدہ لکھا جاتا ہے۔

(۱) فعل امر حاضر معروف مضارع حاضر معروف سے بنایا جاتا ہے اور وہ اس طرح کہ

(۱) سب سے پہلے علامت مضارع حذف کر دی جائے۔

(۲) علامت مضارع حذف کرنے کے بعد پہلا حرف اگر ساکن رہ جائے تو شروع میں ہمزہ وصل بڑھا دو جیسے تَكْتُبُ سے اُكْتُبْ وغیرہ۔

(۳) مضارع کے عین کلمہ اگر ضمہ ہو تو ہمزہ وصل کو بھی ضمہ دے دو اور اگر مضارع کے عین کلمہ کو کسرہ ہو تو دونوں صورتوں میں ہمزہ وصل مکسور لاؤ جیسے تَكْتُبُ سے اُكْتُبْ اور تَفْتَحُ و تَضْرِبُ سے اِفْتَحْ و اِضْرِبْ

(۴) حرف آخر کو ساکن کر دو اگر کوئی علت ہو تو بالکل ہی حذف کر دو جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَرْمِیْ سے اِرْمِ وغیرہ۔

(۵) دونوں تثنیہ اور جمع مذکر اور واحد مونث حاضر سے نون اعرابی گرا دو۔

(۲) امر معروف اور امر متکلم کے صیغے بھی آتے ہیں ان کے بنانے کا قاعدہ امر حاضر کے قاعدے سے کچھ مختلف ہے اور وہ یہ ہے کہ

(۱) علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے لام امر بڑھا دو اور آخری حرف کو

ساکن کردو۔

(۲) امر حاضر کی طرح امر غائب سے بھی نون اعرابی (تثنیہ وجمع مذکر کا نون) گرادو

(۳) اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہوتو اس سے حذف کر دو۔

(ذیل میں امر کی پوری گردان لکھی جاتی ہے مگر یہ یاد رکھو کہ امر حقیقی امر حاضر ہی کو کہتے ہیں۔)

لِيَكْتُبْ، لِيَكْتُبَا، لِيَكْتُبُوْا	اُكْتُبْ، اُكْتُبَا، اُكْتُبُوْا	لِاَكْتُبْ، لِنَكْتُبْ
لِتَكْتُبْ، لِتَكْتُبَا، لِتَكْتُبْنَ	اُكْتُبِيْ، اُكْتُبَا، اُكْتُبْنَ	

فائدہ: علامت مضارع حذف کرنے کے بعد اگر پہلا حرف ساکن نہ رہے تو ہمزہ وصل بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے جیسے یَدْعُ سے دَعْ، یُعَلِّمُ سے عَلِّمْ، یَتَعَلَّمُ سے تَعَلَّمْ اور یَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ

(۲) باب افعال میں ہمزہ قطعی (اصلی) ہوتا ہے اس لئے اس کے امر میں تم ہمزہ مفتوح دیکھو گے، جیسے اَحْسِنْ، اَكْرِمْ وغیرہ۔

اَلتَّمْرِيْنُ (٦٧) مشق نمبر ٦٧

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور خود بھی اس پر قائم رہیں۔

(۲) مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

جو تم کو رسول دے تم اس کو لے لو اور جس سے تم کو روکے اس سے رک جاؤ۔

(۳) اَوْفُوْا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ

تم پورا ناپو جب تم ناپ کردو اور سیدھے ترازو کے ساتھ تولو۔

(۴) قَالَ اللّٰهُ لِمُوْسٰی وَهٰرُوْنَ اِذْهَبَا اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی

کہا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ اور ہارون کو تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ بے شک اس نے سرکشی کی۔

(۵) فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلاً لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰی

پس تم اس کو نرم انداز سے بات کہو شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے۔

(۶) وَقِيْلَ لِمَرْيَمَ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا

اور کہا گیا مریم کو پس کھا تو اور پی تو اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر۔

(۷) اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوْا

جب تم میں سے بچے بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں پس اجازت طلب کریں۔

(۸) اِجْلِسْ وَاسْتَرِحْ وَلْأَذْهَبْ أَنَا اِلَی السُّوْقِ

تو بیٹھ اور آرام کر اور میں بازار کی طرف جاؤں۔

(۹) اِكْتَرِلِيْ مَرْكَبَةً وَلِيَدْعُ اَحْمَدُ حَمَّالاً

تو میرے واسطے کرایہ پر گاڑی لے اور احمد قلی کو بلائے۔

(۱۰) اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ

مومن کی فراست سے بچو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

(۱۱) اَكْرِمُوْا الضُّيُوْفَ وَاَحْسِنُوْا مَثْوَاهُمْ

مہمانوں کا اکرام کرو اور انہیں اچھا مقام دو۔

(۱۲) عَلِّمْنَ اَوْلَادَكُنَّ الْاَدَبَ وَالدِّيْنَ

تم عورتیں اپنی اولاد کو ادب اور دین کی تعلیم دو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (٦٨)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) صبح سویرے اٹھو اور اللہ کا نام لو۔

اِسْتَيْقِظُوا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

(۲) چاق و چوبند رہ اور کاہلی چھوڑ

اُنْشَطْ وَاتْرُكِ الْكَسَلَ

(۳) ماں باپ کا کہا مان اور ان کی عزت کر۔

اِمْتَثِلْ اَمْرَ اَبَوَيْكَ وَاَكْرِمْهُمَا

(۴) فاطمہ خاموش رہ اور میری بات سن

يَافَاطِمَةُ اسْكُتِيْ وَاسْمَعِي كَلَامِيْ

(۵) گھر کی خادمہ جھاڑو دے اور برتن صاف کرے۔

لِتَكْنِسْ خَادِمَةُ الْبَيْتِ وَلِتُنَظِّفِ الْاَوَانِي

(۶) تم عورتیں کھانا پکاؤ اور بچوں کو کھلاؤ۔

اُطْبُخْنَ الطَّعَامَ وَاَطْعِمْنَ الْاَطْفَالَ

(۷) یہ لڑکیاں اب پردہ کریں۔

لِتَحْتَجِبْ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ الْاٰنَ

(۸) خدا کی نافرمانی (معصیت) سے بچو۔

اِتَّقُوْا مَعْصِيَةَ اللّٰهِ

(۹) اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔

صَاحِبْ مَجَالِسَ الصُّلَحَاءِ

(۱۰) غریبوں پر ترس کھاؤ اور ان کی مدد کرو۔

اِرْحَمِ الْفُقَرآءَ وَانْصُرْهُمْ

(۱۱) تم دونوں سامان کی حفاظت کرو۔

اِحْفِظَا الْمَتَاعَ

(۱۲) تم لوگ مقالے لکھو اور میں تقریر کروں۔

اُكْتُبُوْا الْمَقَالَاتِ وَلْاَخْطُبْ

(۱۳) محمود شعر پڑھے اور لوگوں کو سنائے۔

لِيَنْشُدْ مَحْمُوْدُ نِ الشِّعْرَ وَلْيُسْمِعِ النَّاسَ

(۱۴) وہ لوگ دشمن سے ہوشیار رہیں۔

لِيُحَاذِرُوْا مِنَ الْعَدُوِّ

(۱۵) اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو۔

اِلْقِ اَخَاكَ بِوَجْهِ طَلَقٍ

اَلدَّرْسُ الثَّانِی عَشَرَ (۲)

بارہواں سبق (۲)

فعل نہی

فعل نہی جو امر ہی کی ایک قسم ہے اور جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ یہ بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔

(۱) علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے شروع میں لائے نہی بڑھا دو اور حرف آخر کو ساکن کردو۔ (۲) امر کی طرح نہی بھی تثنیہ جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی حذف کر دیا جاتا ہے (۳) اور اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو اسے بھی گرادیا جاتا ہے جیسے لَا تَدْعُ، لَا تَخْشَ۔

ذیل میں فعل نہی کی پوری گردان لکھی جاتی ہے مگر امر ہی کی طرح نہی حقیقی کے بھی حاضر کے چھ صیغے اصلی ہیں۔

لَا یَکْتُبْ	لَا یَکْتُبَا	لَا یَکْتُبُوْا
لَا تَکْتُبْ	لَاتَکْتُبَا	لَایَکْتُبْنَ
لَا تَکْتُبْ	لَا تَکْتُبَا	لَاتَکْتُبُوْا
لَاتَکْتُبِیْ	لَا تَکْتُبَا	لَا تَکْتُبْنَ
لَا اَکْتُبْ	لَا نَکْتُبْ	

اَلتَّمْرِیْنُ (۶۹) مشق نمبر (۶۹)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) لَاتَجْعَلْ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ

اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مت بنا۔

(۲) لَاتُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

اللہ کے ساتھ شریک مت کر بے شک شرک البتہ بڑا ظلم ہے۔

(۳) لَاتُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ جِهَادًا كَبِيْرًا

کافروں کی فرمانبرداری مت کر اور ان کے ساتھ زوردار جہاد کر۔

(۴) لَاتَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

مت ڈال اپنے ہاتھ کو اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا۔

(۵) وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

مت پھیلا اس کو پوری طرح پھیلانا۔

(۶) لَاتَأْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اپنے مالوں کو آپس میں ناحق مت کھاؤ۔

(۷) لَاتَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ

اپنی اولاد کو اموال کے خوف سے مت قتل کرو۔

(۸) لَاتَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا

زمین پر اکڑ کر مت چل۔

(۹) لَاتَقْفُ مَالَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

اس چیز کے پیچھے مت پڑ جس کا تجھے علم نہیں۔

(۱۰) لَاتَجَسَّسُوْا وَلَايَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

نہ کسی کا راز تلاش کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو۔

(۱۱) لَايَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

کوئی قوم کسی قوم سے مذاق نہ کرے شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔

(۱۲) لَاتَلْمِزُوْا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

اپنے آپ کو عیب مت لگاؤ اور مت پکارو ایک دوسرے کو چڑانے والے ناموں سے۔

(۱۳) وَلَا تَبْخَسُوْا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

لوگوں کو ان کی چیز کم کر کے نہ دو اور زمین میں فساد مچاتے ہوئے مت پھرو۔

(۱۴) اِلْزَمْنَ بُيُوتَكُنَّ وَلَا تَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ

اپنے گھروں کو لازم پکڑو اور بے پردہ مت نکلو۔

(۱۵) لَاتَتَحَدَّثْ بِكُلِّ مَاسَمِعْتَ

تو ہر سنی ہوئی بات کو مت بیان کر۔

(۱۶) لَاتَقُوْلُوْا لِمَنْ يُقْتَلُ فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ط ، بَلْ اَحْيَاءٌ

مت کہو ان کو مردہ جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں بلکہ وہ زندہ ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۰) مشق نمبر (۷۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اللہ کی بندگی کرو اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

اُعْبُدُوْا اللّٰهَ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِهٖ

(۲) اپنے فرائض کی ادائیگی میں کاہلی نہ کرو۔

لَاتُسَاهِلُوْا فِی اَدَاءِ وَاجِبَاتِكُمْ

(۳) اللہ کی معصیت میں کسی کی اطاعت نہ کرو۔

لَاتُطِيْعُوْا اَحَدًا فِی مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

(۴) خدا کے سواء کسی سے نہ ڈرو۔

لَاتَخْشَوْا اِلَّا اللّٰهَ

(۵) ماں باپ کی خدمت کرو اور ان کے لئے اف نہ کہو۔

اِخْدِمُوْا اَبَوَيْكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا لَهُمَا اُفٍّ۔

(۶) یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

اَحْسِنُوْا اِلَى الْيَتَامٰى

(۷) غریبوں کی مدد کرو اور ان پر ظلم نہ کرو۔

اُنْصُرُوْا الْغُرَبَآءَ وَلَا تَظْلِمُوْا عَلَيْهِمْ

(۸) تم دونوں دوپہر میں گھر سے نہ نکلو۔

لَاتَخْرُجَا مِنَ الْبَيْتِ فِي الظَّهِيْرَةِ

(۹) فاطمہ! گڑیا سے کھیل اور چاقو سے نہ کھیل۔

يَافَاطِمَةُ اِلْعَبِى بِالدُّمْيَةِ وَلَا تَلْعَبِى بِالسِّكِّيْنِ

(۱۰) اپنے بھائی کا عذر قبول کر۔

اِقْبَلْ عُذْرَ اَخِيْكَ

(۱۱) تم عورتیں بے پردہ نہ نکلو۔

لَاتَخْرُجْنَ بِغَيْرِ الْحِجَابِ

(۱۲) فواحش کے قریب نہ جاؤ۔

لَاتَقْرَبِ الْفَوَاحِشَ

(۱۳) خالد تو یہیں بیٹھ اور محمود بازار جائے۔

يَاخَالِدُ اِجْلِسْ هٰهُنَا وَلْيَذْهَبْ مَحْمُوْدٌ اِلَى السُّوْقِ

(۱۴) ہم میں سے ہر شخص مظلوموں کی مدد کرے۔

لِيُعِنْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا الْمَظْلُوْمِيْنَ

(۱۵) وہ دونوں میرے معاملہ میں مداخلت نہ کریں۔

لَا یَتَدَخَّلَا فِی اَمْرِیْ

(۱۶) تو لالٹین جلا میں کھڑکیاں کھولوں۔

اَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ وَلِاَفْتَحِ الشَّبَابِیْكَ

(۱۷) کوئی طالب علم دوپہر کے وقت مدرسے سے باہر نہ جائے۔

لَا یَذْهَبْ طَالِبٌ عِنْدَ الظَّهِیْرَةِ خَارِجَ الْمَدْرَسَةِ

(۱۸) سچ بولنے کی عادت ڈالو کبھی جھوٹ نہ بولو

اِعْتَادُوْا الصِّدْقَ وَ لَا تَكْذِبُوْا اَبَدًا

(۱۹) آج تم دونوں عجائب گھر نہ جاؤ

لَا تَذْهَبَا الْیَوْمَ اِلٰی دَارِ الْاٰثَارِ

(۲۰) تم عورتیں یہاں نہ بیٹھو۔

لَا تَجْلِسْنَ هٰهُنَا

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

(تیرھواں سبق)

مبتداء کی خبر جب کہ جملہ یا شبہ جملہ ہو

جملہ فعلیہ سے پہلے جملہ اسمیہ کی جتنی مشقیں دی گئی ہیں۔ ان سب میں خبر یا تو مفرد تھی یا مرکب ناقص جیسے اَلتِّلْمِیْذُ مُجْتَهِدٌ اور اَلْقُرآنُ کِتَابُ اللّٰه

اب ہم تم کو اس سے مزید یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جس طرح مبتداء کی خبر مفرد یا مرکب ناقص آتی ہے اسی طرح اس کی خبر جملہ اسمیہ جملہ فعلیہ اور شبہ جملہ بھی آتی ہے۔ مگر ہم صرف یہاں پر جملہ فعلیہ لکھتے ہیں۔ جملہ اسمیہ[۱] اور شبہ جملہ[۲] کی مشق آگے آئے گی۔ ذیل کے جملے پڑھو۔

(۱) اَلْوَلَدُ یَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ (۲) اَلْوَلَدَانِ یَذْهَبَانِ اِلَی الْمَدْرَسَةِ

(۱) اَلْبِنْتُ تَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ (۲) اَلْبِنْتَانِ تَذْهَبَانِ اِلَی الْمَدْرَسَةِ

(۳) اَلْاَوْلَادُ یَذْهَبُوْنَ اِلَی الْمَدْرَسَةِ

(۳) اَلْبَنَاتُ یَذْهَبْنَ اِلَی الْمَدْرَسَةِ

مبتداء وخبر کی ترکیب کے سلسلہ میں تم کو یہ بات معلوم ہے کہ تذکیر و تانیث

---

[۱] جملہ اسمیہ جیسے اَلْوَلَدُ مَلَابِسُهٗ نَظِیْفَةٌ، اَلْوَلَدَانِ مَلَابِسُهُمَا نَظِیْفَةٌ، اَلْاَوْلَادُ مَلَابِسُهُمْ نَظِیْفَةٌ دیکھو ان میں ہٗ هُمَا اور هُمْ کے ضمائر مبتدا کی مناسبت سے بدلتے گئے ہیں۔ درحقیقت یہی ضمائر مبتداء خبر کے درمیان ربط کا کام دیتے ہیں۔ اوپر جملہ فعلیہ میں بھی ضمیر ہی پہلے بدلی ہے۔ پھر ضمیر کی مناسبت سے فعل بھی بدلتا گیا ہے۔ کیونکہ فعل کا فاعل جب ضمیر ہو تو فعل ضمیر کے مطابق آتا ہے دیکھو درس نمبر ۷

[۲] شبہ جملہ سے مراد ظرف زماں ظرف مکاں اور جار مجرور ہوئے جیسے اَلرَّاحُ بَعْدَ التَّعْبِ، اَلْقَلَمُ تَحْتَ الْوِسَادَةِ، النَجَاةُ فِی الصِّدْقِ وغیرہ۔

واحد وجمع اور تثنیہ میں خبر اپنے مبتداء کے مطابق آتی ہے۔

اچھا اب اوپر کی مثالوں میں غور کرو یہ سب جملہ اسمیہ (مبتداء وخبر) ہیں۔ کیونکہ یہ سب اسم سے شروع ہوتے ہے[۳]۔ پھر اَلْوَلَدُ، اَلْوَلَدَانِ وغیرہ پر غور کرو یہ سب مبتداء ہیں[۴] اور بعد کا جملہ (یَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ، یَذْهَبَانِ اِلَی الْمَدْرَسَةِ) ان کی خبر کیونکہ بغیر خبر کے جملہ پورا نہیں ہوتا۔

اب اس کے بعد یَذْهَبُ کی مختلف شکلوں پر غور کرو۔ ان کے فاعل خود ان کی ضمائر ہیں۔ جو مبتداء کی طرف لوٹتے ہیں۔ پھر ضمائر کی مناسبت سے انہیں ضمائر کے مطابق ذھب فعل بھی بدلتا گیا ہے تاکہ مبتداء وخبر میں مطابقت ہو سکے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۷) مشق نمبر (۱۷)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلتِّلْمِیْذُ اللُّعُوْبُ سَقَطَ فِی الْاِمْتِحَانِ

کھیل کی طرف دھیان رکھنے والا لڑکا امتحان میں فیل ہو گیا۔

(۲) ذٰلِكَ الْقَرَوِیُّ نَالَ جَائِزَةً بِحُسْنِ عَمَلِهٖ فِی الزَّرْعِ

اس پینڈو آدمی نے کھیتی میں حسن کارکردگی کی وجہ سے انعام پایا۔

(۳) الشُّرْطِیَانِ قَبَضَا عَلٰی لِصٍّ

دو سپاہیوں نے چور کو پکڑ لیا۔

(۴) اَخَوَا عَلِیٍّ سَافَرَا اِلٰی دِهْلِی

علی کے دو بھائیوں نے دہلی کی طرف سفر کیا۔

(۵) هٰذَانِ الْوَلَدَانِ مُنِعَا عَنِ الْاِمْتِحَانِ

---

[۳] دیکھو درس نمبر ۶

[۴] یہ سب مبتداء ہونگے ذَهَبَ ذَهَبَا وغیرہ کے فاعل نہیں بن سکتے کیونکہ فاعل اپنے فعل سے پہلے نہیں آتا۔

یہ دولڑکے امتحان سے روک دیئے گئے۔

(۶) اُولٰئِكَ التَّلَامِيْذُ خَطَبُوْا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

ان شاگردوں نے عربی زبان میں تقریریں کیں۔

(۷) خَادِمَةُ عَلِيٍّ طَبَخَتْ لَنَا الطَّعَامَ

علی کی نوکرانی نے ہمارا کھانا پکایا۔

(۸) اُخْتَایَ قَدْ حَفِظَتَا الْقُرْآنَ

میری دو بہنوں نے قرآن حفظ کرلیا ہے۔

(۹) اَلْعَرُبِيُّوْنَ سَمَوْ بِالْعِلْمِ وَالْاِخْتِرَاعِ

یورپی لوگ علم اور نئی دریافتوں کی وجہ سے ترقی کر گئے۔

(۱۰) اَنْتُمْ وَجَدْتُمْ عَلَيَّ فِي اَمْرٍ تَافِهٍ

تم مجھ سے معمولی سے معاملے پر ناراض ہو گئے۔

(۱۱) اَلْبَنَاتُ اَوْقَدْنَ الْمَوْقِدَ بِالْكِبْرِيْتِ

لڑکیوں نے دیا سلائی سے چولھا جلایا۔

(۱۲) اَلْعَوَاصِفُ اِقْتَلَعَتِ الْاَشْجَارَ

آندھیوں نے درخت جڑ سے نکال دیئے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۲) مشق نمبر (۷۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس نے اپنی کتاب پھاڑ دی۔

ذَالِكَ الْوَلَدُ مَزَّقَ كِتَابَهُ

(۲) شیشے کا گلاس ٹوٹ گیا۔

كَأْسُ الزُّجَاجِ اِنْكَسَرَ

(۳) میرے والد کے دونوں پیر سوج گئے۔
قَدَمَا وَالِدِیْ تَوَرَّمَتَا

(۴) ان دو پہرے داروں نے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا۔
هٰذَانِ الْخَفِيْرَانِ قَاوَمَا الْحَرَامِيِّيْنَ

(۵) تم دونوں نے ایک ہرن کا شکار کیا۔
اَنْتُمَا صِدْتُّمَا غَزَالَةً

(۶) وہ سب لیڈر گرفتار کر لئے گئے۔
اُولٰئِكَ الزُّعَمَاءُ قَدْ قُبِضَ عَلَيْهِمْ

(۷) محنتی لڑکے امتحان میں کامیاب ہوئے۔
اَلْاَوْلَادُ الْمُجْتَهِدُوْنَ فَازُوْا فِی الْاِخْتِبَارِ

(۸) طارق بن زیاد نے اندلس کو فتح کیا۔
طَارِقٌ بْنُ زِيَادٍ فَتَحَ الْاَنْدُلُسَ

(۹) مسلمان فوجیوں نے اپنی کشتیاں جلا دیں۔
اَلْجُنْدِيُّوْنَ الْمُسْلِمُوْنَ حَرَّقُوْا قَوَارِبَهُمْ

(۱۰) خالد بن ولید جنگ یرموک میں معزول کئے گئے۔
خَالِدٌ بْنُ وَلِيْدٍ عُزِلَ فِی حَرْبِ يَرْمُوْكَ

(۱۱) میرے والدین نے اس سال خانہ کعبہ کی زیارت کی۔
اَبَوَایَ زَارَا بَيْتَ اللّٰهِ فِی هٰذِهِ السَّنَةِ

(۱۲) آپ لوگوں نے بڑی تاخیر فرمائی۔
اَنْتُمْ تَاَخَّرْتُمْ جِدًّا

(۱۳) ان بچیوں نے اس سال رمضان کے روزے رکھے۔

هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ صُمْنَ رَمَضَانَ فِی هٰذِهِ السَّنَةِ

(۱۴) ہم لوگ دو پہر میں بازار جانے سے روک دیئے گئے۔

نَحْنُ نُهِيْنَا عَنِ الذِّهَابِ اِلَى السُّوقِ عِنْدَ الظَّهِيْرَةِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۳) مشق نمبر (۷۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْاِنْسَانُ يَسْتَفِيْدُ مِنَ الْقِرَأَةِ

انسان پڑھائی سے استفادہ کرتا ہے۔

(۲) اَلْكَلْبُ يَحْرِسُ الْمَنَازِلَ وَالْمَزَارِعَ

کتا گھروں اور کھیتوں کی رکھوالی کرتا ہے۔

(۳) اَلْفَلَّاحُ يَحْرِثُ الْاَرْضَ وَيَسْقِيْهَا

کاشتکار زمین میں ہل چلاتا ہے اور اسے پانی دیتا ہے۔

(۴) هٰذَانِ الثَّوْرَانِ يَجُرَّانِ الْمِحْرَاثَ

یہ دونوں بیل ہل چلارہے ہیں۔

(۵) هٰؤُلَآءِ التَّلَامِيْذُ يَبْتَعِدُوْنَ عَنِ الرَّذِيْلَةِ

یہ شاگرد بری عادتوں سے دور رہتے ہیں۔

(۶) هٰذِهِ الْبَقَرَاتُ لَاتَرْعَى الْكَلَأَ

یہ گائیں چارہ نہیں کھاتیں

(۷) اَلْوَالِدَانِ يَرْضَيَانِ عَنِ الْوَلَدِ الْبَارِّ

ماں باپ فرمانبردار لڑکے سے راضی ہوتے ہیں۔

(۸) اَلرِّجَالُ يَكِدُّوْنَ لِكَسْبِ الْقُوْتِ

لوگ روزی کمانے کیلئے مشقت اٹھاتے ہیں۔

(۹) اَلنِّسَآءُ يَقُمْنَ بِشُئُونِ الْمَنَازِلِ
خواتین گھروں کا کام سرانجام دیتی ہیں۔

(۱۰) اَلْاُمَّهَاتُ يُسْدِيْنَ النَّصِيْحَةَ لِاَوْلَادِهِنَّ
مائیں اپنی اولاد سے ہمدردی کرتی ہیں۔

(۱۱) اَلسُّفُنُ تَجْرِیْ عَلَى الْمَاءِ
کشتیاں پانی پر چلتی ہیں۔

(۱۲) اَلْاَخَوَاتُ الثَّلَاثُ يَذْهَبْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ
تینوں بہنیں مدرسہ جاتی ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۴) مشق نمبر (۷۴)

(۱) سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔
اَلشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنَ الْمَشْرِقِ

(۲) ستارے آسمان میں جگمگاتے ہیں۔
اَلْكَوَاكِبُ تَلَاْلَأُ فِی السَّمَآءِ

(۳) ہم لوگ دارالعلوم ندوہ میں پڑھتے ہیں۔
نَحْنُ نَقْرَاُ فِی دَارِ الْعُلُوْمِ النَّدْوَةِ

(۴) تم دونوں علی گڑھ کالج میں تعلیم پاتے ہیں۔
نَحْنَ نَدْرَسُ فِی كُلِّيَةِ عَلِی كَرْه

(۵) مسلمان لڑکے پڑھنے میں زیادہ محنت نہیں کرتے۔
اَلطُّلَابُ الْمُسْلِمُوْنَ لَايَجْتَهِدُوْنَ جِدًّا فِی التَّعْلِيْمِ

(۶) یہ دونوں لڑکے دارالاقامہ میں رہتے ہیں۔
هٰذَانِ الْوَلَدَانِ يَسْكُنَانِ فِی دَارِ الْاِقَامَةِ

(۷) یہ لڑکیاں دن بھر اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیلتی ہیں۔
هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ يَلْعَبْنَ مَعَ زَمِيْلَاتِهِنَّ كُلَّ الْيَوْمِ

(۸) زیادہ کھانا معدہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔
كَثْرَةُ الْاَكْلِ تَضُرُّ الْمِعَدَةَ

(۹) ورزش اعصاب اور پٹھوں کو مضبوط بناتی ہے۔
الرِّيَاضَةُ تُقَوِّي الْاَعْصَابَ

(۱۰) بلی اپنے ناخن سے جھنجھوڑتی ہے۔
الْهِرَّةُ تَهُزُّ بِاَظْفَارِهَا

(۱۱) شیر کسی کا جھوٹا نہیں کھاتا۔
الْاَسَدُ لَايَاكُلُ سُؤْرَ اَحَدٍ

(۱۲) پرندے شاخوں پر چہچہاتے ہیں۔
اَلطُّيُوْرُ تَتَغَرَّدُ عَلَى الْغُصُوْنِ

(۱۳) مچھلیاں پانی میں زندگی بسر کرتی ہیں۔
الْاَسْمَاكُ تَعِيْشُ فِي الْمَاءِ

(۱۴) مائیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہیں۔
الْاُمَّهَاتُ يُرَبِّيْنَ اَطْفَالَهُنَّ

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۵) مشق نمبر (۷۵)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَبِي كَانَ يَسْهَرُ اللَّيْلَ وَيَتَهَجَّدُ
میرے ابا جان رات کو بیدار ہوتے اور تہجد ادا کرتے تھے۔

(۲) اُمِّي كَانَتْ تُصَلِّيْ فِي هٰذِهِ الْغُرْفَةِ

میری امی اس کمرے میں نماز ادا کرتی تھی۔

(۳) نَبِیُّ اللّٰہِ اِسْمٰعِیْلُ کَانَ یَاْمُرُ اَھْلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ

اللہ کے نبی اسمٰعیل اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے۔

(۴) اَصْحَابُ الْحِجْرِ کَانُوْا یَنْحَتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا

اصحاب حجر (پتھروں والے) پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔

(۵) اُوْلٰئِکَ کَانُوْا لَایَتَنَاھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ

وہ لوگ ایک دوسرے کو برائی سے نہ روکتے تھے۔

(۶) اُوْلٰئِکَ النِّسْوَۃُ کُنَّ لَایَخْرُجْنَ مِنَ الدُّوْرِ

وہ خواتین گھر سے نہیں نکلتی تھیں۔

(۷) بَقَرَتِیْ مَاکَانَتْ تَنْطِحُ وَلَا تَرْکُلُ

میری گائے نہ سینگ مارتی تھی نہ دولتی مارتی تھی۔

(۸) خَادِمَتِیْ کَانَتْ تَنْزِعُ الدَّلْوَ وَتَمْلَاءُ جَرَّتَھَا

میری نوکرانی ڈول کھینچتی تھی اور اپنا مٹکا بھرتی تھی۔

(۹) ھٰذَانِ الْکَبْشَانِ کَانَ یَتَنَاطِحَانِ

یہ دو مینڈھے ایک دوسرے کو سینگ مارتے تھے۔

(۱۰) ذَانِکَ التِّلْمِیْذَانِ کَانَا رَسَبَا فِی الْاِمْتِحَانِ

وہ دو شاگرد امتحان میں فیل ہو گئے تھے۔

(۱۱) اُوْلٰئِکَ الطَّلَبَۃُ کَانُوْا لَعِبُوْا فِی الْمُبَارَاۃِ

وہ طالب علم میچ کھیلتے تھے۔

(۱۲) ھٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ کُنَّ شَھِدْنَ الْحَفْلَۃَ

یہ لڑکیاں جلسے میں حاضر ہوتی تھیں۔

(۱۳) اُولٰئِكَ كَانُوْا يَئِدُوْنَ بَنَاتِهِمْ اَيَّامَ الْجَاهِلِيَّةِ
وہ لوگ اپنی لڑکیاں جاہلیت کے زمانے میں زندہ دفن کر دیتے تھے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۷٦) مشق نمبر (۷٦)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میرا باغ اس سال خوب پھلا۔
حَدِيْقَتِيْ اَثْمَرَتْ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ جَيِّدًا

(۲) یہ درخت پچھلے سال لگائے گئے تھے۔
هٰذِهِ الْاَشْجَارُ كَانَتْ غُرِسَتْ فِي الْعَامِ السَّافِلِ

(۳) یہ دونوں آدمی بمبئی میں تجارت کرتے تھے۔
هٰذَانِ الرَّجُلَانِ كَانَ يَتَّجِرَانِ فِي بَمْبَائِي

(۴) میرے والد دارالعلوم میں پڑھاتے تھے۔
اَبِيْ كَانَ يُعَلِّمُ فِي دَارِ الْعُلُوْمِ

(۵) ہم لوگ سالانہ امتحان میں فیل ہو گئے تھے۔
كُنَّا سَقَطْنَا فِي الْاِخْتِبَارِ السَّنَوِي

(٦) یہ لڑکیاں چکی میں آٹا پیستی تھیں۔
هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ كُنَّ يَطْحَنَّ الدَّقِيْقَ فِي الطَّاحُوْنِ

(۷) میرے والد نے مجھے ایک قیمتی انعام دیا۔
اَبِيْ كَانَ اَعْطَانِي جَائِزَةً ثَمِيْنَةً

(۸) کل رات کتے بھونک رہے تھے۔
اَلْكِلَابُ كَانَتْ تَنْبَحُ فِي الْبَارِحَةِ

(۹) تمہاری ملازمہ نے میری گھڑی چرالی تھی۔

خَادِمَتُكُمْ كَانَتْ سَرَقَتْ سَاعَتِي

(۱۰) ان دونوں لڑکیوں نے اس چوری کا پتہ بتایا تھا۔

هَاتَانِ الْبِنْتَانِ كَانَتَا دَالَّتَا عَلٰى هٰذِهِ السَّرِقَةِ

(۱۱) تم دونوں شیر کے ڈکارنے سے ڈر گئے تھے

كُنْتُمَا ذُعِرْتُمَا مِنْ زَئِيْرِ الْاَسَدِ

(۱۲) میرے پڑوسی کا مرغ ہر روز بانگ دیتا تھا۔

دِيْكُ جَارِيْ كَان يؤَذَانِ / يَصِيْحُ كُلَّ يَوْمٍ

(۱۳) یہ کمرے کل نہیں جھاڑے گئے تھے۔

هٰذِهِ الْغُرَفَاتُ مَا كَانَتْ كُنِسَتْ اَمْسِ

(۱۴) یہ لڑکیاں مدرسۃ البنات میں پڑھتی تھیں۔

هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ كُنَّ يَتَعَلَّمْنَ فِي مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ

(۱۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچپن میں بکریاں چرایا کرتے تھے۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ كَانَ يَرْعٰى الْغَنَمَ فِي طُفُوْلَتِهٖ

(۱۶) حضرت ابوبکرؓ اپنی خلافت سے پہلے کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔

اَبُوْبَكْرِ نِ الصِّدِّيْقُؓ كَانَ يَتَّجِرُ فِي الثَّوْبِ قَبْلَ خِلَافَتِهٖ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (۱)

چودہواں سبق (۱)

(قد کے ساتھ فعل ماضی کی تاکید)

فعل ماضی کے اندر اگر تاکید کے معنی پیدا کرنا چاہتے ہو اور تم کو یہ بتانا مقصود ہو کہ فلاں کام ہو چکا یا تم نے فلاں کام کرلیا تو اس کے لئے فعل ماضی کے شروع میں لفظ ''قد'' بڑھا دو جیسے

(۱) وَصَلَ اِلَیَّ کِتَابُكَ (آپ کا خط مجھے ملا)

(۲) قَدْ وَصَلَ اِلَیَّ کِتَابُكَ (آپ کا خط مجھے مل گیا) اور اسی طرح

(۳) قَدْ کَانَ وَصَلَ اِلَیَّ کِتَابُكَ (آپ کا خط مل گیا تھا) ایسے ہی ماضی استمراری پر بھی قَدْ بڑھا کر تاکید کے معنی پیدا کر سکتے ہو جیسے قَدْ کُنْتُ اَرْجُوْمِنْكَ الْخَیْرَ (میں تو آپ سے خیر کی توقع کرتا تھا)

اَلتَّمْرِیْنُ (۷۷) مشق نمبر (۷۷)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں نے یہ کتاب پڑھ لی قَدْ قَرَأْتُ هٰذَا الْکِتَابَ	(۲) زینب نے اپنا سبق یاد کرلیا قَدْ حَفِظَتْ زَیْنَبُ دَرْسَهَا
(۳) فرید نے اپنی گائے بیچ دی قَدْ بَاعَ فَرِیْدٌ بَقَرَتَهٗ	(۴) ہم دونوں کھانا کھا چکے قَدْ طَعِمْنَا الطَّعَامَ
(۵) ابراہیم کے مہمان واپس چلے گئے قَدْعَادَ ضُیُوْفُ اِبْرَاهِیْمَ	(٦) وہ بکری کل ذبح کردی گئی قَدْ ذُبِحَتْ تِلْكَ الشَّاةَ اَمْسِ

(۷) میرے والد دہلی سے واپس آ گئے قَدْ رَجَعَ اَبِیْ مِنَ الدِّھْلِیْ	(۸) ہم نے تجھ کو معاف کر دیا۔ قَدْ عَفَوْنَا عَنْكَ
(۹) میں نے اس سے پہلے آپ کو دیکھا ہے قَدْ رَأَیْتُكَ قَبْلَ هٰذَا	(۱۰) ہم سب بخیر و عافیت پہنچ گئے قَدْ وَصَلْنَا بِخَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ

اَلتَّمْرِیْنُ (۷۸) مشق نمبر (۷۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں نے پوری تقریر یاد کر لی تھی۔

قَدْ كُنْتُ حَفِظْتُ الْخُطْبَةَ بِتَمَامِهَا

(۲) میں نے تمہارے خط کا جواب دیدیا تھا۔

قَدْ كُنْتُ رَدَدْتُّ عَلَیْكُمْ خِطَابَكُمْ

(۳) فاطمہ بجلی کی کڑک سے ڈر گئی تھی۔

كَانَتْ فَاطِمَةُ قَدْرَهِبَتْ مِنْ رَعْدِ الْبَرْقِ

(۴) تم دونوں نے میری موت کا یقین کر لیا تھا۔

قَدْ كُنْتُمَا اِسْتَیْقَنْتُمَا بِمَوْتِیْ

(۵) ہم لوگ وقت پر مدرسے پہنچ گئے تھے۔

قَدْ كُنَّا بَلَغْنَا فِیْ مِیْعَادِ الْمَدْرَسَةِ

(۶) میری بہن نے پورا قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔

كَانَتْ اُخْتِیْ قَدْ حَفِظَتِ الْقُرآنَ كَامِلاً

(۷) ہم لوگ آپ سے مایوس ہو چکے تھے۔

قَدْ كُنَّا قَنَطْنَا مِنْكَ

(۸) تم لوگ اللہ سے اپنی امیدیں منقطع کر چکے تھے۔

قَدْ كُنْتُمْ قَطَعْتُمْ اٰمَالَكُمْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

(۹) تم لوگ تو ہر امتحان میں فیل ہوتے تھے۔

قَدْ كُنْتُمْ تَسْقُطُوْنَ فِي كُلِّ اِمْتِحَانٍ

(۱۰) واقعی ہم لوگ اپنا وقت ضائع کرتے تھے۔

قَدْ كُنَّا نَضِيْعُ وَقْتَنَا

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (۲)

(فعل مضارع کی تاکید "قد" اور لام تاکید کے ساتھ)

قَدْ کے ذریعے فعل مضارع کی تاکید[1] لائی جاتی ہے اور اسی طرح لام تاکید کے ذریعے بھی مگر لام تاکید اس وقت لاتے ہیں جب مبتداء پر اِنَّ داخل ہو اور جملہ فعلیہ جیسے اِنِّی لَاَعْرِفُ اَخَاكَ (بے شک میں آپ کے بھائی کو پہچانتا ہوں)۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۹) مشق نمبر (۷۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اِنَّ الْوَلَدَ الْبَارَّ لَيُطِيْعُ اَبَاهُ

بے شک صالح بیٹا اپنے باپ کا فرمانبردار ہوتا ہے۔

(۲) اِنَّ الْخَفِيْرَيْنِ لَيَسْهَرَانِ طُوْلَ اللَّيْلِ

بے شک دونوں چوکیدار ساری رات جاگتے رہے۔

(۳) اَلْمُجْتَهِدُوْنَ مِنَ الطَّلَبَةِ قَدْ يُعْرَفُوْنَ بِسِيْمَا هُمْ

محنت کرنے والے طالب علم یقیناً اپنی شکل وصورت سے پہچانے جاتے ہیں۔

(۴) اَلْفَلَاحُ قَدْ يَاكُلُ بِعَرَقِ جَبِيْنِهٖ

کاشتکار حقیقۃً اپنے خون پسینے کی کمائی کر کے کھاتا ہے۔

(۵) اِنَّا لَنَصْفَحُ عَنْ ذَوِی سَفَهٍ

بے شک ہم بے وقوف لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔

---

[1] اس کے برعکس قد کبھی تقلیل کیلئے بھی آتا ہے اس وقت اس کا ترجمہ لفظ "کبھی" سے کرتے ہیں۔ جیسے قَدْ يَصْدُقُ الْكَذُوْبُ (جھوٹا شخص کبھی سچ بھی بولتا ہے) جو قد تاکید کے معنی میں مستعمل ہو اس کا ترجمہ واقعی سچ مچ تحقیق وغیرہ سے کرتے ہیں واقعی، سچ مچ وغیرہ کے لئے بھی عربی میں بہت سے الفاظ آتے ہیں جیسے فی الحقیقۃ، حقًا وغیرہ۔

(۶) قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ

اللہ تعالیٰ تم میں سے رخنہ ڈالنے والوں کو اچھی طرح جانتے ہیں۔

(۷) وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوْا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

اور بے شک وہ اس سے پہلے اللہ سے وعدہ کر چکے تھے۔

(۸) اِنَّكِ لَتُكْثِرِيْنَ مِنَ الضِّحْكِ يَازَيْنَبُ

زینب بے شک ہنسی مذاق بہت کرتی ہے۔

(۹) اِنَّكُمْ لَتُحْسِنُوْنَ السِّبَاحَةَ

واقعی تم لوگ اچھی طرح تیرنا جانتے ہو۔

(۱۰) اَلنِّسَاءُ قَدْ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ

بے شک خواتین اپنے خاوندوں کے گلے شکوے کرتی ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۰) مشق نمبر (۸۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں اپنے وعدے کو پورا کرتا ہوں۔

اِنِّی لَاَ فِی بِوَعْدِی

(۲) واقعی تم دونوں فصیح عربی بولتے ہو۔

اِنَّكُمَا لَتَنْطِقَانِ بِالْعَرَبِيَّةِ الْفَصِيْحَةِ

(۳) ہم لوگ آج سچ مچ دلی جا رہے ہیں۔

اِنَّا لَنَذْهَبُ الْيَوْمَ اِلَى دِهْلِى

(۴) تم لوگ پڑھنے میں واقعی محنت کرتے ہو۔

اِنَّكُمْ لَتَجْتَهِدُوْنَ فِى التَّعَلُّمِ

(۵) محنتی لڑکے ضرور پاس ہوتے ہیں۔

اَلْمُجِدُّوْنَ مِنَ الْاَوْلَادِ لَيَنْجَحُوْنَ

(٦) تم عورتیں اپنے شوہروں کی واقعی ناشکری کرتی ہو۔

اِنَّكُنَّ لَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ

(٧) بروں کی صحبت بچوں کو واقعی خراب کر دیتی ہے۔

صُحْبَةُ الْاَشْرَارِ قَدْ تُفْسِدُ الْاَطْفَالَ

(٨) فحش کتابیں نوخیز طلبہ کے اخلاق کو یقیناً متاثر کرتی ہیں۔

اَلْكُتُبُ الْمَاجِنَةُ قَدْ تُؤَثِّرُ عَلٰى اَخْلَاقِ النَّاشِئِيْنَ

(٩) فاطمہ تو واقعی اچھا کھانا پکاتی ہے۔

يَا فَاطِمَةُ اِنَّكِ لَتُحْسِنِيْنَ طَبْخَ الطَّعَامِ

(١٠) تم دونوں مدرسہ پہنچنے میں ہمیشہ تاخیر ہی کرتے ہو۔

اِنَّكُمَا لَتَتَاَخَّرَانِ فِي الْوُصُوْلِ اِلَى الْمَدْرسة عَلَى الدَّوَامِ

(١١) والدین اپنے بچوں کی واقعی خیر خواہی کرتے ہیں۔

اَلْوَالِدَانِ قَدْ يَنْصَحَانِ لِاَطْفَالِهِمَا

(١٢) لوگ آپ پر واقعی اعتماد کرتے ہیں۔

قَدْ نَعْتَمِدُ عَلَيْكُمْ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

پندرھواں سبق

(لَمْ، لمّا و لَنْ کے ساتھ فعل نفی)

درس نمبر ۸ میں ہم نے تم کو بتایا تھا کہ مَا و لَا کی طرح لَمْ لمّا اور لَنْ کے ساتھ بھی فعل کی نفی کی جاتی ہے۔ اب ہم یہاں تم کو اس کی تفصیل بتاتے ہیں۔ لَمْ اور لَمَّا یہ دونوں حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے لَمْ یَذْھَبْ (وہ نہیں گیا) لَمَّا یَذْھَبْ (وہ اب تک نہیں گیا)

لَمْ اور لَمَّا کے درمیان معنی کے اعتبار سے تھوڑا سا فرق ہے اور وہ یہ کہ حرف لَمْ زمانہ ماضی میں مطلق نفی کے لئے آتا ہے اور لَمَّا زمانہ ماضی میں اس طرح نفی کرتا ہے کہ اس کی نفی بولنے کے وقت تک سمجھی جاتی ہے اوپر کی دونوں مثالوں میں غور کریں۔

(۱) ان دونوں حرفوں کے داخل ہونے سے فعل مضارع کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

(۲) چاروں تثنیہ مذکر غائب و جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۳) آخر میں اگر کوحرف علت ہو تو وہ بھی گرا دیا جاتا ہے جیسے پانی سے لَمْ یَاْتِیْ (وہ نہیں آیا) اور لَمَّا یَاْتِ (وہ اب تک نہیں آیا)

فائدہ: لَمْ اور لَمَّا کا معنوی فرق بھی تم سمجھ گئے اب ایک مزید فائدہ کی بات سمجھو جس فعل مضارع پر لَمْ داخل ہو اس کے بعد اگر لفظ بَعْدُ یا اِلَی الْاٰنَ بڑھا دو تو وہ بھی لمّا ''اب تک'' کے معنی دے گا جیسے لَمْ یَذْھَبْ بَعْدُ (وہ اب تک نہیں گیا) یا لَمْ یَذْھَبْ اِلَی الْآنَ (وہ اب تک نہیں گیا) اسی طرح مزید تاکید کے بعد کبھی لَمَّا یَذْھَبْ بَعْدُ بھی

کہتے ہیں۔

لَنْ بھی فعل مضارع ہی پر داخل ہوتا ہے اور معنی کے اعتبار سے مستقبل میں نفی کی تاکید کرتا ہے جیسے لَنْ یَذْھَبَ (وہ ہرگز نہیں جائیگا)

(۱) لَنْ کے دخول سے فعل مضارع کا آخری حرف مفتوح ہو جاتا ہے جیسے لَنْ یَذْھَبَ

(۲) چاروں تثنیہ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۳) آخر کا حرف علت متحرک مفتوح ہو جانے کی وجہ سے باقی رہتا ہے۔ جیسے لَنْ یَاْتِیَ

فائدہ: بقیہ حروف ناصبہ اَنْ، کَیْ، اِذَنْ کا کُل عمل بھی وہی ہے جو لَنْ کے سلسلہ میں اوپر بتایا گیا ہے البتہ معنی کے اعتبار سے یہ مختلف ہیں۔

(۱) اَنْ (کہ) مصدری معنی کے لئے جیسے یَسُرُّنِیْ اَنْ تَنْجَحَ (یَسُرُّنِیْ نَجَاحُکَ) اور اسی طرح اُرِیْدُ اَنْ اَزُوْرَکَ (اُرِیْدُ زِیَارَتَکَ) وغیرہ۔

(۲) کَیْ (تاکہ) جیسے اِجْتَھِدْ اَنْ تَفُوْزَ (کوشش کرتا کہ کامیاب ہو) اِذَنْ (تب، تو اس وقت وغیرہ)

(۳) لام تعلیل اور حتی کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے اس لئے حتی اور لام تعلیل بھی ان ہی کی طرح عمل کرتے ہیں۔ (اسی طرح فاسبیہ لام جحود، اَوْ وغیرہ) کے بعد بھی اَنْ مقدر ہوتا ہے مگر ان کا بیان جلد دوم میں آئے گا۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۸۱) مشق نمبر (۸۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْقِطَارُ لَمْ یَتَأَخَّرْ عَنْ مَوْعِدِہٖ

ریل گاڑی اپنے وقت مقررہ سے لیٹ نہیں ہوئی۔

(۲) اَنَا لَمْ اَرْسُبْ فِی الْاِمْتِحَانِ قَطُّ

میں امتحان میں کبھی فیل نہیں ہوا۔

(۳) اَخَوَایَ لَمْ یُسَافِرَا اِلٰی دِهْلِی

میرے دو بھائیوں نے دہلی کی طرف سفر نہیں کیا۔

(۴) اُولٰئِكَ التَّلَامِیْذُ خَرَجُوْا اِلَی الْمَتْحَفِ وَلَمَّا یَرْجِعُوْا

وہ طلباء عجائب خانہ کی طرف گئے اور اب تک واپس نہیں آئے۔

(۵) اُولٰئِكَ الْکَافِرُوْنَ لَمْ یُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

وہ کافر لوگ اللہ پر ایمان نہیں لائے۔

(۶) الرَّجُلُ لَمَّا یَقْضِ دَیْنَهٗ

آدمی نے ابھی تک اپنا قرضہ نہیں چکایا۔

(۷) کَبُرَ الْغُلَامُ وَلَمَّا یَتَهَذَّبْ

لڑکا بڑا ہو گیا اور ابھی تک مہذب نہیں بنا۔

(۸) غَامَتِ السَّمَآءُ وَلَمْ تُمْطِرْ

آسمان پر بادل چھا گئے اور برسے نہیں۔

(۹) ذَانِكَ الضَّیْفَانِ لَمَّا یَاْکُلَا الْعِشَاءَ

ان دو مہمانوں نے ابھی تک شام کا کھانا نہیں کھایا۔

(۱۰) بَقَرَتَایَ لَمْ تَعْلَفَا مُنْذُ یَوْمَیْنِ

میری دو گائیوں نے دو دن سے گھاس (چارہ) نہیں کھایا۔

(۱۱) مَاخَطْبُكِ یَا فَاطِمَةُ؟ لَمْ تَحْفِظِی الدَّرْسَ

اے فاطمہ تیرا کیا حال ہے؟ تو نے سبق یاد نہیں کیا۔

(۱۲) اَلتِّلْمِيْذَاتُ الْمُجْتَهِدَاتُ لَمْ يَسْقُطْنَ فِي الْاِمْتِحَانِ
محنت کرنے والی طالبات امتحان میں فیل نہیں ہوئیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۲) مشق نمبر (۸۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ریل گاڑی ابھی نہیں آئی ہے۔
اَلْقِطَارُ لَمْ يَبْلُغْ اِلَى الْاٰنَ

(۲) ان دو مسافروں نے اپنے ٹکٹ نہیں خریدے
هٰذَانِ الْمُسَافِرَانِ لَمْ يَشْتَرِيَا تَذَاكِرَهُمَا

(۳) یہ لڑکے امتحان میں کامیاب نہیں ہوئے۔
هٰؤُلَاءِ الْاَوْلَادُ لَمْ يَفُوْزُوْا فِي الْاِمْتِحَانِ

(۴) میں نے کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کیا۔
لَمْ اُضِعْ وَقْتِيْ فِي اللَّعْبِ

(۵) تم دونوں نے میری بات نہیں مانی۔
لَمْ تُطِيْعَانِيْ

(۶) ملازمین نے کھانا نہیں کھایا۔
اَلْعُمَّالُ لَمْ يَأْكُلُوْا الطَّعَامَ

(۷) ان مجرموں نے اب تک جرم کا اعتراف نہیں کیا۔
هٰؤُلَاءِ الْمُجْرِمُوْنَ لَمَّا يَعْتَرِفُوْا بِجُرْمِهِمْ

(۸) اب تک سردی ختم نہیں ہوئی۔
اَلْبَرْدُ لَمْ يَنْتَهِ اِلَى الْاٰنَ

(۹) فاطمہ نے اس درخت سے کوئی پھل نہیں توڑا۔

فَاطِمَةُ لَمْ تَقْطِفْ ثَمْرَةً مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

(۱۰) زینب تو نے آج صبح کا کھانا نہیں کھایا۔

زَيْنَبُ لَمْ تَتَغَدِّى الْيَوْمَ

(۱۱) یہ دونوں کمرے ابھی نہیں جھاڑے گئے۔

هَاتَانِ الْغُرْفَتَانِ لَمْ تُكْنَسَا بَعْدُ

(۱۲) مدرسہ ابھی نہیں کھلا ہے اور نہ ابھی پڑھائی شروع ہوئی ہے۔

اَلْمَدْرَسَةُ لَمْ تَنْفَتِحْ وَلَمَّا تَبْتَدِىءُ الدِّرَاسَةُ

(۱۳) ہم لوگ مغربی تہذیب سے متاثر نہیں ہوئے۔

لَمْ نَتَأَثَّرْ بِالْحَضَارَةِ الْغَرْبِيَّةِ

(۱۴) ان لڑکیوں نے اب تک روٹیاں نہیں پکائیں۔

هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَمْ يَطْبَخْنَ الرَّغِيْفَ اِلَى الْآنَ

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۳) مشق نمبر (۸۳)

(لَنْ کے ذریعے فعل مستقبل میں نفی کی تاکید)

(۱) لَنْ يَرْضَى اللّٰهُ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اللہ روز قیامت مشرکوں سے ہرگز راضی نہیں ہوگا۔

(۲) اَلْمُشْرِكُ بِاللّٰهِ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ

اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والا ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۳) اَلْحُزْنُ لَنْ يُرَدُّ الْفَائِتَ

غم فوت شدہ چیز کو ہرگز نہیں لوٹا سکتا۔

(۴) اَخَوَایَ لَنْ يُسَافِرَا اِلٰى اُوْرُبَّا

میرے دونوں بھائی یورپ کا سفر ہرگز نہیں کریں گے۔

(۵) اُولٰئِكَ الْفَلَّاحُوْنَ لَنْ يَبِيْعُوْا الْقُمْحَ بِالْأَرُزِّ
وہ کاشتکار گندم کو چاول کے بدلے ہرگز نہیں بیچیں گے۔

(۶) اَلْمُؤْمِنَاتُ الْقَانِتَاتُ لَنْ يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ اَحَدًا
فرمانبردار خواتین اللہ کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔

(۷) لَاتَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا
مت چل زمین میں اکڑ کر

(۸) اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلاً
بے شک تو ہرگز نہیں پھاڑ سکتا زمین کو اور نہ تو پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔

(۹) اَنْتِ لَنْ تَسْتَطِيْعِي الْمَشْيَ فِي تِلْكَ الْأَرْضِ
تو عورت ہرگز نہیں چل سکے گی اس زمین میں۔

(۱۰) ذَانِكَ الرَّجُلَانِ لَنْ يَكْتُمَا الشَّهَادَةَ وَلَنْ يَشْهَدَا بِالزُّوْرِ
وہ دو آدمی گواہی ہرگز نہیں چھپائیں گے اور ہرگز جھوٹی گواہی نہ دیں گے۔

(۱۱) هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَنْ يَسْتَطِعْنَ الصَّبْرَ عَلَى الْجُوْعِ
یہ لڑکیاں بھوک پر صبر کی طاقت ہرگز نہیں رکھ سکیں گی۔

(۱۲) مُسْلِمُوْ الْهِنْدِلَنْ يَرْضَوْا بِالْحَضَارَةِ الْوَثْنِيَّةِ
ہندوستان کے مسلمان بت پرستوں کی تہذیب کو ہرگز پسند نہیں کریں گے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۴) مشق نمبر (۸۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں بروں کی صحبت میں ہرگز نہیں بیٹھوں گا۔
لَنْ اُصَاحِبَ الْاَشْرَارَ

(۲) ہم لوگ پڑھنے میں ہرگز سستی نہ کریں گے۔

لَنْ نَتَكَاسَلَ فِي التَعَلُّمِ

(۳) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ہرگز پاس نہ ہوں گے۔

هٰذَانِ الْوَلَدَانِ لَنْ يَنْجَحَا فِي الْاِخْتِبَارِ

(۴) تم لوگ کل میچ ہرگز نہیں کھیلو گے۔

لَنْ تَلْعَبُوْا فِي الْمُبَارَاةِ غَدًا

(۵) یہ لوگ اپنی زیادتیوں سے ہرگز باز نہ آئیں گے۔

لَنْ يَمْتَنِعُوْا مِنْ اِعْتِدَاءٰتِهِمْ

(۶) ہم لوگ باطل کے آگے ہرگز نہیں جھکیں گے۔

لَنْ نَخْضَعَ لِلْبَاطِلِ

(۷) مسلمان عورتیں بے پردگی کو ہرگز پسند نہ کریں گی۔

اَلْمُسْلِمَاتُ لَنْ يَرْضَيْنَ بِالسُّفُوْرِ

(۸) میرا بھائی اس راز کو ہرگز افشا نہ کرے گا۔

لَنْ يُفْشِيَ اَخِيْ هٰذَ السِّرَّ

(۹) تم دونوں گاڑی کے وقت پر ہرگز اسٹیشن نہیں پہنچو گے۔

لَنْ تَصِلَا الْمُحَطَّةَ فِي الْمِيْعَادِ الْقِطَارِ

(۱۰) تو اس چھت پر ہرگز نہیں چڑھ سکے گی۔

لَنْ تَصْعَدِى عَلٰى هٰذَا السَّقْفِ

(۱۱) آئندہ سے ہم لوگ ہرگز فضول خرچی نہیں کریں گے۔

لَنْ نُبَذِّرَ فِي الْاِسْتِقْبَالِ

(۱۲) میرے والد مصارف میں ہرگز تنگی نہ کریں گے۔

لَنْ يُقَتِّرَ اَبِي فِي النَّفَقَاتِ

(۱۳) وہ لوگ اپنے وعدہ کو ہرگز پورا نہ کریں گے۔

لَنْ يُوْفُوْا بِوَعْدِهِمْ

(۱۴) اللہ مشرکین کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِلْمُشْرِكِيْنَ

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولھواں سبق

(فعل مستقبل مثبت کی تاکید)

فعل مضارع پر لام تاکید اور نون تاکید داخل کر کے فعل مثبت مستقبل کی تاکید کی جاتی ہے۔ جیسے لَيَذْهَبَنَّ (وہ ضرور جائے گا)

نون تاکید دو طرح کے ہیں۔ ثقیلہ اور خفیفہ، نون ثقیلہ سے مراد نون مشدد (نَّ) ہے اور خفیفہ سے نون ساکن (نْ) مراد لیا جاتا ہے جیسے لَيَذْهَبَنْ (وہ ضرور جائے گا) نون ثقیلہ کے احکام حسب ذیل ہیں۔

(۱) چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۲) جمع مذکر غائب اور حاضر دونوں سے واؤ اور واحد مؤنث سے حاضر سے ی بھی گرا دیتے ہیں۔

(۳) جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر کے نون اور نون ثقیلہ کے درمیان الف فاصل بڑھا دیتے ہیں۔

(۴) نون ثقیلہ جو الف کے بعد ہوں (یعنی چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث میں) مکسور ہوتے ہیں اور باقی مفتوح۔

(۵) مضارع کا لام کلمہ جمع مذکر غائب و حاضر میں مضموم اور واحد مؤنث حاضر میں مکسور ہوتا ہے اور باقی پانچ صیغوں میں (جس میں الف نہیں ہے) مفتوح ہوتا ہے۔

گردان ملاحظہ فرمائیں۔

لَيَضْرِبَنَّ لَيَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبُنَّ

لَتَصْبِرَنَّ	لَتَصْبِرَانِّ	لَيَصْبِرْنَانِّ
لَتَصْبِرَنَّ	لَتَصْبِرَانِّ	لَتَصْبِرُنَّ
لَتَصْبِرَنَّ	لَتَصْبِرَانِّ	لَتَصْبِرْنَانِّ
لَاَصْبِرَنَّ	لَنَصْبِرَنَّ	

نون خفیفہ کے کل آٹھ ہی صیغے ہوتے ہیں۔نون خفیفہ ان صیغوں میں نہیں آتا جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے یعنی چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث واحد و حاضر میں۔

فائدہ: فعل ماضی کی تاکید نون تاکید سے نہیں کی جاتی۔

(۱) اسی طرح فعل مضارع جو حال کے معنی میں ہو یا منفی ہو نون تاکید کے ساتھ اس کی تاکید لانا صحیح نہیں ہے اور اسے ہی جبکہ لام تاکید اور نون تاکید والے فعل کے درمیان فصل ہو جائے۔مثالیں علی الترتیب حسب ذیل ہیں۔

(۱) وَاللّٰہِ لَاَقُوْمُ بِوَاجِبِیْ الْاٰنَ (۲) وَاللّٰہِ لَااُسَاعِدُکَ

(۳) تَاللّٰہِ لَسَوفَ اَخْدِمُ الْوَطْنَ

(۲) لام تاکید اور نون تاکید کے درمیان جب کسی لفظ سے فصل نہ ہو اور وہ فعل قسم کے جواب میں ہو تو تاکید لانا ضروری ہوتا ہے وَاللّٰہِ لَاَقُوْمَنَّ بِوَاجِبِی۔ وَاللّٰہِ لَا اُسَاعِدَنَّکَ، تَاللّٰہِ لَاَخْدِمَنَّ الْوَطْنَ

(۳) فعل امر و نہی کی بھی تاکید نون تاکید سے کی جاتی ہے۔

امر، نہی، استفہام، عرض، تمنا، تحضیض اور اِمَّا (اِنْ ما) کی تاکید لانا اور نہ لانا دونوں صحیح ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۵) مشق نمبر (۸۵)

(مستقبل مثبت کی تاکید نون تاکید کے ساتھ)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) وَاللّٰهِ لَاَنْتَصِرَنَّ لِلْمَظْلُوْمِيْنَ وَلَاَعْطِفَنَّ عَلَى الْبَائِسِيْنَ

اللہ کی قسم میں مظلوموں کی ضرور ضرور مدد کروں گا اور بدحال لوگوں پر ضرور ضرور شفقت کروں گا۔

(۲) اَنَا لَأُلَاقِيَنَّكُمْ بَعْدَ غَدٍ (اِنْ شاء اللّٰهُ)

میں آئندہ پرسوں ضرور ضرور آپ سے ملوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۳) ذَانِكَ السَّيَاحَانِ لَيَزُوْرَانِّ بِلَادَنَا

وہ دونوں سیاح ہمارے شہروں کو ضرور دیکھیں گے۔

(۴) اَلْمُسِيْؤُنَ اِلَى النَّاسِ لَيَذُوْقُنَّ وَبَالَ اَمْرِهِمْ

لوگوں کے ساتھ برائی کرنے والے اپنے کام (عمل) کا وبال ضرور چکھیں گے۔

(۵) اَنْتُمَا لَتَعْرِفَانِّ صِدْقَ مَقَالَتِي

تم دونوں میرے قول کی سچائی ضرور اقرار کرو گے۔

(۶) نَحْنُ لَنُرَحِّبَنَّ بِقُدُوْمِكُمْ وَلَنَفْرَحَنَّ بِلِقَائِكُمْ

ہم آپ کے تشریف لانے پر آپ کو ضرور خوش آمدید کہیں گے اور آپ سے مل کر ضرور خوش ہونگے۔

(۷) وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِيْنَ

اور البتہ اللہ تعالیٰ ضرور بہ ضرور جان لیں گے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور ضرور ضرور جان لیں گے منافقوں کو۔

(۸) لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

تو البتہ ضرور بہ ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگا اگر اللہ نے چاہا۔

(۹) اَنَا لَاَذبَحَنَّ الشَّاۃَ لِهٰؤُلَاۤءِ الضُّيُوْفِ

میں ضرور بہ ضرور بکری ذبح کروں گا ان مہمانوں کے لئے۔

(۱۰) اَنْتِ لَتَطْبَخِنَّ الطَّعَامَ وَلَتُجِيْدِنَّهٗ

تو ضرور کھانا پکائے گی اور اسے اچھا کر کے پکائے گی۔

(۱۱) هٰؤُلَاۤءِ الْبَنَاتُ لَيَقْتَصِدْنَانِّ فِي النَّفَقَاتِ

یہ لڑکیاں خرچ کرنے میں میانہ روی اپنائیں گی۔

(۱۲) اَنْتُنَّ لَتَكْرَهْنَانِّ السُّفُوْرَ وَلَتَلْزَمْنَانِّ الْبُيُوْتَ

تم سب خواتین بے پردگی کو ضرور ناپسند کرو گی اور گھروں کو لازم پکڑو گی۔ (بیٹھی رہو گی)

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۶) مشق نمبر (۸۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اللہ تعالیٰ اپنے دین کو ضرور غالب کرے گا۔

لَيُظْهِرَنَّ اللّٰهُ دِيْنَهٗ

(۲) ہم اللہ کی راہ میں ضرور جہاد کریں گے۔

لَنُجَاهِدَنَّ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

(۳) ہم دونوں بقر عید کی چھٹیوں میں ضرور گھر جائیں گے۔

لَنَذْهَبَنَّ اِلَى الْبَيْتِ فِي تَعْطِيْلَاتِ عِيْدِ الضُّحٰى

(۴) تم لوگ میری ملاقات سے ضرور خوش ہو گے۔

لَتَفْرَحُنَّ بِلِقَائِي

(۵) یہ مقدمہ عدالت میں ضرور پیش کیا جائے گا۔

لَتُرْفَعَنَّ هٰذِهِ الْقَضِيَّةُ اِلَى الْمَحْكَمَةِ

(۶) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ضرور فیل ہونگے۔

لَيَرْسُبَنَّ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ فِي

(۷) آپ لوگ اس خبر سے یقیناً رنجیدہ ہونگے۔

لَتَحْزَنُنَّ بِهٰذَا الْخَبَرِ

(۸) فاطمہ تو اس انعام سے ضرور خوش ہوگی۔

يَا فَاطِمَةُ لَتَفْرَحِنَّ بِهٰذِهِ الْجَائِزَةِ

(۹) بروں کی صحبت تمہارے اخلاق کو ضرور بگاڑ دے گی۔

مَجْلِسُ الْاَشْرَارِ لَيُفْسِدَنَّ اَخْلَاقَكُمْ

(۱۰) تمہارے والدین اس بات سے یقیناً ناراض ہونگے۔

لَيَسْخَطَنَّ اَبَوَاكُمْ بِهٰذَا الْاَمْرِ

(۱۱) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ضرور محاسبہ کرے گا۔

لَيُحَاسِبَنَّ اللّٰهُ عِبَادَهُ

(۱۲) تم لوگ دشمنوں سے ضرور جنگ کرو گے۔

لَتُحَارِبُنَّ اَعْدَائَكُمْ

(۱۳) یہ لڑکیاں امتحان میں ضرور کامیاب ہونگی۔

هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَيَنْجَحْنَانِ فِي الْاِخْتِبَارِ

(۱۴) تم عورتیں اپنے بچوں کو ضرور ادب سکھاؤ گی۔

لَتُؤَدِّبْنَانِّ اَوْلَادَكُنَّ

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۷) مشق نمبر (۸۷)

(فعل امر کی تاکید نون ثقیلہ کے ساتھ)

لِيَصْبِرَنَّ لِيَصْبِرَانِّ لِيَصْبِرُنَّ	اِصْبِرَنَّ، اِصْبِرَانِّ، اِصْبِرُنَّا	لَاَصْبِرَنَّ
لِتَصْبِرَنَّ لِتَصْبِرَانِّ، لِيَصْبِرْنَانِّ	اِصْبِرِنَّ، اِصْبِرَانِّ، اِصْبِرْنَانِّ	لِنَصْبِرَنَّ

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اُتْرُكِ اللَّعِبَ وَاَقْبِلَنَّ عَلٰى عَمَلِكَ

تو ایک مرد کھیل ترک کر اور اپنے کام کی طرف دھیان دے۔

(۲) تَجَنَّبَنَّ الْمِزَاحَ الْكَثِيْرَ يَاخَالِدُ

اے خالد تو زیادہ ہنسی مذاق کرنے سے ضرور پرہیز کر۔

(۳) اِحْفَظَنَّ عَهْدَ الصَّدِيْقِ وَارْعَيَنَّهٗ

تو دوست کے وعدہ کو ضرور یاد رکھ اور اسے ضرور پورا کر۔

(۴) اِبْتَعِدَانِّ اَنْتُمَا عَنْ صُحْبَةِ الْاَشْرَارِ

تم دونوں بروں کی صحبت سے ضرور دور رہو۔

(۵) تَعَوَّدُنَّ مَقَالَ الصِّدْقِ يَا بَنِيَّ

تم سچی بات کی ضرور عادت بناؤ اے میرے بیٹو۔

(۶) اِفْهَمْنَانِّ الدَّرْسَ يَا تِلْمِيْذَاتُ

اے طالبات تم سبق کو ضرور سمجھو۔

(۷) لِيَنْصُرَنَّ الْقَوِيُّ الضَّعِيْفَ مِنْكُمْ

تم میں سے طاقتور کمزور کی ضرور مدد کرے۔

(۸) لِيَنْظُرَنَّ الْاِنْسَانُ اِلٰى عَمَلِهٖ

انسان اپنے کردار کی طرف ضرور دیکھے۔

(۹) عَامِلُنَّ النَّاسَ بِالرِّفْقِ وَالْمَوَدَّةِ

لوگوں کے ساتھ تم ضرور نرمی اور محبت کا معاملہ کرو۔

(۱۰) اِحْفَظِنَّ دَرْسَكِ يَامَرْيَمُ وَاكْتُبِنَّهُ عَلَى الْكُرَّاسَةِ

اے مریم تو اپنا سبق ضرور یاد کر اور اسے کاپی پر ضرور لکھ۔

(۱۱) اِمْنَعَنَّ الصِّغَارَ عَنِ الْكُتُبِ الْمَاجِنَةِ

تو چھوٹے بچوں کو فحش کتابوں سے ضرور منع کر۔

(۱۲) اِلْزَمْنَانِّ بُيُوتَكُنَّ يَانِسَآءَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے مومنوں کی عورتوں تم ضرور اپنے گھروں میں قرار پکڑو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۸) مشق نمبر (۸۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) ہر روز صبح کو چہل قدمی کے لئے ضرور نکلو۔

أُخْرُجُنَّ كُلَّ صَبَاحٍ لِلتَفَرُّجِ

(۲) تم لوگ ہر ہفتہ مجھے ضرور خط لکھا کرو۔

اُرْسِلَنَّ اِلَيَّ رِسَالَةً فِي كُلِّ اُسْبُوْعٍ

(۳) کھیل کے اوقات میں ضرور کھیلو

اِلْعَبُنَّ فِي اَوْقَاتِ اللَّعِبِ

(۴) خالد! تو اپنے مہمان کے لئے ایک بکری ضرور ذبح کرو۔

يَا خَالِدُ اِذْبَحَنَّ شَاةً لِضَيْفِكَ

(۵) ہم میں سے ہر شخص محلہ کے مسکینوں کی ضرور مدد کرے۔

لِيَنْصُرَنَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا مَسَاكِيْنَ الْمَحَلَّةِ

(۶) ہم لوگ دو دو آدمیوں کو ضرور پڑھنا سکھائیں۔
لَنُعَلِّمَنَّ الرَّجُلَيْنِ

(۷) محمود تو ہر روز ضرور مسواک کیا کر۔
يَا مَحْمُودُ اِسْتَاكَنَّ كُلَّ يَوْمٍ

(۸) تم دونوں عربی زبان ضرور سیکھو۔
تَعَلَّمَانِّ اللُّغَةَ الْعَرَابِيَةَ

(۹) ہر روز قرآن مجید کی تلاوت ضرور کرو۔
اُتْلُوُنَّ الْقُرآنَ الْمَجِيد كُلَّ يَوْمٍ

(۱۰) فاطمہ تو اپنے والدین کی خدمت ضرور کر۔
يَافَاطِمَةُ اخْدِمِنَّ وَالِدَيْكِ

(۱۱) یہ لڑکیاں اب ضرور پردہ کریں۔
لَتَحْتَجِبَنَّ هٰؤُلَاۤءِ الْبَنَاتُ الْاٰنَ

(۱۲) یہ بچے اب ضرور نماز پڑھا کریں۔
لَيُصَلِّيَنَّ هٰؤُلَاۤءِ الْاَوْلَادُ الْاٰنَ

(۱۳) مجبور و پریشان حال لوگوں کی ضرور خبر گیری کرو۔
تَعَهَّدُنَّ الْمُضْطَرِّيْنَ وَالْمُضْطَرِبِيْنَ

(۱۴) حق بات کہو اگرچہ اس میں کوئی بڑا خسارہ ہی کیوں نہ ہو۔
قُوْلُوْا كَلِمَةَ حَقٍّ وَلَوْ كَانَتْ فِيْهِ خَسَارَةٌ كَبِيْرَةٌ

اَلتَّمْرِیْنُ (۸۹) مشق نمبر (۸۹)

(فعل نہی کی تاکید نون ثقیلہ کے ساتھ)

لَایَذْهَبَنَّ، لَایَذْهَبَانِّ، لَایَذْهَبُنَّ، لَاتَذْهَبَنَّ، لَاتَذْهَبَانِّ، لَایَذْهَبْنَانِّ، لَااَذْهَبَنَّ	لَاتَذْهَبَنَّ، لَاتَذْهَبَانِّ، لَاتَذْهَبُنَّ، لَاتَذْهَبِنَّ، لَاتَذْهَبَانِّ، لَاتَذْهَبْنَانِّ، لَاتَذْهَبَنَّ

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) عَامِلَنَّ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا تُسِیْئَنَّ اِلٰی اَحَدٍ

تو لوگوں کے ساتھ بھلائی کا معاملہ ضرور کر اور کسی کے ساتھ بدسلوکی نہ کر۔

(۲) لَاتَصْنَعَنَّ الْمَعْرُوْفَ فِی غَیْرِ اَهْلِهٖ

نالائق پر احسان ہرگز نہ کر۔

(۳) اِذَا عَاتَبْتَ صَدِیْقًا فَلَا تُبَالِغَنَّ فِی عِتَابِهٖ

جب تو کسی ساتھی سے ناراضگی کا اظہار کرے تو اس میں مبالغہ ہرگز نہ کر۔

(۴) لَا یَعْتَمِدَنَّ اَحَدٌ عَلٰی غَیْرِ نَفْسِهٖ

کوئی شخص اپنی ذات کے علاوہ کسی پر بھروسہ ہرگز نہ کرے۔

(۵) لَاتَدْخُلَنَّ بُیُوْتَ غَیْرِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاذِنُوْا

دوسرے لوگوں کے گھروں میں ہرگز داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو۔

(۶) اِفْهَمْنَ الدَّرْسَ یَاتِلْمِیْذَاتُ وَلَا تَلْعَبْنَانِّ

اے طالبات سبق کو سمجھو اور ہرگز نہ کھیلو۔

(۷) لَایَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیَاتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ

وہ لوگ ہرگز نہیں روک سکتے اللہ کی آیات سے باوجود اس کے وہ آپ کی طرف اتاری گئیں۔

(۸) وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ وَلَاتَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اپنے رب کی طرف بلائیے اور مشرکین سے ہرگز نہ ہو جائیں۔

(۹) لَاتَخْرُجِنَّ فِي الشَّمْسِ يَارَيْحَانَةُ

اے ریحانہ تو دھوپ میں ہرگز نہ نکل

(۱۰) لاتُكْثِرانِّ مِنَ الضِّحْكِ يافَاطِمَةُ وَيَازَيْنَبُ

اے فاطمہ اور اے زینب تم دونوں زیادہ مذاق ہرگز نہ کرو۔

(۱۱) لَاتَمْدَحَنَّ امْرَءًا حَتّٰى تُجَرِّبَهٗ

کسی آدمی کی ہرگز تعریف مت کر جب تک تو اسے آزمانہ لے۔

(۱۲) وَلَا تُذَمَّنَّهٗ مِنْ غَيْرِ تَجْرِيْبٍ

اور بغیر آزمائے اس کی برائی بھی ہرگز نہ کر۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۰) مشق نمبر (۹۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کھیل میں اپنا وقت ہرگز ضائع نہ کرو۔

لَاتُضِيْعُنَّ وَقْتَكُمْ فِي اللَّعِبِ

(۲) تم دونوں ایک ساتھ ہرگز نہ کھیلو۔

لَاتُلَاعِبَانِّ

(۳) کوئی شخص اپنے بھائی کی ہرگز غیبت نہ کرے۔

لَايَغْتَابَنَّ اَحَدٌ اَخَاهُ

(۴) وہ لوگ تمہارے کمرے میں ہرگز داخل نہ ہوں۔

لَايَدْخُلَنَّ فِي حُجْرَتِكُمْ

(۵) اسراف سے بچو اور ہرگز فضول خرچی نہ کرو۔

تَجَنَّبُوْا الْاِسْرَافَ وَلَا تُبَذِّرُنَّ

(۶) تم عورتیں اپنی بہنوں کا ہرگز مذاق نہ اڑاؤ

لَاتَسْخَرُنَانِّ مِنْ اَخَوَاتِكُنَّ

(۷) ہم میں سے کوئی شخص خدا کے سوا ہرگز کسی سے نہ ڈرے۔

لَايَخَافَنَّ اَحَدٌ مِنَّا اِلَّا اللّٰهَ

(۸) تم میں سے کوئی شخص اندھے سے ہرگز مذاق نہ کرے۔

لَايَهْزَأَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْاَعْمٰى

(۹) جب تم وعدہ کرو تو ہرگز وعدہ خلافی نہ کرو۔

اِذَا وَعَدْتُمْ فَلَا تُخْلِفُنَّ الْوَعْدَ.

(۱۰) عائشہ! تو کسی سائل کو ہرگز نہ ڈانٹ۔

يَاعَائِشَةُ لَاتَنْهَرِنَّ سَائِلاً

(۱۱) لوگوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو اور ہرگز سختی نہ کرو۔

عَامِلُوْا النَّاسَ بِالرِّفْقِ وَلَا تُعَنِّفُنَّ عَلَيْهِمْ

(۱۲) تم عورتیں ہرگز بے پردہ نہ نکلو

لَاتَخْرُجُنَانِّ بِغَيْرِ حِجَابٍ

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۱) مشق نمبر (۹۱)

(بقیہ حروف ناصبہ اَنْ، كَيْ، اِذَنْ کا استعمال)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) تَعَلَّمُوْا قَبْلَ اَنْ تَسَوَّدُوْا

سردار بننے سے پہلے تعلیم حاصل کرو۔

(۲) يَجِبُ اَنْ تُفَكِّرَ فِي الْعَمَلِ قَبْلَ الشُّرُوْعِ فِيْهِ

کام کو شروع کرنے سے پہلے اس میں سوچنا ضروری ہے۔

(۳) اِفْتَحْ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ كَيْ يَتَجَدَّدَ هَوَاءُ هَا

کمرے کی کھڑکیاں کھول تا کہ تازہ ہوا اندر داخل ہو۔

(۴) نَحْنُ نَتَعَلَّمُ كَيْ نَخْدِمَ الدِّيْنَ

ہم علم حاصل کر رہے ہیں تا کہ دین کی خدمت کریں۔

(۵) اَرْجُوْ اَنْ اَزُوْرَ مَدِيْنَتَكُمْ فِي الْاُسْبُوْعِ الْاٰتِيْ

امید ہے کہ میں اگلے ہفتے میں آپ کا شہر دیکھوں گا۔

(۶) اِذَنْ تُقِيْمَ عِنْدَنَا وَنَحْنُ نَسْعَدُ بِاِقَامَتِكُمْ فِيْنَا

تب آپ ہمارے پاس ٹھہریں ہم اپنے پاس آپ کے ٹھہرنے پر خوش قسمت ٹھہریں گے۔

(۷) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوْا الْاَمَانَاتِ

بے شک اللہ تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم لوگ امانتوں کو ادا کرو۔

(۸) وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔

(۹) وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور حکم فرما دیا تیرے پروردگار نے کہ تم نہ عبادت کرو مگر اس کی اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

(۱۰) وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا

اور کوئی تم میں سے وہ ہے جو نکمی عمر کو لوٹا دیا جاتا ہے تا کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔

(۱۱) يُرٰى اَنْ تُمْطِرَ السَّمَآءُ بَعْدَ قَلِيْلٍ

ایسے دکھائی دیتا ہے کہ تھوڑی دیر بعد مینہ برسے گا۔

(۱۲) اِذِنْ يَفْرَحَ الْفَلَّاحُوْنَ وَيَحْرِثُوْا اَرْضَهُمْ

تب کسان لوگ خوش ہوں اور اپنی زمینوں میں ہل چلائیں گے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۲) مشق نمبر (۹۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میں توقع کرتا ہوں کہ تم مجھے ہر ہفتے خط لکھو گے۔

اَتَوَقَّعُ مِنْكَ اَنْ تُرْسِلَ اِلَيَّ رِسَالَةً فِي كُلِّ اُسْبُوْعٍ

(۲) مجھے اس بات کی خوشی ہوتی ہے کہ لڑکا اپنے والدین کی اطاعت کرے۔

يَسُرُّنِي اَنْ يُطِيْعَ الْوَلَدُ اَبَوَيْهِ

(۳) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سال بارش نہ ہوگی۔

يُرٰى اَنْ لَاتُمْطِرَ السَّمَآءُ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ

(۴) تعلیم کی غرض یہ ہے کہ لڑکے خوش اخلاق بنیں۔

اَلْغَرْضُ مِنَ التَعَلُّمِ اَنْ تَكُوْنَ الْاَوْلَادُ ذَا اَخْلَاقٍ نَبِيْلَةٍ

(۵) تم پر واجب ہے کہ اپنے اساتذہ کی عزت کرو۔

يَجِبُ عَلَيْكُمْ اَنْ تُكَرِّمُوْا اَسَاتِذَتَكُمْ

(۶) ہم چاہتے ہیں کہ کل آپ لوگوں کو کھانے پر مدعو کریں۔

نُرِيْدُ اَنْ نَدْعُوَكُمْ غَدًا اِلَى الْمَادُبَةِ

(۷) تم لوگ صبح سویرے اٹھنے کے عادی بنو۔

اِعْتَادُوْا الْاِسْتِقَاظَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ

(۸) ہم جلدی کر رہے ہیں تا کہ مدرسہ وقت پر پہنچیں۔

نَسْتَعْجِلُ كَيْ نَبْلُغَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْمِيْعَادِ

(۹) دھیمی روشنی میں نہ پڑھو تا کہ نگاہ کمزور نہ ہو۔
لَاتَقْرَءُوْا فِی الضَّوْءِ الضَّئِیْلِ کَیْ لَایَضْعَفُ بَصَرُکُمْ

(۱۰) کل ہم لوگ ہوائی اڈہ پر گئے تا کہ ہوائی جہاز کو قریب سے دیکھ سکیں۔
ذَهَبْنَا اَمْسِ اِلَی الْمَطَارِ لِنَزُوْرَ الطَّائِرَةَ عَنْ قَرِیْبٍ

(۱۱) امید کی جاتی ہے کہ اس سال فصل زیادہ اچھی ہوگی۔
یُرْجیٰ اَنْ تَحْسُنَ مَحَاصِیْلُ زِرَاعِیَّةُ فِی هٰذِهِ السَّنَةِ

(۱۲) تب غلہ سستا ہوگا اور لوگ پریشانیوں سے نجات پائیں گے۔
اِذَن تَرْخُصُ الْغَلَّةُ وَیَنْجُوْا النَّاسُ مِنَ الْبُؤْسَآءِ

(۱۳) مہتمم صاحب چاہتے ہیں کہ پاس ہونے والے طلباء کے درمیان انعامات تقسیم کئے جائیں۔
یَوَدُّ الْمُدِیْرُ اَنْ تُوَزَّعَ الْجَوَائِزُ بَیْنَ الطُّلَّابِ النَّاجِحِیْنَ

(۱۴) تب لڑکے پڑھنے میں اور زیادہ محنت کریں گے۔
اِذَنْ یَزِیْدُ الطَّلَبَةُ الْاِجْتِهَادَ فِی التَّعَلُّمِ

اَلتَّمْرِیْنُ (۹۳) مشق نمبر (۹۳)

(اَنْ مقدرہ، لام تعلیل اور حتیٰ کے بعد)

(۱) خَرَجْتُ اِلَی الْبَسَاتِیْنَ لِاُرَوِّحَ نَفْسِیْ
میں اپنے دل (جی) کو تسکین بخشنے کے لئے باغ کی طرف نکلا۔

(۲) عَلَیْکُمْ اَنْ تَدَاوَمُوْا عَلَی الْعَمَلِ لِتَبْلُغُوْا مَرَامَکُمْ
تم پر ضروری ہے کہ کام پر ہمیشگی اپناؤ تا کہ اپنے مقصد کو حاصل کرلو۔

(۳) لَاتَأْکُلَنَّ الطَّعَامَ حَتّٰی تَجُوْعَ
تو ہرگز کھانا کھا جب تک کہ تجھے بھوک نہ لگی ہو۔

(۴) وَلَا تَبْلَعْ لُقْمَةً حَتّٰى تُجِيْدَ مَضْغَهَا

اور تو لقمہ کو مت نگل یہاں تک کہ تو اس کو اچھی طرح چبالے۔

(۵) لَاتَدْخُلِ الصَّفَّ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكَ

جماعت میں داخل نہ ہو جب تک تجھے اجازت نہ دیدی جائے۔

(٦) اَلْوِلْدَانُ لَايُمْدَحُوْنَ حَتّٰى يَنَالُوْا رِضَالْوَالِدَيْنِ

لڑکے جب تک ماں باپ کو راضی نہ کریں وہ قابل تعریف نہیں ہیں۔

(۷) وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصَارٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

اور ہرگز تجھ سے راضی نہ ہوں گے یہود و نصاریٰ یہاں تک کہ تو ان کے دین کی پیروی کرے۔

(۸) لَنْ تَنَالُوْا الْبِرَّحَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

تم ہرگز بھلائی کو نہیں پاسکو گے جب تک تم خرچ نہ کرڈالو اس سے **جو تم محبوب** رکھتے ہو۔

(۹) مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

نہیں پیدا کیا میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں۔

(۱۰) وَمَا اَرْسَلْنَا مِن رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے اللہ کے حکم سے۔

(۱۱) بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ

میں رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں تا کہ اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کروں۔

(۱۲) اِسْتَيقِظُوْا صَبَاحًا لِتَنْشَطُوْا فِي اَعْمَالِكُمْ

صبح کے وقت جاگو تا کہ اپنے کاموں میں چاک و چوبند رہو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۴) مشق نمبر (۹۴)

(۱) محمود بازار گیا تا کہ گھر کے لئے ضروری سامان خریدے۔

ذَهَبَ مَحْمُوْدٌ اِلَى السُّوقِ لِيَشْتَرِىَ حَوَائِجَ الْبَيْتِ

(۲) کسان اپنے کھیت کی طرف ہل لے کر نکلا تا کہ اسے جوتے۔

خَرَجَ الْفَلاَّحُ اِلَى حَقْلِهٖ بِالْمِحْرَاثِ لِيَحْرُثَهٗ

(۳) میرے والد نے مجھے ایک انعام دیا تا کہ میری ہمت افزائی کریں۔

اَعْطَانِىْ اَبِىْ جَائِزَةً لِيَحْفِزَنِىْ

(۴) محنتی طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں تا کہ وہ محنت کریں۔

تُوَزَّعُ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطَّلَبَةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ لِيَبْذُلُوْا جُهُوْدَهُمْ

(۵) میرے والدین حجاز کا سفر کر رہے ہیں تا کہ خانہ کعبہ کا حج کریں۔

يُسَافِرُ وَالِدَاىَ اِلَى الْحِجَازِ لِيَحُجَّا الْكَعْبَةَ

(۶) یہ طلبہ مصر بھیجے جا رہے ہیں تا کہ وہاں اعلیٰ تعلیم پائیں۔

هٰؤُلَاءِ الطَّلَبَةُ يُبْعَثُوْنَ اِلٰى مِصْرَ لِيَتَلَقَّوُا الدِّرَاسَاتِ الْعُلْيَا هُنَاكَ

(۷) اللہ نے انبیاء اور رسول بھیجے تا کہ لوگ ان سے ہدایت پائیں۔

اَرْسَلَ اللّٰهُ الْاَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ لِيَهْتَدِىَ النَّاسُ بِهِمْ

(۸) تم لوگ اپنے کمروں سے نہ نکلو یہاں تک کہ میں تم کو اجازت دوں۔

لَاتَخْرُجُوْا مِنْ غُرُفَاتِكُمْ حَتّٰى اٰذِنَ لَكُمْ

(۹) تم لوگ جلدی نہ کرو یہاں تک کہ کام ختم کرلو۔

لَا تُسْرِعُوْا حَتّٰى تُنْهُوْا الْعَمَلَ

(۱۰) انسان فلاح نہیں پائے گا یہاں تک اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرے۔

لَایُفْلِحُ الْاِنْسَانُ حَتّٰی یَنَالَ رِضَارَبِّہٖ

(۱۱) لوگوں کے اخلاق درست نہ ہوں گے جب تک کہ وہ دین حق کی پیروی نہ کریں۔

لَاتَصْلَحُ اَخْلَاقُ النَّاسِ حَتّٰی یَتَّبِعُوْا دِیْنَ الْحَقِّ

(۱۲) تو اپنے مقصد میں ہرگز کامیاب نہیں ہوگا جب تک کہ واقعی محنت نہ کرے۔

لَنْ تَفُوْزَ فِی مَقْصَدِكَ حَتّٰی تَجتَھِدَ حَقًا

(۱۳) میں آج ہرگز نہیں سوؤں گا یہاں تک کہ اپنا سبق یاد کرلو۔

لَنْ اَنَامَ الْیَوْمَ حَتّٰی اَحفَظَ دَرْسِیْ۔

(۱۴) یہ لوگ جرائم سے کبھی ہرگز باز نہ آئیں گے یہاں تک کہ اس کو سزا ہو۔

ھٰؤُلَآءِ لَنْ یَمْتَنِعُوْا عَنْ جَرَائِمِھِمْ حَتّٰی یُعَاقَبُوْا

اَلتَّمْرِیْنُ (۹۵) مشق نمبر (۹۵)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اللہ اپنے بندوں سے ضرور محاسبہ کرے گا۔

لَیُحَاسِبَنَّ اللّٰہُ عِبَادَہٗ

(۲) تاکہ ہر ایک کو اس کے عمل کا بدلہ دے۔

لِیُجَازِیَ کُلَّ وَاحِدٍ بِعَمَلِہٖ

(۳) ہم لوگ پڑھنے میں ضرور محنت کریں گے تاکہ امتحان میں کامیاب ہوں۔

لَنَجْتَھِدَنَّ فِی التَّعَلُّمِ کَیْ نَفُوْزَ فِی الْاِخْتِبَارِ

(۴) ہم لوگ اپنے رب کی ہرگز نافرمانی نہیں کریں گے۔

لَنْ نَعْصِیَ رَبَّنَا

(۵) تب اللہ تم سے راضی ہوگا اور تم کو نیک بدلہ دے گا۔

اِذَنْ یَّرْضَی اللّٰہُ عَنْکُمْ وَیُجْزِیَکُمْ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ

(۶) میں چاہتا ہوں کہ تم کو کوئی قیمتی انعام دوں۔
اُرِیْدُ اَنْ اُعْطِیَکَ جَائِزَۃً

(۷) تب میں بہت خوش ہوں گا اور پڑھنے میں ضرور محنت کروں گا۔
اِذَن اَفْرَحَ جِدًّا وَلَاَجْتَهِدَنَّ فِی التَعَلُّمِ

(۸) کسی آدمی کی ہرگز مدح سرائی نہ کرو جب تک کہ اس کا تجربہ نہ کرلو۔
لَاتَمْدَحُنَّ اَحَدًا حَتّٰی تُجَرِّبُوْہُ

(۹) صفائی پسندیدہ چیز ہے۔
اَلنَّظَافَۃُ شَیْءٌ مَحْبُوْبٌ

(۱۰) کھانے سے پہلے ہاتھ دھولو۔
اِغْسِلُوْا اَیْدِیَکُمْ قَبْلَ الطَّعَامِ

(۱۱) ہر روز صبح کو ضرور مسواک کیا کرو۔
اِسْتَاکُنَّ کُلَّ صَبَاحٍ

(۱۲) سونے سے پہلے کلی کرلیا کرو تاکہ دانتوں میں کچھ باقی نہ رہے۔
مَضْمَضُوْا قَبْلَ النَّوْمِ کَیْ لَایَبْقٰی شَیْءٌ بَیْنَ الْاَسْنَانِ

(۱۳) بہت سونا کاہلی کی علامت ہے۔
کَثْرَۃُ النَّوْمِ عَلَامَۃُ الْکَسْلِ

(۱۴) کسی کی کوئی چیز ہرگز نہ لو یہاں تک کہ وہ تم کو اس کی اجازت دے۔
لَاتَأْخُذُنَّ شَیْءَ اَحَدٍ حَتّٰی یَأْذِنَ لَکُمْ

(۱۵) صاف ہوا میں ٹہلا کرو۔
تَجَوَّلُوْا فِی الْهَوَاءِ الصَّافِی

(۱۶) نہار منہ ہرگز چائے نہ پیو۔

لَاتَشْرَبُنَّ الشَّايَ قَبْلَ الْفُطُورِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۶) مشق نمبر (۹۶)

(۱) فعل امر کے چھ صیغے ایسے لکھو جس میں ایک طالب علم کو مدرسے متعلق کاموں کی ہدایت کرو۔

(۱) عَزِيْزِيْ اَلطَّالِبُ۔ اِيْنَسْ بِالْمَدْرَسَةِ اَنَّسَكَ الْبَيْتَ

(۲) وحَافِظْ عَلٰى مَوَاعِيْدِ الدَّرْسِ

(۳) وَاحْذَرْ تَضِيْعَ اَوْقَاتِكَ فِي اَثْنَاءِ التَّعْلِيْمِ

(۴) واحْتَفِظْ بِكُتُبِكَ وَاَدْوَاتِكَ الدَّرْسِيَّةِ الْاُخْرٰى

(۵) وَتَعَوَّدْ مُطَالَعَةَ الدُّرُوْسِ قَبْلَ قِرَاءَ تِهَا وَالْمُذَاكَرَةِ بَعْدَ قِرَاءَ تِهَا

(۶) وَاصِلْ فِي اِرْضَاءِ اَبَوَيْكَ وَاَسَاتِذَتِكَ دَائِمًا

فعل نہی کے ایسے چھ جملے لکھو کہ جس میں اپنی ملازمہ کو مطبخ سے متعلق چند باتوں سے منع کرو اور اس کی غرض بتاؤ۔

(۱) اَيَّتُهَا الْخَادِمَةُ لَا تُضَيِّعِيْ شَيْئًا مِنَ الطَّعَامِ وَلَوْ بِفُتَاتِ الْمَائِدَةِ

(۲) وَ لَا تُهَاوِنِيْ فِي رَفْعِ الْاٰنِيَةِ وَ طَيِّ الْمَائِدَةِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْ تَنَاوُلِ الطَّعَامِ

(۳) وَلَا تَكْسِلِيْ فِي غَسْلِهَا وَ تَنْظِيْفِهَا اَيْضًا

(۴) وَلَا تَتْرُكِي اٰنِيَةَ الْمَطْبَخِ مَكْشُوْفَةً بِغَيْرِ غِطَاءٍ

(۵) وَلَا تَبْقِي الْمَوْقِدَ مُوْقَدًا بَعْدَ انْطِبَاخِ الطَّعَامِ بِدُوْنِ ضَرُوْرَةٍ۔

(۶) لَا تُلْقِي الْغُسَالَةَ وَالْقُمَامَةَ قَرِيْبًا مِنَ الْمَطْبَخِ، فَاِنَّ كُلَّ هٰذَا اِقْتِضَاءُ الدِّيَانَةِ وَالطَّبِيْعَةِ وَخِلَافُهُ فِعْلٌ مُسْتَنْكَرٌ يَاْتِيْ فِي اِثَارِ نُكْرَانِ الْجَمِيْلِ۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (۱)

سترھواں سبق (۱)

(ادوات الاستفہام)

عربی میں استفہام کے لئے متعدد حروف آتے ہیں۔ جن میں سے چند مشہور ہیں۔ ہمزہ، ھَلْ۔ مَنْ، مَا، مَتٰی، اَیْنَ، کَیْفَ، کَمْ، اَیُّ

(۱) ہمزہ اور ھل سے نفس مضمون جملہ کے متعلق سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے اَاَکَلْتَ الطَّعَامَ یا ھَلْ اَکَلْتَ الطَّعَامَ (کیا تو نے کھانا کھایا) اس کا جواب نَعَمْ یالا کے ساتھ دیا جائیگا۔

(۲) ہمزہ کبھی دو چیزوں میں ایک کی تعیین کے لئے بھی آتا ہے۔ اَزَیْدٌ جَاءَ اَمْ مَحْمُوْدٌ؟ اس کا جواب تعیین کے ساتھ ہوگا۔

(۳) بقیہ حروف جو حسب ذیل معانی کے لئے آتے ہیں ان کا جواب بھی تعیین ہی کے ساتھ آئے گا۔

(۴) مَنْ (کون) ذوی العقول کے لئے آتا ہے جیسے مَنْ ھٰذَا (یہ کون شخص) ہے۔

(۵) مَا (کیا چیز) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے جیسے مَا ھٰذَا (یہ کیا چیز ہے)

(۶) مَتٰی (کب) یہ زمانے کے لئے آتا ہے جیسے مَتٰی جِئْتَ؟ (تم کب آئے)

(۷) اَیْنَ (کہاں) یہ مکان اور جگہ کے لئے آتا ہے جیسے اَیْنَ تَذْھَبُ؟ (تم کہاں جاتے ہو)

(۸) کَیْفَ (کیا، کس طرح) حالت وکیفیت کے لئے آتا ہے۔ جیسے کَیْفَ اَنْتُمْ؟ (تم کیسے ہو)۔

(۹) کَمْ (کتنا کے) عدد کے لئے آتا ہے جیسے کَمْ اَخَاكَ؟ (تمہارے کتنے (کتنے) بھائی ہیں)

(۱۰) اَیُّ (کون)، (کیا چیز) (کہاں) وغیرہ تمام معانی مذکورہ کے لئے۔

(۱۱) لِمَ (کیوں، کیونکر) یہ ما پر لام داخل کر کے بنایا گیا ہے۔ لِمَ کی طرح اور دوسرے حروف پر بھی حرف جار داخل کر کے اس سے کچھ مختلف معانی پیدا کر لئے جاتے ہیں۔ جیسے لِمَنْ (کس کا، کسی کے لئے وغیرہ) مِنْ اَیْنَ (کہاں سے) اِلٰی أَیْنَ (کدھر، کس طرف، کس جگہ، کہاں تک) حَتّٰی متٰی (کب تک) بِکَمْ رُوْبِیَةً (کتنے روپے) فِی کَمْ یَوْمٍ (کتنے دن میں) مُنْذُکَمْ یَوْمٍ (کے دن سے) وغیرہ۔

فائدہ: کَمْ استفہامیہ کے بعد لفظ عموماً مفرد (واحد) اور منصوب ہوتا ہے جیسے کَمْ رُوْبِیَّةً مگر کَمْ پر جب حرف جار داخل ہو جائیں تو وہ اسم مجرور بھی ہوسکتا ہے اور منصوب بھی۔ اوپر کی مثالوں پر غور کریں اَیُّ مضاف ہوتا ہے اس لئے اس کے بعد اسم مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے جیسے اَیُّ کِتَابٍ تَقْرَأُ (تو کون سی کتاب پڑھتا ہے)

اَلتَّمْرِیْنُ (۹۷) مشق نمبر (۹۷)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) أَیَذْهَبُ مَحْمُوْدٌ اِلٰی جُنَیْنَةِ الْحَیَوَانَاتِ؟

کیا محمود چڑیا گھر جائے گا؟

(۲) هَلْ رَأَیْتَ مَتْحَفَ لَکْنَؤ؟

کیا تو نے لکھنؤ کا عجائب گھر دیکھا؟

(۳) هَلْ تَسْكُنُ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ؟

کیا تو ہوسٹل میں رہتا ہے؟

(۴) أَأَنْتَ قُلْتَ هٰذَا أَمْ أَخُوكَ؟

یہ بات تو نے کہی یا تیرے بھائی نے؟

(۵) أَتَأْكُلُ الْفُطُورَ قَبْلَ السَّابِعَةِ صَبَاحًا؟

کیا تو صبح سات بجے سے پہلے ناشتہ کر لیتا ہے؟

(۶) مَاتَأْكُلُ فِي الْفُطُورِ صَبَاحًا؟

تو صبح ناشتے میں کیا چیز کھاتا ہے۔

(۷) مَنْ كَانَ عِنْدَكَ أَمْسِ؟

کل تیرے پاس کون تھا؟

(۸) مَنْ يَسْكُنُ فِي هٰذِهِ الْغُرْفَةِ؟

اس کمرے میں کون رہتا ہے۔

(۹) مَتٰى تُغْلَقُ مَدْرَسَتُكُمْ لِعُطْلَةِ الصَّيْفِ

تمہارا مدرسہ گرمیوں کی چھٹیوں کے لئے کب بند ہوگا؟

(۱۰) أَيْنَ تَجْتَمِعُونَ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ؟

تم آج رات کہاں اکٹھے ہوں گے؟

(۱۱) فِي أَيِّ صَفٍّ تَقْرَأُ أَنْتَ؟

تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟

(۱۲) كَمْ تِلْمِيذًا يَقْرَأُ فِي صَفِّكَ

تیری جماعت میں کتنے شاگرد پڑھتے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۹۸) مشق نمبر (۹۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کیا تمہارے والد دہلی جارہے ہیں۔
اَیَذْهَبُ اَبُوْكَ اِلَی دِهْلِی؟

(۲) کیا تم اس آدمی کو پہچانتے ہو؟
هَلْ تَعْرِفُ هٰذَ الرَّجُلَ؟

(۳) کیا تم دونوں درجہ سوم میں پڑھتے ہو؟
اَتَدْرُسَانِ فِی الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ؟

(۴) کیا خالد شہر میں رہتا ہے یا دارالاقامہ میں؟
اَیَسْكُنُ خَالِدٌ فِی الْبَلَدِ اَمْ فِی دَارِ الْاِقَامَةِ؟

(۵) کیا آپ چاول کھاتے ہیں یا روٹی؟
اَتَاْكُلُ الرُّزَّ اَمِ الرَّغِیْفَ؟

(۶) آپ شام کے کھانے میں کیا کھاتے ہیں؟
مَاذَا تَاْكُلُ فِی الْعِشَآءِ؟

(۷) محمود اپنے والد کو کیا لکھ رہا ہے؟
مَاذَا یَكْتُبُ مَحْمُوْدٌ اِلٰی اَبِیْهِ؟

(۸) زمین اور آسمان کو کس نے پیدا کیا؟
مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ؟

(۹) آسمان سے بارش کون برساتا ہے؟
مَنْ یُمْطِرُ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ؟

(۱۰) تم دونوں اپنے گھر کب جاؤ گے؟

مَتٰى تَذْهَبَانِ اِلٰى بَيْتِكُمْ

(۱۱) یہ لڑکیاں کہاں پڑھتی ہیں؟

اَيْنَ تَدْرُسُ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ؟

(۱۲) تم پہلے گھنٹے میں کون سی کتاب پڑھتے ہو؟

اَىَّ كِتَابٍ تَدْرُسُوْنَ فِى السَّاعَةِ الْاُوْلٰى

(۱۳) تمہارے درجے میں کتنی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں؟

كَمْ كِتَابًا يُدَرَّسُ فِى دَرَجَتِكُمْ؟

(۱۴) دارالاقامہ میں کتنے طلبہ رہتے ہیں؟

كَمْ طَالِبًا يَسْكُنُ فِى دَارِ الْاِقَامَةِ؟

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۹) مشق نمبر (۹۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) كَمْ رَكْعَةً تُصَلِّى فِى الْمَغْرِبِ؟

تو مغرب میں کتنی رکعت پڑھتا ہے؟

(۲) فِى كَمْ دَقِيْقَةً تَقْضِىْ صَلٰوتَكَ؟

کتنے منٹوں میں تو اپنے نماز ادا کرتا ہے؟

(۳) فِى كَمْ يَوْمٍ وَصَلْتَ اِلَى بَمْبَاىَ؟

کتنے دنوں میں تو بمبئی پہنچا؟

(۴) مُنْذُ كَمْ عَامٍ تَتَعَلَّمُ فِى هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟

کتنے سال سے تو اس مدرسے میں پڑھتا ہے؟

(۵) بِكَمْ رُوْبِيَّةً اِشْتَرَيْتَ الْحِذَاءَ؟

کتنے روپے میں تو نے جوتا خریدا؟

(۶) لِمَ ضَرَبْتَ هٰذَا الْوَلَدَ؟

کیوں تو نے اس لڑکے کو مارا؟

(۷) اِلٰی اَیْنَ تَقْصِدُ یَا مَحْمُوْدُ؟

اے محمود تو کس طرح (کہاں) کا ارادہ رکھتا ہے؟

(۸) مِنْ اَیْنَ اِشْتَرَیْتَ هٰذَا الْقَلَمَ؟

کہاں سے تو نے یہ قلم خریدا؟

(۹) بِاَیِّ شَیْئٍ یُقْطَعُ الْخَشَبُ؟

کس چیز کے ساتھ لکڑی کاٹی جاتی ہے؟

(۱۰) مِنْ اَیِّ شَیْئٍ تُصْنَعُ الْاَحْذِیَةُ؟

کس چیز سے جوتے بنائے جاتے ہیں؟

(۱۱) اِلٰی اَیِّ سَاعَةٍ تَرْجِعُ مِنَ السُّوْقِ؟

کتنے بجے تک تو بازار سے واپس آئے گا؟

(۱۲) حَتّٰی مَتٰی اُکَابِدُ تِلْكَ الْمَصَائِبَ؟

کب تک میں یہ مصیبتیں برداشت کرتا رہوں گا؟

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۰۰) مشق نمبر (۱۰۰)

(۱) تمہاری کتاب میں کتنے صفحے ہیں؟

کَمْ صَفْحَةً فِی کِتَابِكَ؟

(۲) اس کتاب میں کتنی مشقیں ہیں؟

کَمْ تَمْرِیْنًا فِی هٰذَا الْکِتَابِ؟

(۳) یہ جہاز کے دن میں جدہ پہنچے گا؟

فِی کَمْ یَوْمٍ تَبْلُغُ هٰذِهِ الطَّیَّارَةُ اِلٰی جَدَّةَ؟

(۴) کے گھنٹے میں تو نے یہ کتاب پڑھی؟
فِی کَمْ سَاعَةٍ قَرَأتَ هَذَ الْكِتَابَ؟

(۵) کتنے روپے میں تو نے یہ گھڑی خریدی؟
بِکَمْ رُوْبِیَةٍ اِشْتَرَیْتَ هٰذِهِ السَّاعَةَ

(۶) کتنے دام میں میز بیچو گے؟
بِکَمْ ثَمَنٍ تَبِیْعُ الطَّاوِلَةَ؟

(۷) کاغذ کس چیز سے (کا) بنایا جاتا ہے؟
مِنْ اَیِّ شَیْئٍ یُصْنَعُ الْوَرَقُ

(۸) زمین کس چیز سے جوتی جاتی ہے؟
بِاَیِّ شَیْءٍ تُحْرَثُ الْاَرْضُ

(۹) آپ لوگ اس وقت کہاں جارہے ہیں۔
اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ الْآنَ

(۱۰) یہ گھر کس کا ہے اور اس میں کون رہتا ہے؟
لِمَنْ هٰذَا الْبَیْتُ؟ وَمَن یَسْكُنُ فِیهِ؟

(۱۱) کل مدرسے سے تم دونوں کیوں غیر حاضر رہے؟
لِمَ غِبْتُمَا اَمْسِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟

(۱۲) آپ لوگ کب تک مصر سے واپس آئیں گے؟
مَتٰی تَرْجِعُوْنَ مِنْ مِصْرَ؟

(۱۳) کے بجے تک میں تمہارا انتظار کروں؟
اِلٰی اَیِّ سَاعَةٍ اَنْتَظِرُكَ؟

(۱۴) کتنے سال سے تم اس گھر میں رہتے ہو؟

مُذْ كَمْ سَنَةٍ تَسْكُنُ فِي هٰذَا الْبَيْتِ؟

اَلتَّمْرِيْنُ (١٠١) مشق نمبر (١٠١)

اردو میں ترجمہ کریں

(١) هَلْ هٰذِهِ الْقَلَنْسُوَةُ سَوْدَآءُ؟ کیا یہ ٹوپی سیاہ ہے؟	(٢) لَا بَلْ هِيَ حَمْرَآءُ نہیں بلکہ یہ سرخ ہے
(٣) هَلْ هٰذَا الْحِذَاءُ حَمْرَاءُ؟ کیا یہ جوتا سرخ ہے؟	(٤) لا بَلْ هُوَ اَسْوَدُ نہیں بلکہ وہ سیاہ ہے۔
(٥) هَلْ هٰذَانِ الْقَمِيْصَانِ اَصْفَرَانِ کہ دو قمیص زرد ہیں	(٦) لَابَلْ هُمَا اَبْيَضَانِ نہیں بلکہ وہ سفید ہیں
(٧) هَلْ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ اَخَوَانِ؟ کیا یہ دونوں آدمی بھائی ہیں؟	(٨) لَابَلْ هُمَا صَدِيْقَانِ نہیں بلکہ وہ دونوں دوست ہیں
(٩) هَلْ هَاتَانِ الْبَقَرَتَانِ بَيْضَاوَانِ؟ کیا یہ دونوں گائیں سفید ہیں	(١٠) لَابَلْ هُمَا صَفْرَاوَانِ نہیں بلکہ وہ زرد ہیں
(١١) اَهٰذِهِ الْبَقَرَاتُ سُوْدٌ؟ کیا یہ سب گائیں سیاہ ہیں	(١٢) لَابَلْ هِيَ صُفْرٌ نہیں بلکہ وہ زرد ہیں
(١٣) اَهٰذَا ابْنُ عَمِّكَ اَمْ ذَاكَ؟ یہ تیرے چچا کا بیٹا ہے یا وہ؟	(١٤) نَعَمْ هٰذَا ابْنُ عَمِّي وَذَاكَ ابْنُ خَالِي! جی ہاں یہ میرا چچازاد ہے اور وہ میرا ماموں زاد ہے
(١٥) اَهٰؤُلَاءِ مُسَافِرُوْ مَكَّةَ؟ کیا یہ مکہ کے مسافر ہیں؟	(١٦) لَابَلْ هُمْ مُمَثِّلُوا الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةِ جَمِيْعِهَا نہیں بلکہ وہ تمام عرب ممالک کے نمائندے ہیں

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۰۲) مشق نمبر (۱۰۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) کیا یہ روشنائی سرخ ہے؟ هَلْ هٰذَا الْحِبْرُ اَحْمَرُ؟	(۲) نہیں بلکہ یہ نیلی ہے۔ لَابَلْ هُوَ اَزْرَقُ
(۳) کیا یہ دوپٹہ زرد ہے؟ هَلْ هٰذَا الْخِمَارُ اَصْفَرُ؟	(۴) نہیں بلکہ یہ سبز ہے لَابَلْ هُو اَخْضَرُ
(۵) کیا یہ ٹوپیاں سفید ہیں؟ هَلْ هٰذِهِ الْقَلَانِسُ بَيْضَاءُ؟	(۶) نہیں بلکہ یہ نیلی ہیں لَابَلْ هِيَ زَرْقَاءُ
(۷) کیا یہ عمامہ نیلا ہے؟ هَلْ هٰذِهِ الْعِمَامَةُ زَرْقَاءُ؟	(۸) نہیں بلکہ وہ سفید ہے لابل هي بيْضاءُ
(۹) کیا یہ دونوں درخت ہرے ہیں؟ هَلْ هٰذَانِ الشَّجَرَانِ اَخْضَرَانِ؟	(۱۰) ہاں وہ دونوں درخت ہرے ہیں نَعَمْ هُمَا اَخْضَرَانِ
(۱۱) کیا محمود کے دونوں بھائی عالم ہیں اَاَخَوَا مَحْمُوْدٍ عَالِمَانِ؟	(۱۲) ہاں وہ دونوں عالم ہیں نَعَمْ هُمَا عَالِمَانِ
(۱۳) کیا یہ لوگ کسی کارخانے کے مزدور ہیں یا کچھ اور؟ اَهٰؤُلَاءِ عُمَّالُ مَصْنِعٍ اَمْ غَيْرُ ذَالِكَ؟	(۱۴) نہیں یہ لوگ کاشتکار ہیں لَابَلْ هُمْ فَلَّاحُوْنَ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (۲)

سترھواں سبق (۲)

(استفہام ونفی ایک ساتھ)

پچھلے اسباق میں تمرین کے جملے لکھے گئے ہیں۔ وہ سب ''مثبت استفہام'' پر مشتمل تھے۔ اب ہم کچھ جملے منفی استفہام کے لکھتے ہیں۔ ذیل کی مثال پڑھو۔

(۱) اَلَیْسَ مَحْمُوْدٌ خَطِیْبًا (کیا محمود مقرر نہیں ہے۔ بلٰی، ھُوَ خَطِیْبٌ بَارِعٌ (کیوں نہیں وہ ایک اچھا مقرر ہے) یا نَعَمْ ھُوَ لَیْسَ بِخَطِیْبٍ (ہاں وہ مقرر نہیں ہے)

(۲) اَلاَ تُسَافِرُ مَعِیَ (کیا تو میرے ساتھ سفر نہیں کرے گا) بَلٰی، لَأُسَافِرَنَّ مَعَكَ (کیوں نہیں میں آپ کے ساتھ ضرور سفر کروں گا) یا نَعَمْ لَااُسَافِرُ (ہاں، میں سفر نہیں کرونگا)

(۳) اَلَمْ تَکْتُبْ اِلٰی اَبِیْكَ؟ (کیا تو نے اپنے والد کو خط نہیں لکھا) بَلٰی، قَدْ کَتَبْتُ اِلَیْهِ (کیوں نہیں میں نے انہیں خط لکھا ہے) یا (نَعَمْ مَاکَتَبْتُ اِلَیْهِ مُنْذُ شَھْرٍ) (ہاں میں نے ایک ماہ سے انہیں خط نہیں لکھا ہے)

ان مثالوں میں تم نے مثبت منفی استفہام کا فرق سمجھ لیا ہوگا پھر تم نے یہ بھی سمجھا ہوگا کہ منفی استفہام کا جواب اثبات کی صورت میں بَلٰی (ہاں کیوں نہیں) کے ساتھ (اور نفی کی صورت میں نَعَمْ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۰۳) مشق نمبر (۱۰۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلَا تَاْكُلُ الْفَوَاكِهَ يَامَحْمُوْدُ؟
محمود کیا تو پھل نہیں کھاتا؟

(۲) بَلٰى اٰكُلُ الْفَوَاكِهَ بِرَغْبَةٍ جِدًّا
کیوں نہیں میں بڑی رغبت سے پھل کھاتا ہوں۔

(۳) اَلَا تُحِبُّ الْإِقَامَةَ عِنْدَنَا يَاخَالِدُ؟
خالد کیا آپ ہمارے ہاں ٹھہرنا پسند کریں گے؟

(۴) بَلٰى، يَا سَيِّدِيْ! وَاَنَا اَسْعَدُ بِالْإِقَامَةِ عِنْدَكُمْ
کیوں نہیں جناب میں تو آپ کے ہاں ٹھہرنے میں سعادت سمجھوں گا۔

(۵) اَلَا تُضِيْعَانِ وَقْتَكُمَا فِي اللَّعِبِ كَثِيْرًا
کیا تم دونوں کھیل میں اپنا زیادہ وقت ضائع نہیں کرتے۔

(۶) نَعَمْ، لَانُضِيْعُ اَوْقَاتَنَا كَثِيْرًا فِي اللَّعِبِ
جی ہاں ہم اپنا زیادہ وقت کھیل میں ضائع نہیں کرتے۔

(۷) اَلَا تَرْضَوْنَ بِحُكْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ؟
کیا تم لوگ رسول کے فیصلے پر راضی نہیں ہوئے؟

(۸) بَلٰى، نَحْنُ رَاضُوْنَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
کیوں نہیں! ہم اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے پر راضی ہیں۔

(۹) وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى؟
اور جب ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب دکھا مجھے تو کیسے زندہ کریگا مردوں کو؟

(۱۰) قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ؟ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ
فرمایا کیا تو ایمان نہیں رکھتا؟ کہا کیوں نہیں لیکن اس لئے کہ میرے دل کو تسکین ہو جائے۔

(۱۱) كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ؟

جب ڈالا جائے گا اس میں ایک گروہ کو تو پوچھیں گے اس سے جہنم کے محافظ کیا نہیں آیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا۔

(۱۲) قَالُوا بَلٰى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

کہیں گے کیوں نہیں بے شک آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا لیکن ہم نے جھٹلایا اور کہا ہم نے کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اُتاری۔

(۱۳) أَلَمْ تَكُنْ تَحْفَظُ دَرْسَكَ يَا سَعِيدُ

سعید کیا تو اپنا سبق یاد نہیں کرتا؟

(۱۴) نَعَمْ مَا كُنْتُ أَحْفَظُ الدَّرْسَ، فَرَسَبْتُ فِي الْإِمْتِحَانِ

جی ہاں میں سبق یاد نہ کرتا تھا اس لئے امتحان میں فیل ہو گیا۔

(۱۵) أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ

کیا اللہ تعالیٰ تمام حاکموں میں سے سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

(۱۶) بَلٰى وَأَنَا عَلٰى ذَالِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ

کیوں نہیں! اور میں اس پر گواہ ہوں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰۴) مشق نمبر (۱۰۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کیا تم ہر روز غسل کرتے ہو؟

أَلَا تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ؟

(۲) ہاں کیوں نہیں میں ہر روز غسل کرتا ہوں۔

بَلٰى أَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ

(۳) کیا تم لوگ اپنے کپڑے خود سے نہیں دھوتے؟

اَلَا تَغْسِلُوْنَ ثِيَابَكُمْ بِاَنْفُسِكُمْ؟

(۴) نہیں ہم لوگ سب کپڑے خود سے نہیں دھوتے ہیں؟

نَعَمْ لَانَغْسِلُ ثِيَابَنَابِاَيْدِيْنَا بَلْ يَغْسِلُهَا الْقَصَّارُ

(۵) کیا تم دونوں اپنے والدین کا کہنا نہیں مانتے؟

اَلَا تُطِيْعَانِ اَبَوَيْكُمَا؟

(۶) کیوں نہیں، ہم ان کی اطاعت کرتے ہیں۔

بَلٰى، نُطِيْعُهُمَا

(۷) کیا تم لوگ اپنے اساتذہ کا احترام نہیں کرتے؟

اَلَا تُكْرِمُوْنَ اَسَاتِذَتَكُمْ؟

(۸) ہاں کیوں نہیں ہم ان کا یقینی احترام کرتے ہیں

بَلٰى اِنَّا لَنُكْرِمُهُمْ

(۹) فاطمہ! کیا تو آج سبق نہیں پڑھے گی؟

يَا فَاطِمَةُ! اَلَا تَقْرَئِيْنَ الْيَوْمَ دَرْسَكِ؟

(۱۰) جی ہاں آج میں اپنا سبق پڑھوں گی۔

نَعَمْ اَلْيَوْمَ اَدْرُسُ دَرْسِيْ

(۱۱) اے عائشہ کیا تو اپنی خالہ کے گھر نہیں جائے گی۔

اَلَا تَذْهَبِيْنَ اِلٰى بَيْتِ خَالَتِكِ يَا عَائِشَةُ

(۱۲) جی ہاں میں چاہتی ہوں کہ اپنی خالہ کے گھر جاؤں گا۔

نَعَمْ اُرِيْدُ اَنْ اَذْهَبَ اِلَى بَيْتِ خَالَتِي

(۱۳) کیا اللہ نیکوکاروں کو ان کی نیکی کا بدلہ نہیں دے گا۔

اَلَا يَجْزِيْ اللّٰهُ الصَّالِحِيْنَ جَزَاءَ حَسَنَاتِهِمْ

(۱۴) کیوں نہیں، اللہ ان کے اجر کو ہرگز ضائع نہیں فرمائے گا۔

بَلٰی اِنَّ اللّٰه لَنْ يُضِيْعَ اَجْرَهُمْ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰۵) مشق نمبر (۱۰۵)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کیا تم آج مدرسہ نہیں گئے

اَلَمْ تَذْهَبِ الْيَوْمَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ؟

(۲) ہاں آج میں نے چھٹی لی ہے۔

نَعَمْ حَصَلْتُ الْيَوْمَ رُخْصَةً

(۳) کیا وہ بیمار رات بھر نہیں سویا؟

اَلَمْ يَرْقُدْ ذَالِكَ الْمَرِيْضُ كَامِلَ اللَّيْلِ

(۴) ہاں وہ تکلیف کی زیادتی کی وجہ سے رات بھر نہیں سویا۔

نَعَمْ لَمْ يَرْقُدْ لِشِدَّةِ الْاَلَمِ

(۵) کیا میں نے تم لوگوں کو دوپہر میں نکلنے سے منع نہیں کیا۔

اَلَمْ اَنْهَكُمْ عَنِ الْخُرُوْجِ فِي الظَّهِيْرَةِ

(۶) کیوں نہیں آپ نے واقعی منع فرمایا تھا لیکن اس مرتبہ معاف فرمادیں۔

بَلٰی قَدْ كُنْتَ نَهَيْتَ لٰكِنِ سَامِحْ فِي هٰذِهِ الْمَرَّةِ

(۷) کیا تمہارے والد سفر سے واپس نہیں آئے؟

اَلَمْ يَرْجِعْ اَبُوْكَ مِنَ السَّفَرِ

(۸) جی ہاں اب تک نہیں آئے۔

نَعَمْ لَمْ يَرْجِعِ اِلَى الْآنَ

(۹) کیا آپ کو میرا خط نہیں ملا تھا؟

اَمَا وَصَلَتْكَ رِسَالَتِي

(۱۰) ہاں کیوں نہیں آپ کا خط واقعی ملا تھا۔

بلٰی! قَدْ كَانَ وَصَلَتْنِيْ رِسَالَتُكَ

(۱۱) کیا تم نے پچھلے سال شام وعراق کا سفر نہیں کیا تھا؟

اَمَا كُنْتَ سَافَرْتَ اِلَى الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فِي الْعَامِ الْمَاضِي

(۱۲) ہاں کیوں نہیں، میں نے پورے بلاد عربیہ کی سیاحت کی تھی۔

بَلٰى، كُنْتُ سَافَرْتُ الْبِلَادَ الْعَرَبِيَةَ بِتَمَامِهَا

(۱۳) کیا تم لوگ علی گڑھ کالج میں نہیں پڑھتے تھے۔

اَمَا كُنْتُمْ تَتَعَلَّمُوْنَ فِي كُلِيَّةِ عَلِي كَرْهٍ؟

(۱۴) نہیں، بلکہ ہم لوگ دارالعلوم ندوہ میں پڑھتے تھے۔

لَابَلْ كُنَّا نَدْرُسُ فِي دَارِ الْعُلُومِ نَدْوَةِ الْعُلَمَآءِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰۶) مشق نمبر (۱۰۶)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) یہ گھڑی کس کی ہے؟

لِمَنْ هٰذِهِ السَّاعَةُ

(۲) کرسیاں کس چیز کی بنائی جاتی ہیں۔

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ تَصْنَعُ الْكَرَاسِيُّ؟

(۳) تم دونوں کے بجے سے میرا انتظار کر رہے تھے۔

مُنْذُ كَمْ سَاعَةٍ كُنْتُمَا تَنْتَظِرَانِنِي

(۴) حضرت حمزہؓ کس غزوہ میں شہید کئے گئے۔

فِي اَيِّ غَزْوَةٍ اُسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵) کیا تم درجہ اول میں پڑھتے ہو۔

هَلْ تَدْرُسُوْنَ فِي الدَّرْجَةِ الْأُوْلٰى

(۶) نہیں بلکہ ہم درجہ دوم میں پڑھتے ہیں۔

لَا، بَلْ نحن نَدْرُسَ فِي الدَّرْجَةِ الثَانِيَةِ

(۷) یہ لوگ کہاں جا رہے ہیں۔

اِلٰى اَيْنَ يَذْهَبُ هٰؤُلَآءِ النَاسُ

(۸) یہ سب ایک دینی جلسہ میں جا رہے ہیں تا کہ دین کی باتیں سنیں۔

هٰؤلَآءِ يَذْهَبُوْنَ اِلٰى جَلْسَةٍ دِيْنِيَةٍ لِيَسْمَعُوْا اَحْكَامَ الدِّيْنِ

(۹) کیا وہ مہمان آج شام تک ضرور چلے جائیں گے۔

هَلْ اُولٰئِكَ الضُّيُوْفُ لَيَذْهَبُنَّ اِلٰى مَسَاءِ الْيَوْمِ

(۱۰) ہاں، وہ لوگ ضرور جائیں گے تا کہ کل صبح گھر پہنچ سکیں۔

نَعَمْ لَيَذْهَبُنَّ لِيَبْلُغُوْا بَيْتَهُمْ فِي الصَّبَاحِ غَدًا

(۱۱) کیا تمہارے والد ابھی تک شفایاب نہیں ہوئے۔

اَمَا شُفِيَ وَالِدُكَ الْاٰنَ

(۱۲) نہیں، لیکن میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ جلد ہی شفا بخشے گا۔

لَالٰكِنْ اَرْجُوْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ يَشْفِيَهٗ عَاجِلاً

(۱۳) کیا تمہارا امتحان ابھی ختم نہیں ہوا۔

اَلَمْ يَنْتَهِ اِمْتِحَانُكُمْ اِلَى الْاٰنَ

(۱۴) ہاں، اب تک ہمارا امتحان ختم نہیں ہوا ہے۔

نَعَمْ لَمْ يَنْتَهِ اِمْتِحَانُنَا اِلَى الْاٰنَ

(۱۵) کیا اللہ نے اس بات کا حکم نہیں دیا ہے۔

اَمَا اَمَرَنَا اللّٰهُ

(۱۶) ہم لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور ان کو برائیوں سے روکیں۔
اَنْ نَّامُرَ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ؟

(۱۷) کیوں نہیں، اللہ نے ہم کو اس کا حکم دیا ہے۔
بَلٰى اَمَرَنَا اللّٰهُ بِهٰذَا

(۱۸) اور ہم اس کے حکم کی ضرور پیروی کریں گے یہاں تک کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو۔
وَلَنَتَّبِعَنَّ اَمْرَهٗ حَتّٰى تَعْلُوَ كَلِمَةُ اللّٰهِ

(۱۹) کیا تم لوگ اس بات کو پسند کرتے ہو کہ برائیاں پھیلیں۔
اَتُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَوَاحِشُ

(۲۰) نہیں ہم ہرگز اسے پسند نہیں کریں گے کہ لوگ برائیوں میں مبتلا ہوں۔
لَالَنْ نُحِبَّ بِاَنْ يَقَعَ النَّاسُ فِي الْمُنْكَرَاتِ

8

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۱)

اٹھارہواں سبق (۱)

(ادوات الشرط) (حروف شرط)

جملہ شرطیہ دو جملوں سے مل کر پورا ہوتا ہے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ مَنْ يَعْمَلْ سُوْءً ا يُجْزَبِهٖ (جو شخص برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا)

ادوات شرط دو طرح کے ہیں۔ ایک جازمہ دوسرے غیر جازمہ، ادوات جازمہ حسب ذیل ہیں۔

اِنْ، اِذْمَا، مَنْ، مَهْمَا، مَتٰى، اَيَّانَ، اَيْنَ، اَنّٰى، حَيْثُمَا، كَيْفَمَا، اَىٌّ، ان میں سے اِن اور اِذْمَا دونوں حرف ہیں اور باقی سب اسم ہیں۔

(۱) یہ ادوات فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور لَمْ اور لام امر کی طرح اسے جزم دیتے ہیں۔ اور اسی طرح نون اعرابی اور آخر سے حرف علت کو گرا دیتے ہیں۔

(۲) دوسرا جملہ (یعنی جزا) بھی اگر فعل مضارع ہو تو اسے بھی جزم دیتے ہیں اوپر مثال میں غور کرو۔

(۳) لیکن دوسرا جملہ اگر فعل مضارع نہ ہو بلکہ اس کے بجائے جملہ اسمیہ ہو یا امر و نہی ہو یا فعل مضارع ہو مگر اس پر لَنْ، قَدْ یا سین، یا سَوفَ یا مَا نافیہ داخل ہو یا عَسَى و لَيْسَ کی قسم کے افعال جامد ہوں تو جزا پر ف داخل کرنا ضروری ہے۔

اِنْ اور اِذْمَا (اگر) دونوں ایک ہی معنی میں مستعمل ہوتے ہیں۔ مَنْ (جو، جو شخص، جو کوئی) ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

مَا (جو چیز، جو کچھ) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

مَهْمَا (جو کچھ، جتنا کچھ، جو کچھ بھی ہو) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔
متٰی (جب، جس وقت) ظرف زماں کے لئے آتا ہے۔
ایَّانَ (جب بھی) ظرف زماں کے لئے آتا ہے۔
اَیْنَ (جہاں) ظرف مکاں کے لئے آتا ہے۔
انّٰی (جہاں، جہاں کہیں) ظرف مکان کے لئے آتا ہے۔
حَیْثُمَا اور اسی طرح اَیْنَمَا (جہاں کہیں) ظرف مکاں کے لئے آتا ہے۔
کَیْفَمَا (جس طرح، جیسا کچھ) کیفیت وحالت کے لئے آتا ہے۔
اَیٌّ وَاَیَّةٌ (جو، جہاں، جب، جس طرح) تمام معانی مذکورہ کے لئے آتا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۰۷) مشق نمبر (۱۰۷)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) مَنْ یَّتْعَبْ فِی صِغْرِہٖ یَتَمَتَّعْ فِی کِبْرِہٖ
جو چھوٹی عمر میں محنت کرے گا وہ بڑی عمر میں فائدہ حاصل کرے گا۔

(۲) مَنْ یَتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَهٗ مَخْرَجًا وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَایَحْتَسِبُ
جو اللہ سے ڈرے گا اس کے لئے اللہ تعالیٰ ہر مشکل سے نکلنے راستہ بنا دیں گے اور ایسی جگہ سے رزق دیں گے جہاں سے اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوگا۔

(۳) مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ
تم جو بھی بھلائی کا کام کرو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے۔

(۴) مَهْمَا تُنْفِقْ فِی الْخَیْرِ یُخْلِفْهُ اللّٰہُ
تو جو کچھ بھلائی کے کام میں خرچ کرے گا اللہ اس کو بڑھا دے گا۔

(۵) اِنْ تُسَافِرْ تَسْتَفِدْ مِنَ التَّجَارِبِ
اگر تو سفر کرے گا تو تجربات سے فائدہ حاصل کرے گا۔

(۶) اِذْ مَا تَفْعَلْ شَرًّا تَنْدَمْ عَلَيْهِ

اگر تو برائی کرے گا تو اس پر شرمندہ ہوگا۔

(۷) اَیُّ نَفْعٍ تَنْفَعِ النَّاسَ یَحْمَدُوْكَ

تو لوگوں کو جس قسم کا نفع دے گا تیری تعریف کریں گے۔

(۸) مَتٰی یُسَافِرْ اَخِیْ اِلٰی لَکْنَوْ اُسَافِرْ مَعَهٗ

جب میرا بھائی لکھنؤ کی طرف سفر کرے گا تو اس کے ساتھ میں بھی سفر کروں گا۔

(۹) اَیَّانَ تَدْعُنِیْ فِیْ مُلِمَّةٍ اُجِبْكَ

تو جب بھی کسی مشکل میں پکارے گا میں تجھے جواب دوں گا۔

(۱۰) اَیْنَ یَذْهَبْ مَحْمُوْدٌ یَصْحَبْهُ اَخُوْهُ

محمود جہاں بھی جائے گا اس کا بھائی محمود اس کے ساتھ ساتھ ہوگا۔

(۱۱) اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُمُ الْمَوْتُ

تم جہاں کہیں بھی ہوگے تمہیں موت پالے گی۔

(۱۲) اَنّٰی یَرْحَلْ ذُو الْعِلْمِ یُکْرَمْ

علم والا جہاں بھی چلا جائے اس کی عزت کی جائے گی۔

(۱۳) حَیْثُمَا یَنْزِلْ اَبُوْكَ یَلْقَ الْحَفَاوَةَ وَالْاِکْرَامَ

تمہارے اباجان جہاں کہیں اتریں گے اعزاز واکرام پائیں گے۔

(۱۴) کَیْفَمَا تُعَامِلْ اِخْوَانَكَ یُعَامِلُوْكَ

تم اپنے بھائیوں سے جس طرح کا معاملہ کروگے وہ بھی تم سے ویسا کریں گے۔

(۱۵) اِنْ تَفْتَحْ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ یَتَجَدَّدْ هَوَاءُ هَا۔

اگر تم کمرے کی کھڑکیاں کھول دوگے تو ان سے تازہ ہوا آئے گی۔

(۱۶) وَمَهْمَا تَکُنْ عِنْدَ امْرِءٍ مِنْ خَلِیْقَةٍ، وَاِنْ خَالَهَا تَخْفٰی عَلَی النَّاسِ

تُعْلَم

آدمی کی جیسی کچھ طبیعت ہوگی ظاہر ہوکر رہے گی اگر وہ اس گمان میں رہے کہ لوگوں پر مخفی رہے گی۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰۸) مشق نمبر (۱۰۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اگر پڑھنے میں محنت کرو گے تو کامیاب ہوگے۔

اِنْ تَجْتَهِدُوْا فِي التَّعَلُّمِ تَنْجَحُوْا

(۲) اگر بروں کے ساتھ رہو گے تو تمہارے اخلاق بگڑ جائیں۔

اِنْ تَصْحَبِ الْاَشْرَارَ تَفْسُدْ اَخْلَاقُكَ

(۳) جو لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔

مَنْ يُحْسِنْ اِلَى النَّاسِ يُحِبُّوْهُ

(۴) جو بڑوں کی نصیحت پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔

مَنْ يَعْمَلْ بِنَصِيْحَةِ الْاَكَابِرِ يَتَمَتَّعْ

(۵) جو نیکی یا برائی کرو گے اس کا بدلہ پاؤ گے۔

مَاتَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ اَوْشَرٍّ تُجْزَبِهِ

(۶) جو کچھ نیکی کرو گے اس کا فائدہ تمہاری طرف لوٹے گا۔

مَاتَعْمَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَعُدْ نَفْعُهُ اِلَيْكُمْ

(۷) چاہے وہ کتنا ہی تیز دوڑے مجھے نہیں پا سکتا۔

مَهْمَا يَجْرِ مُسْرِعًا لَا يُدْرِكْنِىْ

(۸) جب گرمی آئے گی امراء شملہ کا سفر کریں گے۔

مَتٰى يَحُلُّ الصَّيْفُ يُسَافِرِ الْاَغْنِيَاءُ اِلٰى شَمْلَةَ

(۹) جب کبھی آپ دلّی جائیں میں آپ کے ساتھ ہوں گا۔
اَیَّانَ تَذْهَبُوْا اِلَی دِهْلِی اَصْحَبْكُمْ

(۱۰) جہاں کہیں رہو اللہ تمہیں رزق دے گا۔
اَیْنَمَا تُقِیْمُوْا یَرْزُقْكُمُ اللّٰهُ

(۱۲) جہاں کہیں جاؤ قدرت کی کاریگری نظر آئے گی۔
اَنّٰی تَذْهَبُوْا تَنْظُرُوْا صُنْعَةَ اللّٰهِ

(۱۳) جیسے کچھ تمہارے اخلاق ہوں گے لوگ اس کو جان جائیں گے۔
مَهْمَا تَكُنْ اَخْلَاقُكُمْ یَعْلَمْهَا النَّاسُ

(۱۴) جو بیج زمین میں ڈالو گے وہی اُگے گا۔
اَیَّ بَذْرٍ تَبْذُرْ فِی الْاَرْضِ یَنْبُتْ

(۱۵) جب سورج نکلتا ہے تو تاریکی چھٹ جاتی ہے۔
مَتٰی تَطْلَعِ الشَّمْسُ تَزُوْلُ الظُّلْمَةُ

(۱۶) جو اپنی عزت آپ نہیں کرتا اس کی دوسرے لوگ بھی عزت نہیں کرتے۔
مَنْ لَایُكْرِمْ نَفْسَهٗ لَایُكْرِمْهُ النَّاسُ۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۰۹) مشق نمبر (۱۰۹)

(۱) اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَیْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا
دانائی کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے جہاں کہیں اس کو پائے پس وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۲) مَنْ سَعٰی فِی الْخَیْرِ فَسَعْیُهٗ مَشْكُوْرٌ
جس نے خیر کے کام میں کوشش کی پس اس کی کوشش مقبول ہے۔

(۳) مَهْمَا ارْتَكَبْتَ مِنَ الذُّنُوْبِ فَلَا تَیْئَسْ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

تو کتنے ہی گناہ کرلے مگر اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

(۴) اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو پس میری فرمانبرداری کرو۔

(۵) مَاتَصْنَعْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُضِيْعَ جَزَاءُهٗ

تو جو خیر کا کام کرے گا اس کا بدلہ ہرگز ضائع نہ جائے گا۔

(۶) اِنْ يَسْرِق فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَهٗ

اگر اس نے چوری کی ہے تو پس تحقیق اس کا بھائی بھی پہلے چوری کر چکا ہے۔

(۷) اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ

اگر تم تنگ دستی سے ڈرتے ہو تو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تم کو غنی کر دیں گے۔

(۸) مَهْمَا تُخْفِ مِنْ طِبَاعِكَ فَسَيَعْلَمُهُ النَّاسُ

تم اپنی فطرت کو جتنا بھی چھپاؤ لوگ اسے جان جائیں گے۔

(۹) اِنْ تَتَقَرَّبْ اِلَى اللّٰهِ فَمَا يُقَصِّرُ فِي مُكَافَأَتِكَ

اگر جو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے تو وہ تجھے نیک بدلہ دینے میں کمی نہ کرے گا۔

(۱۰) مَنْ اَفْشٰى سِرَّ الصَّدِيقِ فَلَيْسَ بِاَمِيْنٍ

جس نے اپنے دوست کا راز کھول دیا پس وہ امین نہیں ہے۔

(۱۱) اِنْ تَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ فَعَسٰى اَنْ يَرْحَمَكُمْ

اگر تم لوگ اللہ کی طرف رجوع کرو تو امید ہے کہ وہ تم پر رحمت کریں۔

(۱۲) مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

جو کچھ تم کو رسول دیں پس اس کو لے لو اور جس چیز سے آپ کو وہ روکیں تو پس اس سے رک جاؤ۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۱۰) مشق نمبر (۱۱۰)

(۱) جس کسی نے یہ مضمون لکھا ہے وہ انعام کا مستحق ہے۔
مَنْ كَتَبَ هٰذَا الْمَوْضُوْعَ اسْتَحَقَّ الْجَائِزَةَ

(۲) جو شخص اپنے نفس کی پیروی کرتا ہے وہ خسارہ پانے والا ہے۔
مَنْ يَّتَّبِعْ نَفْسَهٗ يَخْسَرْ

(۳) جو کچھ تمہیں استاد نصیحت کرے اس پر عمل کرو۔
مَهْمَا يَنْصَحْ لَكُمْ اُسْتَاذُكُمْ فَاعْمَلُوْا

(۴) علم جہاں کہیں ملے اسے اپنی گمشدہ دولت سمجھو۔
اَيْنَمَا وُجِدَ الْعِلْمُ فَاعْلَمُوْهُ ضَالَّةً لَكُمْ

(۵) جب کبھی کوئی وعدہ کرو تو اسے پورا کرو۔
اَىَّ وَعْدٍ وَعَدْتُّمُوْهُ فَاَوْفُوْهُ

(۶) جب آپ سفر کریں تو مجھے اپنے ساتھ لے لیں۔
مَتٰى تُسَافِرْ فَاسْتَصْحِبْنِىْ

(۷) جو اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اتباع نہ کرو۔
مَنْ يَعْصِ اللّٰهَ فَلَا تُطِعْهُ

(۸) اگر تم میری نصیحت پر عمل کرو گے تو عنقریب فائدہ اٹھاؤ گے۔
اِنْ تَعْلَمُوْا بِنَصِيْحَتِىْ فَسَوْفَ تَسْتَفِيْدُوْا

(۹) اگر تو نے وعدہ خلافی کی تو اس سے پہلے بھی کر چکے ہو۔
اِنْ تُخْلِفِ الْوَعْدَ فَقَدْ اَخْلَفْتَهٗ مِنْ قَبْلِ هٰذَا

(۱۰) اگر تو نے اپنے والدین کی نافرمانی کی تو وہ دونوں ہرگز تجھ سے راضی نہ ہونگے۔
اِنْ تَعْصِ اَبَوَيْكَ فَلَنْ يَرْضَيَا عَنْكَ

(۱۱) اگر تو نے میری بات نہ مانی تو عنقریب پچھتاؤ گے۔
اِنْ لَمْ تَمْتَثِلْ اَمْرِیْ فَسَوْفَ تَنْدَمُ
(۱۲) جو اعتدال کے ساتھ خرچ کرے وہ بخیل نہیں ہے۔
مَنِ اقْتَصَدَ فِی النَّفَقَةِ فَلَیْسَ بِبَخِیْلٍ
(۱۳) جس کو اللہ ہدایت نہ بخشے اس کو کوئی دوسرا ہدایت نہیں کر سکتا۔
مَنْ یُضْلِلِ اللّٰہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ
(۱۴) ہم میں سے جو لوگ خوشحال ہوں وہ تنگ دستوں پر خرچ کریں۔
مَنْ یَکُنْ مِنَّا غَنِیًّا فَلْیُنْفِقْ عَلَی الْفُقَرَآءِ

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۲)

اٹھارہواں سبق (۲)

(ادواتِ شرط غیر جازمہ)

ادواتِ شرط غیر جازمہ حسب ذیل ہیں:۔

لَوْ، لَوْلَا، لَوْمَا، لَمَّا، کُلَّمَا، اِذَا، اَمَّا

(۱) لَوْ (اگر) یہ ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے کہ شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے جزاء بھی نہ پائی گئی جیسے لِوَاجْتَھَدْتَ لَفُزْتَ (اگر تم محنت کرتے تو کامیاب ہوتے)

(۲) لَوْلَا اور لَوْمَا (اگر نہ ہو، اگر نہ ہوتا) یہ ظاہر کرتے ہیں کہ شرط کے پائے جانے کی وجہ سے جزا (جواب) نہ پایا گیا۔ جیسے لَوْلَا الْھَوَاءُ، مَاعَاشَ اِنْسَانٌ (اگر ہوا نہ ہوتی تو کوئی انسان زندہ نہ رہ سکتا تھا۔

(۳) لَمَّا (جب، جبکہ) ظرف ہے حِيْنَ کے معنی میں یہ فعل ماضی پر آتا ہے جیسے لَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ (جب میں نے اسے سلام کیا تو اس نے میرے سلام کا جواب دیا)

(۴) كُلَّمَا (جب جب، جب کبھی) یہ بھی ظرف ہے اور یہ بھی فعل ماضی پر آتا ہے جیسے كُلَّمَا مَرِضْتُ خَافَتْ عَلَيَّ اُمِّيْ (جب جب میں بیمار پڑا میری ماں میرے لئے اندیشہ میں پڑ گئیں)

(۵) إِذَا (جب) یہ بھی ظرف ہے مگر مستقبل کے لئے آتا ہے جیسے إِذَا تَعَلَّمْتَ فَاعْمَلْ بِعِلْمِكَ (جب تعلیم پاؤ تو اپنے علم پر عمل کرو) إِذَا الْاُسْتَاذُ نَصَحَ لَكَ فَاعْمَلْ بِنُصْحِهٖ (جب استاد تمہیں کوئی نصیحت کرے اس پر عمل کرو) أَمَّا (مگر، مگر رہی یہ بات) تفصیل بیان کرنے کے لئے آتا ہے جیسے لِلْبُسْتَانِ بَابَانِ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَفِي جَانِبِ الْمَشْرِقِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَفِي جَانِبِ الشِّمَالِ

فائدہ: اَمَّا کے جواب پر فا داخل کرنا ضروری ہے البتہ لَمَّا کے جواب پر ف لانا صحیح نہیں طلبہ اس میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں۔

لَمَّا جو "اب تک" کے معنی میں نفی کے لئے آتا ہے وہ حرف جازم ہے فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو جزم دیتا ہے مگر یہ فعل ماضی پر آتا ہے اور جازم نہیں ہے دونوں کا فرق سمجھ لو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۱) مشق نمبر (۱۱۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَوْ عَمِلْتَ فِي فَرَاغِكَ مَا نَدِمْتَ

اگر تو اپنی فرصت میں محنت کرتا تو شرمندگی نہ اٹھاتا۔

(۲) لَوْ كَانَ عِنْدِيْ مَالٌ لَفَدَيْتُكَ

اگر میرے پاس مال ہوتا تو تجھ پر قربان کرتا۔

(۳) لَوْلَا الْعَقْلُ لَكَانَ الْإِنْسَانُ كَالْبَهَائِمِ

اگر عقل نہ ہوتی تو انسان جانوروں کی طرح ہوتا۔

(۴) لَوْلَا الطَّبِيْبُ لَسَاءَتْ حَالُ الْمَرِيْضِ

اگر ڈاکٹر نہ ہوتا تو مریض کا حال برا ہوتا۔

(۵) لَوْمَا التَّعَبُ مَا كَانَتِ الرَّاحَةُ

اگر تھکاوٹ نہ ہوتی تو راحت بھی نہ ہوتی۔

(۶) لَوْمَا ثَوَابُ الْعَامِلِيْنَ لَفَتَرَتِ الْهِمَمُ

اگر کام کرنے والوں کے لیے اجر نہ ہوتا تو ہمتیں پست پڑ جاتیں۔

(۷) لَمَّا تُوُفِّيَ اَبِيْ كُنْتُ اِبْنَ خَمْسِ سَنَوَاتٍ

جب میرے والد فوت ہوئے تو میری عمر پانچ سال تھی۔

(۸) لَمَّا رَاَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ

جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے۔

(۹) اِذَا أَسَرَّ اِلَيْكَ اَحَدٌ فَلَا تُفْشِ سِرَّهٗ

جب تجھ کو کوئی آدمی راز بتائے تو اس کا راز نہ کھول۔

(۱۰) كُلَّمَا ذَهَبَ جِيْلٌ جَاءَ جِيْلٌ آخَرُ

جب ایک نسل جاتی ہے تو دوسری نسل آ جاتی ہے۔

(۱۱) لِيْ صَدِيْقَانِ عَالِمَانِ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَهُوَ مَحْمُوْدٌ

میرے دو دوست عالم ہیں۔ ان میں سے ایک تو محمود ہے۔

(۱۲) وَاَمَّا الْآخَرُ فَهُوَ خَالِدُ نِ الْخَطِيْبُ

اور باقی رہا دوسرا وہ خطیب خالد ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۲) مشق نمبر (۱۱۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اگر تم محنت کے ساتھ پڑھتے تو کامیاب ہوتے۔

لِوَاجتَهَدْتَّ فِي التَعَلُّمِ لَنَجَحْتَ فِي الْامْتِحَانِ

(۲) اگر تو پاس ہوتا تو میں تجھے ایک قیمتی انعام دیتا۔

لَوْ نَجَحْتَ لَاعْطَيْتُكَ جَائِزَةً ثَمِينَةً

(۳) اگر ہم لوگ دیر نہ کرتے تو گاڑی مل جاتی۔

لَوْ مَاتَاَخَّرْنَا لَنِلْنَا الْقِطَارَ

(۴) اگر وہ ذرا پروا کرتا تو نتیجہ اس کے برعکس ہوتا۔

لَوِ اهْتَمَّ قَلِيْلاً لَكَانَتِ النَّتِيْجَةُ عَلٰى عَكْسِ ذَالِكَ

(۵) اگر دیوار گر پڑتی تو سب لوگ مر جاتے۔

لَوْ اِنْهَدَمَ الجِدَارُ لَمَاتَ النَّاسُ كُلُّهُمْ

(۶) اگر تاریکی نہ ہوتی تو روشنی کی قدر نہیں کی جاسکتی تھی۔

لَولَا الظُّلْمَةُ لَمَا قُدِرَ النُّوْرُ

(۷) اگر تجربات نہ ہوتے تو انسان فائدہ نہ اٹھاتا۔

لَوْلَا التَجَارُبُ لَمَا اسْتَفَادَ الْاِنْسَانُ

(۸) اگر اسلام نہ ہوتا تو لوگ عدل ومساوات کے نام سے واقف نہ ہوتے۔

لَوْلَا الْاِسْلَامُ لَجَهِلَ النَّاسُ عَنْ اِسْمِ الْعَدْلِ والْمُسَاوَاتِ

(۹) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چالیس سال کے ہوئے تو آپ کو نبوت ملی۔

لَمَّا بَلَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

(۱۰) جب کبھی میں آپ سے ملا آپ نے میری عزت فرمائی۔
كُلَّمَا لَقِيْتُكَ احْتَفَيْتَ لِيْ

(۱۱) جب جب تو نے عذر چاہا میں نے تمہارا عذر قبول کیا۔
لَمَّا اعْتَذَرْتَ اِلَيَّ عَذَرْتُكَ

(۱۲) جب بیمار ہو تو کسی ڈاکٹر سے مشورہ لو۔
اِذَا مَرِضْتَ فَشَاوِرْ طَبِيْبًا

(۱۳) تم دونوں بیمار کے پاس بیٹھو رہا میں، تو میں۔
اِجْلِسَا عِنْدَا الْمَرِيْضِ اَمَّا اَنَا

(۱۴) بازار جاتا ہوں تاکہ اس کے لئے دوائیں اور انار خریدوں
فَاَذْهَبُ اِلَى السُّوْقِ لِاَشْتَرِيْ لَهٗ اَدْوِيَّةً وَرُمَّانًا

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

اُنیسواں سبق

(اسم موصول)

اسم اشارہ کی طرح اسم موصول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔

اَلَّذِیْ، اَلَّذَانِ ، اَلَّذِیْنَ، اَلَّتِیْ، اَللَّتَانِ، اَللَّاتِیْ

ان کے علاوہ مَنْ اور مَااور اَیٌّ بھی اسم موصول ہیں۔

مَنْ عاقل کے لئے اور مَاغیر عاقل کے لئے مطلقاً یعنی واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر مؤنث سب کے لئے اوراسی طرح اَیٌّ بھی۔

ان کلمات کا ترجمہ جو، جس، جو شخص، جس چیز وغیرہ سے کیا جاتا ہے جس سے مقصود یہ واضح نہیں ہوتا کہ کون یا کیا چیز مراد ہے۔اس لئے اس کے بعد ایک دوسرا جملہ لایا جاتا ہے جو مقصود بہ کو واضح کرتا ہے اس دوسرے جملے کا نام صلہ ہے۔

صلہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہے اس ضمیر کو عائد (لوٹنے والی) کہتے ہیں۔عائد اپنے اسم موصول کی مناسبت سے واحد، تثنیہ جمع اور مذکر و مؤنث کی مختلف شکلوں میں بدلتا رہتا ہے۔ذیل کی مثالیں پڑھو۔

اُحِبُّ الَّذِی یَصْدُقُ، اُحِبُّ الَّذَیْنِ یَصْدُقَان،.اُحِبُّ الَّذِیْنَ یَصْدُقُوْنَ اُحِبُّ الَّتِی تَصْدُقُ، اُحِبُّ اللَّتَیْنِ تَصْدُقَان، اُحِبُّ اللَّاتِی یَصْدُقْنَ ، تُوُفِّیَتِ الَّتِی کَانَتْ مَرِیْضَةً، نَجَحَ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَجْتَهِدُوْنَ۔

فائدہ: (۱) مَنْ، مَااور اَیٌّ کا استعمال بطور مبتداء یا فاعل یا مفعول تینوں طرح سے ہوتا ہے اور اسی طرح اَلَّذِی وغیرہ کا بھی، البتہ اَلَّذِی اَلَّذَانِ وغیرہ بطور صفت کے زیادہ

مستعمل ہیں۔

(۲) اسمائے موصولہ جیسا کہ تم نے درس نمبر ۲ میں پڑھا ہے معرفہ ہوتے ہیں۔ اس لئے اسم موصول اسی لفظ کی صفت واقع ہوگا جو کہ معرفہ ہوگا (تا کہ موصوف صفت میں مطابقت ہو سکے) اس کی پوری مشق کتاب کے دوسرے حصے میں آئے گی، مگر یہاں اتنی بات یاد رکھنی چاہئے طلبہ اس میں اکثر غلطی کا شکار ہوتے ہیں کہ نکرہ کی صفت اسم موصول سے لے آتے ہیں۔ مثلاً جاء رَجُلٌ الَّذِیْ کَان مُنْتَظِرًا یہ غلط ہے الرَّجُل ہونا چاہئے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۱۳) مشق نمبر (۱۱۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

اللہ وہی ہے جس نے تم کو ایک نفس (جان) سے پیدا کیا۔

(۲) هُوَ الَّذِی اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ

وہ جس نے بھیجا اپنا رسول بنا کر ہدایت اور دین حق کے ساتھ۔

(۳) اَلضَّیْفَانِ اللَّذَانِ کَانَا عِنْدَنَا سَافَرَا

دو مہمان جو ہمارے پاس تھے سفر پر روانہ ہو گئے۔

(۴) اَلْاَسَاتِذَةُ الَّذِیْنَ عَلَّمُوْنِی اُجِلُّهُمْ وَاُحِبُّهُمْ

جن استادوں نے مجھے تعلیم دی میں ان کی تعظیم کرتا ہوں اور ان سے پیار کرتا ہوں۔

(۵) هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ

کیا برابر ہو سکتے وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے۔

(۶) اَلْاُمَّهَاتُ اللَّاتِیْ یُرَبِّیْنَ اَوْلَادَهُنَّ عَلَی الْفَضِیْلَةِ هُنَّ خَیْرُ اُمَّهَاتٍ

وہ مائیں جو اپنے بچوں کی اعلیٰ درجے کی تربیت کرتی ہیں وہ بہت اچھی مائیں ہیں۔

(۷) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ
کامل مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

(۸) مَنْ حَفَرَ حَفِيْرًا لِاَخِيْهِ كَانَ حَتْفُهٗ فِيْهِ
جس کسی نے اپنے بھائی کے لیے گڑھا کھودا وہ خود اس میں گر کر مرے گا۔

(۹) لَاتَعِدْ بِمَا لَاتَقْدِرُ عَلٰى اِيْفَاءِهٖ
ایسی بات کا وعدہ مت کر جس کے پورا کرنے پر تو قدرت نہیں رکھتا۔

(۱۰) لَاتُحَاوِلْ تَادِيْبَ مَنْ لَّايَتَادَّبُ
اس شخص کو ادب مت سکھایئے جو ادب نہیں سیکھنا چاہتا۔

(۱۱) لَاتُحَاوِلْ تَقْوِيْمَ مَالَا يَسْتَقِيْمَ
اس چیز کے سیدھا کرنے کی کوشش مت کر جو سیدھی نہیں ہو سکتی۔

(۱۲) سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُوْنَ
عنقریب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ کیسی جگہ ہے لوٹنے کی جہاں انہوں نے لوٹ کر جانا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۴) مشق نمبر (۱۱۴)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) جو لڑکا سڑک پر دوڑ رہا ہے میرا بھائی ہے۔
اَلْوَلَدُ الَّذِىْ يَجْرِىْ عَلَى الشَّارِعِ اَخِىْ

(۲) وہ مریضہ جو کل یہاں آئی تھی آج مرگئی۔
اَلْمَرِيْضَةُ الَّتِىْ جَاءَتْ هُنَا اَمْسِ مَاتَتِ الْيَوْمَ

(۳) کیا اس لڑکے کو آپ جانتے ہیں جس نے آپ کو سلام کیا تھا۔
هَلْ تَعْرِفُ الْوَلَدَ الَّذِیْ کَانَ سَلَّمَ عَلَیْكَ

(۴) کیا یہ وہی طالب علم ہے جس نے انعام پایا تھا؟
هَلْ هٰذَا هُوَ التِّلْمِیْذُ الَّذِیْ کَانَ نَالَ جَائِزَةً؟

(۵) یہ وہی عمارت ہے جس میں دو سال پہلے میں رہتا تھا۔
هٰذِهٖ هِیَ الْعِمَارَةُ الَّتِیْ کُنْتُ اَسْکُنُ فِیْهَا قَبْلَ عَامَیْنِ

(۶) وہ کتاب جو کل آپ نے مجھے دی تھی کھوگئی۔
ضَاعَ الْکِتَابُ الَّذِیْ اَعْطَیْتَنِیْ اَمْسِ

(۷) جو بڑوں کی نصیحت نہیں سنتا اپنا ہی کچھ بگاڑتا ہے۔
مَنْ لَایَسْتَمِعُ اِلَی نَصِیْحَةِ الْاَکَابِرِ یَخْسَرُ نَفْسَهٗ

(۸) اس لڑکے کو بلاؤ جس کی یہ کاپی ہے۔
اُدْعُ ذَالِكَ الْوَلَدَ الَّذِیْ لَهٗ هٰذِهِ الْکُرَّاسَةُ

(۹) ان دو لڑکوں سے ملو جو آج آئے ہیں۔
اِلْقِ الْوَلَدَیْنِ الَّذَیْنِ اَتَیَا الْیَوْمَ

(۱۰) جو لوگ خدا کا حکم مانتے ہیں اللہ ان سے راضی ہوتا ہے۔
یَرْضَی اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ یُطِیْعُوْنَ اَمْرَهٗ

(۱۱) پولیس والوں نے ان لوگوں کو گرفتار کیا جو نقب زنی کی کوشش میں لگے ہوئے تھے۔
رِجَالُ الشُّرْطَةِ قَدْقَبَضُوْ عَلَی الَّذِیْنَ کَانُوْا یُحَاوِلُوْنَ النَّقْبَ۔

(۱۲) یہ وہی گھڑی ہے جو میرے والد نے انعام میں دی تھی۔
هٰذِهٖ هِیَ السَّاعَةُ الَّتِیْ اَعْطَانِیْهَا وَالِدِیْ جَائِزَةً

(۱۳) کیا یہ دونوں وہی لوگ ہیں جو دہلی میں ہم سے ملے تھے۔

اَهٰذَانِ اللَّذَانِ كَانَا لَقِيَانَا فِي الدِّهْلِيْ

(۱۴) وہ سعد بن ابی وقاصؓ تھے جنہوں نے دریائے دجلہ میں گھوڑے ڈال دیئے۔

سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَاصٍ هُوَ الَّذِيْ كَانَ خَوَّضَ الْخَيْلَ فِي نَهْرِ دَجْلَةِ

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

بیسواں سبق

(نواسخ جملہ)

نواسخ جملہ کی بحث تم نے نحو کی کتابوں میں پڑھی ہوگی۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتداء خبر کا اعراب بدل دیتے ہیں۔ اس لئے ان کو نواسخ جملہ (جملہ کو منسوخ کرنے والے) کہتے ہیں۔ یہ حروف جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتداء کا نام اسم ہو جاتا ہے نواسخ جملہ چار طرح کے ہیں حروف مشبہ بالفعل، افعال ناقصہ، **مَاوَلَا مُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ** اور لائے نفی جنس، یہاں حروف مشبہ بالفعل لکھے جاتے ہیں۔ باقی کا بیان اگلے اسباق میں آئے گا۔

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں اور وہ یہ ہیں۔ **اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ، لٰكِنَّ** یہ حروف جملہ اسمیہ (مبتداء وخبر) پر داخل ہوتے ہیں اور اپنے اسم (مبتداء) کو نصب دیتے ہیں۔ خبر اپنے حال پر مرفوع ہی باقی رہتی ہے ان کو مشبہ بالفعل اس لئے کہتے ہیں کہ فعل کی طرح یہ بھی ایک اسم (مبتداء) کو نصب اور دوسرے اسم (خبر) کو رفع دیتے ہیں۔

(۱) اِنَّ اور اَنَّ جملہ میں تاکید وتحقیق کے معنی پیدا کرتے ہیں جیسے **اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ**

(۲) كَاَنَّ تشبیہ کے معنی دیتا ہے۔ جیسے **كَاَنَّ مَحْمُوْدًا اَسَدٌ** (گویا کہ محمود شیر ہے)

(۳) **لَيْتَ وَلَعَلَّ** تمنا وآرزو کے لئے آتے ہیں۔ مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ **لَيْتَ** سے امر محال کی بھی تمنا کی جاتی ہے اور **لَعَلَّ** سے امر ممکن کی تمنا کی جاتی ہے۔

(۴) **لٰكِنَّ** استدراک کے لئے آتا ہے یعنی سابقہ سے جو شبہ اور وہم پیدا ہوتا ہے اس

کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔

اِنَّ اور اَنَّ میں فرق یہ ہے کہ اَنَّ مع اپنے معمول کے مصدر کے معنی میں مؤوّل ہوتا ہے اور اسی طرح دوسرے جملہ کا جزو بن جاتا ہے جیسے **عَلِمْتُ اَنَّكَ ذَاهِبٌ** یعنی **عَلِمْتُ ذِهَابَكَ**

اِنَّ مصدر کے معنی میں مؤوّل نہیں ہوتا اور نہ کسی دوسرے جملہ کا جزو بنتا ہے بلکہ یہ مستقل جملہ پر آتا ہے جیسے **اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ** ذیل کی سورتوں میں اِنَّ کو بالکسر ہی لکھنا اور پڑھنا چاہئے۔

(۱) جبکہ شروع کلام میں ہو جیسے اِنَّ الْحَرَّ شَدِيْدٌ

(۲) جبکہ قول اور قول کے مشتقات کے بعد ہو جیسے **قُلْ اِنَّ الْحَقَّ وَاضِحٌ**

(۳) جبکہ صلہ شروع میں ہو جیسے زُرْتُ الَّذِیْ اِنِّی اُجِلُّهٗ، جَاءَ الَّذِيْنَ اِنَّ مَجِيْئَهُمْ يَسُرُّنِیْ

اَنَّ جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ وسط کلام میں آتا ہے۔ قول اور صلہ کی باقی صورتوں میں اَنَّ ہی پڑھا جاتا ہے۔ خصوصاً حروف جارہ کے بعد جیسے اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى

فائدہ: جملہ اسمیہ جس طرح خبر کو مفرد یا جملہ یا شبہ جملہ بھی لا سکتے ہیں۔ اسی طرح نواسخ کی خبر بھی مفرد، جملہ اور شبہ جملہ سب آتے ہیں۔ جیسے **اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ الْعِبَادَ**

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۵) مشق نمبر (۱۱۵)

(۱) اِنَّ الرِّيْحَ شَدِيْدَةٌ بے شک ہوا سخت ہے	(۲) اِنَّ الْهَوَاءَ الطَّلْقَ مُفِيْدٌ یقیناً کھلی ہوا مفید ہے۔
(۳) كَاَنَّ الشَّمْسَ قُرْصٌ مِنَ الذَّهَبِ سورج گویا کہ سونے کی ٹکی ہے۔	(۴) اِنَّ الْمُجِدِّيْنَ فَائِزُوْنَ واقعی محنتی لوگ کامیاب ہیں۔

(۵) لَعَلَّ الْعُمَّالُ مُتعَبُوْنَ شاید کہ کام کرنے والے تھکے ہوئے ہیں۔	(۶) لَیْتَ الْحَیَاۃَ خَالِیَۃٌ مِنَ الْکِدْرِ کاش کہ زندگی پریشانیوں سے خالی ہوتی
(۷) اِنَّ الْبَخِیْلَ عَدُوٌّ لِنَفْسِهٖ واقعی بخل کرنے والا اپنی جان کا دشمن ہے	(۸) سَرَّنِی اَنَّ النَّتِیْجَۃَ حَسَنَۃٌ مجھے خوشی ہوئی کہ نتیجہ اچھا ہے۔
(۹) الرَّجُلُ بَخِیْلٌ وَلٰکِنَّ ابْنَہٗ جَوَّادٌ آدمی بخیل ہے مگر اس کا بیٹا سخی ہے۔	(۱۰) لَیْتَ النَّاسَ مُنْصِفُوْنَ کاش کہ لوگ عدل کرتے
(۱۱) لَعَلَّ الْقِطَارَ مُتَاخِّرٌ شاید کہ ریل لیٹ ہے۔	(۱۲) اِنَّ الْفَتَیَاتُ مُهَذَّبَاتٌ واقعی لڑکیاں تہذیب یافتہ ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۱۶) مشق نمبر (۱۱۶)

(۱) واقعی محمود ایک محنتی طالب علم ہے۔
اِنَّ مَحْمُوْدًا طَالِبٌ مُجِدٌّ

(۲) واقعی یہ محل بڑا شاندار ہے۔
اِنَّ هٰذَا الْقَصْرَ رَائِعٌ جِدًّا

(۳) یہ شہر واقعی خوبصورت ہے مگر اس کی سڑکیں تنگ ہیں۔
اِنَّ هٰذِهِ الْمَدِیْنَۃَ جَمِیْلَۃٌ لٰکِنَّ شَوَارِعَهَا ضَیِّقَۃٌ

(۴) مجھے خوشی ہوئی کہ خالد پاس ہے۔
سَرَّنِی اَنَّ خَالِدًا نَاجِحٌ

(۵) کاش تم طلبہ کامیاب ہوتے۔
لَیْتَ جَمِیْعَ الطَّلَبَۃِ نَاجِحٌ

(۶) گویا یہ محل ایک بلند پہاڑ ہے۔
کَاَنَّ هٰذَا الْقَصْرَ جَبَلٌ عَالٍ

(۷) اساتذہ گویا مہربان باپ ہیں۔

كَاَنَّ الْاَسَاتِذَةَ اٰبَآءُ عَطُوْفُوْنَ

(۸) محمود گرفتار ہے مگر وہ بے گناہ ہے۔

مَحْمُوْدٌ اَسِيْرٌ لٰكِنَّهٗ بَرِئٌ

(۹) دوست بہت ہیں پر وفادار تھوڑے ہیں۔

اَلْاَصْدِقَاءُ كَثِيْرُوْنَ لٰكِنَّ الْاَوْفِيَاءَ قَلِيْلُوْنَ

(۱۰) یہ لوگ اپنی نیتوں میں مخلص ہیں مگر خطا کار ہیں۔

هٰؤُلَآءِ النَّاسُ مُخْلِصُوْنَ فِيْ نِيَّاتِهِمْ لٰكِنَّهُمْ مُخْطِؤُنَ

(۱۱) کاش تم لوگ محنتی طالب علم ہوتے۔

لَيْتَكُمْ تَلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ

(۱۲) شاید یہ لوگ سیاح ہیں۔

لَعَلَّ هٰؤُلَآءِ سَيَّاحُوْنَ

(۱۳) اس تالاب کا پانی گویا صاف آئینہ ہے۔

كَاَنَّ مَآءَ هٰذَا الْحَوْضِ مِرْاٰةٌ صَافِيَةٌ

(۱۴) ستارے گویا روشن چراغ ہیں۔

كَاَنَّ النُّجُوْمَ مَصَابِيْحُ مُنِيْرَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۷) مشق نمبر (۱۱۷)

اُردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔

(۲) اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

یقیناً نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

(۳) اِنَّ السَّفِينَةَ لَاتَجْرِىْ عَلَى الْيُبْسِ

بے شک کشتی خشکی پر نہیں چلتی۔

(۴) لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِىْ صَلَاحًا

شاید اللہ تعالیٰ مجھے نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(۵) لَيْتَكُمْ تَجْتَهِدُوْنَ قَبْلَ الْاِمْتِحَانِ

کاش کہ تم امتحان سے پہلے محنت کرتے۔

(۶) كَاَنَّ اُذُنَىِ الْفِيْلِ مِرْوَحَتَانِ

ہاتھی کے دونوں کان گویا کہ پنکھے ہیں۔

(۷) اِنَّ الْجَاهِلَ يُسِيْئُ اِلٰى نَفْسِهٖ

بے شک جاہل آدمی اپنی ہی ذات کا برا کرنے والا ہوتا ہے۔

(۸) اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ

یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

(۹) اِنَّ الْاُمَّهَاتِ يُهَذِّبْنَ الْبَنَاتِ

بے شک مائیں لڑکیوں کو تہذیب سکھاتی ہیں۔

(۱۰) وَجَدْتُّ اِنَّ اِنْغِمَاسَ الْمَرْءِ فِى التَّرَفِ يَضُرُّهٗ

میں نے بارہا دیکھ لیا کہ آدمی کا عیاشی میں غرق ہو جانا اس کے لیے نقصان دہ ہے۔

(۱۱) اَرٰى اَنَّ بَائِعِى الصُّحُفِ قَدْ كَثُرُوْا

میرا خیال ہے کہ اخبار فروش بہت ہو گئے۔

(۱۲) اِنَّ الْاَغْنِيَاءَ كَثِيْرُوْنَ وَلٰكِنَّهُمْ لَايُؤَاسُوْنَ الْفُقَرَاءَ

بے شک مالدار لوگ بہت ہیں اور لیکن وہ فقراء کی ہمدردی نہیں کرتے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۸) مشق نمبر (۱۱۸)

(۱) ورزش جسم کو واقعی طاقتور بناتی ہے۔

اِنَّ الرِّيَاضَةَ تُقَوِّى الْجِسْمَ

(۲) واقعی محمود بڑی اچھی تقریر کرتا ہے۔

اِنَّ مَحْمُوْدًا لَّيُحْسِنَ الْخِطَابَةَ

(۳) کاش تم میری نصیحت پر عمل کرتے۔

لَيْتَكُمْ تَعْمَلُوْنَ بِنَصِيْحَتِىْ

(۴) تم دونوں ذہین تو ہو لیکن پڑھنے میں محنت نہیں کرتے۔

اَنْتُمَا ذَكِيَّانِ لٰكِنَّكُمَا لَاتَجْتَهِدَانِ فِى الْقِرَأةِ

(۵) میں جانتا تھا کہ یہ طلباء امتحان میں ناکام ہونگے۔

كُنْتُ اَدْرِىْ اَنَّ هٰؤُلَآءِ الطَّلَبَةَ سَيَسْقُطُوْنَ فِى الْاِخْتِبَارِ

(۶) شاید یہ لوگ اب پڑھنے میں محنت کریں گے۔

لَعَلَّ هٰؤُلَآءِ يَجْتَهِدُوْنَ الْآنَ فِى الْقِرَأَةِ

(۷) لوگ دنیا کی زندگی میں منہمک ہیں گویا وہ کبھی نہیں مریں گے۔

اَلنَّاسُ مُنْغَمِسُوْنَ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَاَنَّهُمْ لَايَمُوْتُوْنَ اَبَدًا

(۸) بخیل سمجھتا ہے کہ مال ہمیشہ رہنے والا ہے۔

اَلْبَخِيْلُ يَظُنُّ اَنَّ الْمَالَ خَالِدٌ

(۹) کاش ہم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔

لَيْتَنَا نَشْكُرُ نِعَمَ اللّٰهِ

(۱۰) اسلام ہی دین برحق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اَلْاِسْلَامُ هُوَ دِيْنُ الْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَايَعْلَمُوْنَ

(۱۱) کاش مسلمان اسلام کے احکام پر عمل کرتے۔

لَيْتَ الْمُسْلِمُوْنَ يَعْمَلُوْنَ بِاَحْكَامِ الْاِسْلَامِ

(۱۲) مجھے خوشی ہوئی کہ تم لوگ امتحان میں کامیاب ہوئے۔

سُرِرْتُ اَنْ نَجَحْتُمْ فِي الْاِخْتِبَارِ

(۱۳) اس مسجد کے دو مینارے واقعی بلند ہیں۔

اِنَّ مَنَارَتَيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ عَالِيَتَانِ جِدًّا

(۱۴) گویا یہ دونوں آسمان سے سرگوشی کر رہے ہیں۔

كَاَنَّهُمَا تُنَاجِيَانِ السَّمَآءَ

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

(اکیسواں سبق)

(افعال ناقصہ)

نواسخ جملہ کی دوسری قسم افعال ناقصہ ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں کانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰی، اَضْحٰی، ظَلَّ، بَاتَ، مَابَرِحَ، مَادَامَ، مَازَالَ، مَاانْفَکَّ، مَافَتِئَ، لَیْسَ

یہ افعال جملہ اسمیہ (مبتداء وخبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء جس کا نام اسم ہو جاتا ہے، (اِنَّ کے برعکس مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسے کَانَ الْوَلَدُ جَالِسًا لڑکا بیٹھا تھا)

لَیْسَ کے سواء باقی تمام افعال کے فعل مضارع اور فعل امر دونوں آتے ہیں۔ اور وہی عمل کرتے ہیں جو ماضی کرتا ہے یعنی اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

لَیْسَ کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا البتہ ماضی کے صیغے سبھی آتے ہیں۔

(۱) کَانَ سے یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ مبتداء کو جس خبر سے متصف کیا جارہا ہے اس کا تعلق زمانہ ماضی سے ہے۔ جیسے کَانَ الْحَرُّ شَدِیْدًا (گرمی بہت سخت تھی)

(۲) صَارَ تبدیلی حالت کو بتاتا ہے کہ جیسے صَارَ الرَّجَلُ غَنِیًّا (وہ آدمی مالدار ہوگیا)

(۳) لَیْسَ نفی کے لئے آتا ہے۔ جیسے لَیْسَ الرَّجُلُ غَنِیًّا (وہ آدمی مالدار نہیں ہے) لیس کی خبر پر کبھی ب حرف جار بھی داخل کر دیتے ہیں۔ جیسے لَیْسَ الرَّجُلُ بِغَنِیٍ۔ (اس وقت خبر مجرور ہو جاتی ہے)

(۴) اَصْبَحَ، اَمْسٰی، ظَلَّ، بَاتَ اور اَضْحٰی یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا اسم (مبتداء) جن خبروں سے متصف کیا جا رہا ہے اس کا تعلق ان ہی اوقات سے ہے جو اَصْبَحَ وغیرہ سے سمجھا جاتا ہے۔

اَصْبَحَ سے صبح کا وقت اور اَمْسٰی سے شام کا وقت اور ظَلَّ سے دن اور بَاتَ سے رات مراد ہوتی ہے۔ جیسے اَصْبَحَ حَامِدٌ مَسْرُوْرًا (حامد نے مسرت کی حالت میں صبح کی) اور بات الْمَرِیْضُ مُتَأَلِّمًا (بیمار نے تکلیف میں رات گزاری)

اگر چہ یہ افعال انہی معنوں کے لئے وضع کئے گئے ہیں کبھی ان کا استعمال صَارَ کے معنی میں بھی ہوتا ہے جیسے اَصْبَحَ مَحْمُوْدٌ غَنِیًّا (محمود مالدار ہوگیا) وغیرہ

(۵) مَابَرِحَ، مَادَامَ، مَازَالَ، مَاانْفَكَّ، مَافَتِیَٔ پانچوں استمرار اور دوامی ثبوت بتانے کے لئے آتے ہیں۔ جسے مَازَالَ مَحْمُوْدٌ مُجْتَهِدًا (محمود ہمیشہ محنتی رہا) یا مَازَالَ مَحْمُوْدٌ یَجْتَهِدُ (محمود برابر محنت کرتا رہا)

فائدہ: حروف مشبہ بالفعل کی طرح افعال ناقصہ کی خبر بھی مفرد جملہ اور شبہ جملہ سب آتے ہیں۔ جیسے کَانَ مَحْمُوْدٌ یَكْتُبُ اِلٰی اَبِیْهِ (محمود اپنے والد کو خط لکھ رہا تھا)

کَانَ یَكْتُبُ مُحْمُوْدٌ اور کَانَ مَحْمُوْدٌ یَكْتُبُ کے درمیان وہی فرق ہے۔ جو یَكْتُبُ مَحْمُوْدٌ اور مَحْمُوْدٌ یَكْتُبُ کے درمیان ہے یعنی جملہ اسمیہ اور فعلیہ کا فرق۔ رہی یہ بات کہ کہاں اسمیہ لانا چاہیے اور کہاں فعلیہ تو اس کی بحث آگے آئے گی۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۱۹) مشق نمبر (۱۱۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کَانَ مَحْمُوْدٌ تِلْمِیْذًا نَجِیْبًا وَّلٰكِنَّهٗ ضَلَّ بِصُحْبَةِ الْاَشْرَارِ

محمود ایک قابل شاگرد تھا لیکن بروں کی مجلس میں شریک ہو کر بھٹک گیا ہو۔

(۲) كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا وَلٰكِنْ صَارَ مُتَّسِخًا بِالْاَقْذَارِ

گھر صاف ستھرا تھا لیکن کوڑے کرکٹ کی وجہ سے گندہ ہو گیا۔

(۳) صَارَ الْعَدُوُّ صَدِيْقًا حَيْثُمَا تَبَيَّنَ لَهُ الْاَمْرُ

دوست دشمن ہو گیا جب اس کے سامنے معاملہ واضح ہو گیا۔

(۴) يَبْدُوْ الْهِلَالُ ضَئِيْلاً ثُمَّ يَصِيْرُ بَدْرًا كَامِلاً

چاند شروع شروع میں دھیما سا بن کر ظاہر ہوتا ہے پھر وہ بدر کامل بن جاتا ہے۔

(۵) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ اَحَدًا اِنَّهُ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيْدِ

بے شک اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا بے شک وہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

(۶) اَلْاَسَاتِذَةُ لَيْسُوْا قُسَاةً عَلَى الطَّلَبَةِ

اساتذہ طلباء پر سختی کرنے والے نہیں ہیں۔

(۷) اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا

موسیٰ کی والدہ کا دل بے چین ہو گیا۔

(۸) اَضْحَى الْغَمَامُ كَثِيْفًا وَكَادَتِ السَّمَآءُ اَنْ تُمْطِرَ

دوپہر کے وقت بادل گہرا ہو گیا اور قریب تھا کہ بارش ہو پڑتی۔

(۹) اَمْسَى الطَّلَبَةُ مُشْتَغِلِيْنَ بِدُرُوْسِهِمْ

طلباء نے اپنے اسباق میں مصروف رہتے ہوئے شام گزار دی۔

(۱۰) ظَلْتُمْ طَوَّافِيْنَ بِالْاَسْوَاقِ وَمَا عَمِلْتُمْ

تم لوگ سارا دن مارکیٹوں میں پھرتے رہے اور کام نہ کیا۔

(۱۱) بِتْنَا مُسْتَرِيْحِيْنَ وَلَمْ نَشْعُرْ بِاَذًى

ہم نے سکول میں استراحت کرتے ہوئے رات گزاری اور ہمیں تکلیف کا احساس تک نہ ہو۔

(۱۲) بَاتَ الْمَرِيْضُ مُتَأَلِّمًا وَلَمْ يَنَمْ طُوْلَ اللَّيْلِ
بیمار نے درد میں رات گزاری اور ساری رات نہ سویا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۰) مشق نمبر (۱۳۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) سبق زیادہ مشکل نہ تھا مگر میں نے نہیں سمجھا
مَاكَانَ الدَّرْسُ صُعْبًا جِدًّا لٰكِنِّيْ مَافَهِمْتُ

(۲) سوالات بہت آسان تھے مگر میں بھول گیا۔
كَانَتِ الْاَسْئِلَةُ سَهْلَةً جِدًّا لٰكِنَّنِيْ نَسِيْتُ

(۳) محمود بڑا ذہین تھا مگر بیماری کی وجہ سے پاس نہ ہوا۔
كَانَ مَحْمُوْدُ ذَكِيًّا جِدًّا لٰكِنَّهٗ لَمْ يَفُزْ لِاَجَلِ الْمَرْضِ

(۴) تم لوگ آج دن بھر اپنے اسباق میں مشغول رہے۔
ظَلَلْتُمُ الْيَوْمَ مُشْتَغِلِيْنَ بِدُرُوْسِكُمْ

(۵) ہم لوگوں نے بڑی پریشانی میں رات گزاری۔
بِتْنَا مُضْطَرِبِيْنَ

(۶) لوگوں نے خوف و ہراس کے ساتھ صبح بسر کی۔
اَصْبَحَ النَّاسُ خَائِفِيْنَ

(۷) نیکوکار نوجوان رات بھر اللہ تعالیٰ کی یاد میں جاگتے رہے۔
بَاتَ الشَّبَابُ الصَّالِحُوْنَ سَاهِرِيْنَ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى طُوْلَ اللَّيْلِ

(۸) کل دوپہر تک بادل (آسمان) برسا۔
اَضْحَتِ السَّمَآءُ مُمْطِرَةً اَمْسِ

(۹) درجہ دوم کے طلبہ دوسرے گھنٹہ میں غیر حاضر تھے۔

طَلَبَةُ الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ كَانُوا غَائِبِيْنَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ

(۱۰) محمود کے والد بوڑھے ہو گئے مگر میلوں پیدل چل لیتے ہیں۔

صَارَ اَبُو مَحْمُوْدٍ شَيْخًا لٰكِنَّهُ يَمْشِيْ رَاجِلاً اَمْيَالاً

(۱۱) روئی بہت مہنگی ہوگئی ہے اس لئے کپڑے کا نرخ چڑھ جائے گا۔

صَارَ الْقُطْنُ غَالِيًا فَيَغْلُوْ سِعْرُ الثَّوْبِ

(۱۲) کل گرمی بہت سخت تھی مگر ہوا بالکل بند تھی۔

كَانَ الْحَرُّ شَدِيْدٌ اَمْسِ لِاَنَّ الْهَوَاءَ كَانَتْ وَاقِفَةً تَمَامًا

(۱۳) اس کنوئیں کا پانی میٹھا نہیں ہے مگر ٹھنڈا بہت ہے۔

لَيْسَ مَاءُ هٰذَا الْبِئْرِ عَذْبًا لٰكِنَّهُ بَارِدٌ جِدًّا

(۱۴) آج میں روزہ سے نہیں ہوں کیونکہ دو دن سے بیمار تھا۔

لَسْتُ الْيَوْمَ بِصَائِمٍ لِاَنِّيْ كُنْتُ مَرِيْضًا مُذْيَوْمَيْنِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۱) مشق نمبر (۱۲۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) مَازَالَ الْحَرُّ شَدِيْدًا مُنْذُ شَهْرٍ

ایک ماہ سے سخت گرمی پڑ رہی ہے۔

(۲) مَازَالَ الْمُهَذَّبُ مُحَبَّبًا اِلَى النَّاسِ

تہذیب یافتہ آدمی ہمیشہ لوگوں کو محبوب رہا۔

(۳) مَابَرِحَ الْمَرِيْضُ قَائِمًا مُنْذُ عَامٍ

بیمار ایک سال سے کھڑا رہا۔

(۴) مَا انْفَكَّ الْقَاضِيْ عَادِلاً فِيْ حُكْمِهٖ

قاضی اپنے فیصلوں میں برابر انصاف کرتا رہا۔

(۵) مَافَتِئَ التَّاجِرُ رَابِحًا بِصِدْقِهٖ

سوداگر اپنی سچائی کی وجہ سے ہمیشہ نفع میں رہا۔

(۶) تُحْتَرَمُ مَادَامَ خُلُقُكَ كَرِيْمًا ۔

جب تک تمہارے اخلاق اعلیٰ رہیں گے قابل احترام رہو گے۔

(۷) مَازَالَتِ الصَّدَقَةُ نَافِعَةً

صدقہ ہمیشہ نفع پہنچاتا رہا۔

(۸) صَفَّرَ الْقِطَارُ وَمَا بَرِحَ مَحْمُوْدٌ غَائِبًا

ریل نے سیٹی بجائی اور محمود غائب رہا۔

(۹) لَاتَقْرَاْ مَادَامَ النُّوْرُ ضَئِيْلًا

جب تک روشنی دھیمی ہو پڑھائی نہ کرو۔

(۱۰) لَاتَتَعَرَّضْ لِلْبَرْدِ مَا دُمْتَ مَرِيْضًا

جب تک تم بیمار ہو ٹھنڈک سے دور رہو۔

(۱۱) لَاتَزَالُ الْاُمَّهَاتُ رَفِيْقَاتٍ

مائیں ہمیشہ مہربان رہیں۔

(۱۲) اِنْتَهَى الْاِمْتِحَانُ وَمَا زَالَتِ النَّتِيْجَةُ مَجْهُوْلَةً

امتحان ختم ہوگیا اور نتیجہ مجہول رہا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۲) مشق نمبر (۱۲۲)

عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) محنتی طالبعلم ہمیشہ پیارا رہا۔

مَا فَتِئَ الطَّالِبُ الْمُجِدُّ مُحَبَّبًا

(۲) عقلمند طلبہ برابر کوشش میں لگے رہے۔

مَابَرِحَ الطَّلَبَةُ الْعُقَلَاءُ مُجِدِّيْنَ

(۳) تم دونوں آج دن بھر کھیلتے رہے۔

مَازِلْتُمَا الْيَوْمَ لَاعِبَيْنِ كَامِلَ النَّهَارِ

(۴) تین دن سے آسمان برابر ابر آلود رہا۔

مَا انْفَكَّتِ السَّمَآءُ مُتَغَيِّمَةً بِالْاَسْحَابِ مُنْذُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

(۵) پورے دو گھنٹے بادل برستا رہا۔

مَا زَالَتِ السَّمَآءُ مُمْطِرَةً مُذْ سَاعَتَيْنِ كَامِلَتَيْنِ

(۶) حق و باطل میں برابر کشمکش رہی۔

مَا انْفَكَّ الصِّرَاعُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ

(۷) انگریز ہمیشہ اسلام کے دشمن رہے۔

مَازَالَ الْاَفْرَنْجُ اَعْدَاءً لِلْاِسْلَامِ

(۸) حق کے پیروکار ہمیشہ تھوڑے رہے۔

مَابَرِحَ مُتَّبِعُوْا الْحَقِّ قَلِيْلِيْنَ

(۹) اسلام باقی رہے گا جب تک زمین و آسمان باقی ہیں۔

يَبْقَى الْاِسْلَامُ مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ

(۱۰) جب تک زندہ رہو خدا کے عبادت گزار رہو۔

اُعْبُدُوْا اللّٰهَ مَادُمْتُمْ اَحْيَآءً

(۱۱) مسلمان غالب رہے جب تک وہ اسلام پر عمل کرتے رہے۔

مَازَالَ الْمُسْلِمُوْنَ غَالِبِيْنَ مَادَامُوْا عَامِلِيْنَ بِالْاِسْلَامِ

(۱۲) جب تک بارش ہوتی رہے گھر سے نہ نکلو۔

لَاتَخْرُجْ مِنَ الْبَيْتِ مَادَامَ الْمَطَرُ يَنْزِلُ

(۱۳) جب تک گاڑی چلتی رہے کھڑکیوں سے نہ جھانکو۔
لَاتُطِلَّ مِنَ النَّوَافِذِ مَا دَامَ الْقِطَارُ سَارِيًا
(۱۴) طلبہ امتحان ہال میں بیٹھے رہے یہاں تک کہ گھنٹی بجی۔
مَافَتِئَ الطُّلَّابُ قَاعِدِيْنَ فِي قَاعَةِ الْاِخْتِبَارِ حَتّٰى دُقَّ الْجَرْسُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۳)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) كَانَ النَّاسُ يَئِدُوْنَ بَنَاتِهِمْ اَيَّامَ الْجَاهِلِيَّةِ
لوگ جاہلیت کے زمانے میں اپنی لڑکیوں کو جیتے جی دفن کر دیا کرتے تھے۔
(۲) كَانَ رِجَالُ الدِّيْنِ لَايَهُمُّهُمْ اِلَّا الدِّيْنَ وَنَصْرُوْهُ
دیندار لوگوں کو دین اور دین کے غلبہ کے علاوہ کسی چیز سے غرض نہ تھی۔
(۳) اَمَا الْيَوْمَ فَاَصْبَحَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ يَنْغَمِسُوْنَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
لیکن آج ان میں سے بہت سارے لوگ دنیا کی زندگی میں غرق ہو گئے۔
(۴) اَصْبَحَ الْفَلَّاحُوْنَ يَقْتَتِلُوْنَ عَلٰى شِبْرِ اَرْضٍ
کاشتکار ایک بالشت کے برابر زمین پر آپس میں جھگڑنے لگے۔
(۵) الَّذِيْنَ رَسَبُوْا فِي الْاِمْتِحَانِ صَارُوْا يَجْتَهِدُوْنَ
جو لوگ امتحان میں ناکام ہو گئے انہوں نے محنت کرنا شروع کر دی۔
(۶) لَايَزَالُ النَّاسُ يَمُوْتُوْنَ وَيُوْلَدُوْنَ منَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ
لوگ ہمیشہ مرتے رہیں گے اور پیدا ہوتے رہیں گے یہاں تک قیامت آ جائے (قائم ہو جائے) گی۔
(۷) لَايَزَالُ اللّٰهُ يَبْعَثُ مَنْ يُجَدِّدُلَهٗ دِيْنَهٗ
اللہ ہمیشہ ایک ایسا شخص بھیجتے رہیں گے جو ان کے دین کی تجدید کرے گا۔

(۸) كُنتُمْ اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا

تم لوگ آپس میں دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں میں محبت پیدا کی تو اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

(۹) مَازِلْتُمْ فِي نَعِيْمٍ مَادُمْتُمْ تَتَّبِعُوْنَ اَمْرَ اللّٰهِ

تم ہمیشہ آرام وسکون میں رہے جب تک اللہ کے حکم کی اتباع کرتے رہے۔

(۱۰) فَلَمَّا اَعْرَضْتُمْ اَذَا قَكُمُ اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ

پس جب تم نے منہ پھیرا تو اللہ نے ایک گھیرا ڈالنے والے قحط کا مزہ تم کو چکھایا۔

(۱۱) مَا بَرِحَ النَّاسُ يَثِقُوْنَ بِالتَّاجِرِ الْاَمِيْنِ

نقصان سے ہمیشہ لوگ بچتے رہے امانتدار تاجر کی وجہ سے۔

(۱۲) مَادَامَتِ الْمَنَاظِرُ الْبَهِيْجَةُ تَشْرَحُ النُّفُوْسُ

دل کو اچھے لگنے والے مناظر ہمیشہ نفوس کی خوشی کا سامان پیدا کرتے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۴۴) مشق نمبر (۱۴۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) یہ طلبہ محنت سے جی چراتے تھے یہاں تک کہ امتحان میں فیل ہو گئے۔

اُولٰئِكَ الطَّلَبَةُ وَكَانُوْا يَتَكَاسَلُوْنَ فِي الْمُجَاهَدَةِ حَتّٰى رَسَبُوْا فِي الْاِخْتِبَارِ

(۲) ہم لوگ اپنا وقت ضائع کرتے رہے یہاں تک کہ امتحان قریب آ گیا۔

مَازِلْنَا نُضِيْعُ وَقْتَنَا حَتّٰى اٰنَ اَوَانُ الْاِمْتِحَانِ

(۳) جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دینِ حق کی طرف بلایا تو لوگ آپؐ کے دشمن ہو گئے۔

لَمَّا دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ النَّاسَ اِلَى دِيْنِ الْحَقِّ صَارُوْا اَعْدَاءً لَّهٗ

(۴) مگر زیادہ دن سے نہ گزرے کہ سارا عرب مسلمان ہو گیا۔

لٰكِنْ مَامَضَتْ اَيَّامٌ كَثِيْرَةٌ حتّٰى اَسْلَمَ سَائِرُ الْعَرَبِ

(۵) حضرت خالد بن ولید ایک ملک کے بعد دوسرا ملک برابر فتح کرتے رہے۔

مَادَامَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ يَفْتَحُ مَمْلَكَةٍ بَعْدَ مَمْلَكَةٍ

(۶) یہاں تک کہ حضرت عمرؓ نے ان کو معزول کر دیا تا کہ لوگ فتنے میں نہ پڑیں۔

حَتّٰى عَزَلَهٗ عُمَرُ كَیْ لَايَفْتَتِنَ النَّاسُ

(۷) اور تا کہ لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ کرتا ہے اللہ کرتا ہے۔

وَلِيَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَايُرِيْدُ

(۸) اسلامی فوجیں برابر آگے بڑھتی رہیں یہاں تک کہ دشمن شکست کھا گئے۔

عَسَاكِرُ الْاِسْلَامِ مَازَالَتْ تَتَقَدَّمُ حتّٰى اِنْهَزَمَ الْعَدُوُّ

(۹) لوگ گمراہیوں میں بھٹکتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ دین حق کی پیروی کریں۔

لَايَبْرَحُ النَّاسُ ضَالِّيْنَ حَتّٰى يَتَّبِعُوْا دِيْنَ الْحَقِّ

(۱۰) جب تک انسان انسان پر حکومت کرتا رہے گا لوگ عدل و انصاف سے محروم رہیں گے۔

لَايَزَالَ النَّاسُ مَحْرُوْمِيْنَ عَنِ الْعَدْلِ مَادَامَ الْاِنْسَانُ يَحْكُمُ عَلَى الْاِنْسَانِ

(۱۱) جب تک دین حق کا غلبہ نہ ہو ہم خدا کی راہ میں جہاد کرتے رہیں گے۔

لَا نَفْتَؤُ نُجَاهِدُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ حتّٰى يَغْلِبَ دِيْنُ الْحَقِّ

(۱۲) جب تک حضرت عمرؓ خلیفہ رہے مسلمان سادہ زندگی گزارتے رہے۔

مَازَالَ الْمُسْلِمُوْنَ يَعِيْشُوْنَ حَيَاةً سَاذِجَةً مَادَامَ عُمَرُ خَلِيْفَةً

(۱۳) مگر جب آپ شہید کر دیئے گئے تو لوگ تنعم و آسائش کی طرف مائل ہو گئے۔

لٰکِنَّهٗ لَمَّا اسْتُشْهِدَ مَالَ النَّاسُ اِلَى التَّنَعُّمِ

(۱۴) جب تک انگریز ہندوستان میں (پر) حکومت کرتے رہے ملک ترقی نہ کر سکا۔

لَمْ تَتَرَقَّ الدَّوْلَةُ الْهِنْدِ مَادَامَ الْاَفْرَنْجُ يَحْكُمُوْنَ عَلَيْهَا

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

بائیسواں سبق

(مَا وَ لَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ)

نواسخ جملہ کی تیسری قسم ماو لا مشبھتان بلیس ہیں۔

یہ دونوں حروف لفظاً اور معناً لیس کے مشابہ ہیں۔ اسی کا سا عمل کرتے ہیں۔ اسی لئے ان کو مشبھتان بلیس (لیس کے مشابہ) کہا جاتا ہے۔

یہ دونوں بھی جملہ اسمیہ ہی پر داخل ہوتے ہیں اور افعال ناقصہ کی طرح ان کا اسم (مبتداء) بھی مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسے ما مَحْمُوْدٌ خَطِيبًا (مَحْمُوْد مقرر نہیں ہے)

لَيْسَ کی طرح مَاوَلَا کی خبر پر بھی کبھی ب زائدہ داخل کر دیتے ہیں۔ اس صورت میں خبر لفظاً مجرور ہو جاتی ہے جیسے ما مَحْمُوْدٌ بِخَطِيبٍ (محمود مقرر نہیں ہے)

ان حروف کے مندرجہ بالا عمل کرنے کے لئے چند شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ

(۱) ان کا اسم متقدم ہی رہے مؤخر نہ ہو۔

(۲) ان کی نفی کو اِلَّا (حرف استثناء) کے ذریعہ ختم نہ کیا جائے۔

(۳) ما معرفہ اور نکرہ دونوں پر آتا ہے۔ مگر لَا کے لئے تیسری شرط مزید یہ ہے کہ اس کا اسم و خبر دونوں ہی نکرہ ہوں۔

ان شرطوں کے نہ پائے جانے کی صورت میں مَاوَلَا کا عمل باطل ہو جائے گا۔

ذیل کی مثالوں پر غور کریں۔

مَا	مَا عِنْدِیْ قَلَمُكَ ‏ مبتداء مؤخر مَا الدُّنْيَا اِلَّا فَانِيَةٌ ‏ (حروف استثناء کے ذریعے نفی ختم کردی گئی) ما الطَّلَبَةُ اِلَّا لاَعِبُوْنَ ‏ (حرف استثناء کے ذریعے نفی ختم کردی گئی)
لَا	لَا عِنْدِیْ دِرْهَمٌ ‏ مبتداء مؤخر لَا مَحْمُوْدٌ اِلَّا خَطِيْبٌ ‏ (حرف استثناء اِلَّا کے ذریعے نفی ختم کردی گئی) لَا الْمَدِيْنَةُ وَاسِعَةٌ وَلَا الشَّوَارِعُ نَظِيْفَةٌ (مبتداء معرفہ ہے)

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۵) مشق نمبر (۱۲۵)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَاصَدَقَةٌ دَائِمَةٌ بِغَيْرِ اِخْلَاصٍ

اخلاص کے سوا، کوئی دوستی ہمیشہ نہیں رہتی۔

(۲) مَا الْمَعْرُوْفُ ضَائِعًا عِنْدَ الْكِرَامِ

شریف لوگوں پر کی گئی بھلائی ضائع نہیں ہے۔

(۳) مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اللہ تعالیٰ ان کے کاموں سے بے خبر نہیں ہے۔

(۴) مَا الْجَوَادُ يَبْخَلُ بِمَالِهٖ وَلَا هُوَ مُمْسِكٌ

غنی آدمی اپنے مال کے خرچ کرنے میں بخیل نہیں ہوتا اور نہ اسے روک کر رکھتا ہے۔

(۵) لَاثَمْرَةٌ نَاضِجَةٌ فِی الْبُسْتَانِ

باغ میں کوئی پکا ہوا پھل نہیں ہے۔

(۶) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ يُّحْيِیَ الْمَوْتٰی؟

کیا اللہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ مردوں کو زندہ کریں۔

(۷) مَا الْاِغْرَاقُ فِی التَّرَفِ مَحْمُوْدًا

عیش وعشرت میں ڈوب جانا قابل تعریف چیز نہیں۔

(۸) مَاوَالِدَیَ مُرْتَحِلَيْنِ اِلٰی بَاکِسْتَانَ

میرے والدین پاکستان کوچ کرنے والے نہیں۔

(۹) مَا اَصْدِقَائُكَ مُخْلِصِيْنَ لَكَ

تمہارے دوست تمہارے واسطے مخلص نہیں۔

(۱۰) لَاتِلْمِيْذٌ غَائِبًا بَلْ تِلْمِيْذَانِ

ایک شاگرد غیر حاضر نہیں بلکہ دو شاگرد غیر حاضر ہیں۔

(۱۱) وَمَا الْحُسْنُ فِی جَسَدِ الْفَتٰی شَرَفًا لَهٗ

جوان آدمی کے لئے حسن کوئی شرف نہیں۔

(۱۲) اِذْلَمْ يَكُنْ فِی فِعْلِهٖ وَالْخَلَائِق

جبکہ اس کے کردار اور اخلاق میں شرف نہ ہو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۶) مشق نمبر (۱۲۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس باغ کے درخت پھلدار نہیں ہے۔

مَا اَشْجَارُ هٰذَا الْبُسْتَانِ مُثْمِرَةً

(۲) تمہاری بات مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے۔

مَا مَقَالَتُكَ مُخْتَفِيَةً عَلَيَّ

(۳) میری نگاہ میں تم لوگ کچھ زیادہ محنتی نہیں ہو۔

مَا اَنْتُمْ بِمُجِدِّيْنَ جِدًّا فِيْمَا اَرٰى

(۴) محمود کے دونوں بیٹے محنتی تو ہیں مگر ذہین نہیں ہیں۔

اِبْنَا مَحْمُوْدٍ مُجْتَهِدَانِ لٰكِنْ مَاهُمَا ذَلِيْلَيْنِ فَطِنَيْنِ

(۵) ہر دولت مند عیش و آرام میں نہیں ہے۔

لَا كُلُّ غَنِيٍّ مُرْتَاحًا

(۶) کوئی دو دوست اس زمانے میں ایک دوسرے پر اعتماد کرنے والے نہیں ہیں۔

لَاصَدِيْقَانِ مُعْتَمِدَيْنِ فِي هٰذَا الزَّمَانِ عَلَى الْآخَرِ

(۷) حامد کی لڑکیاں جاہل نہیں ہیں۔

مَابَنَاتُ حَامِدٍ بِجَاهِلَاتٍ

(۸) کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا۔

لَاتَدْرِيْ نَفْسٌ مَايَكُوْنُ غَدًا

(۹) وہ موجودہ حالت سے بالکل واقف نہیں ہے۔

مَاهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْحَالِ الْحَاضِرِ

(۱۰) ہمارے نزدیک وہ لوگ تعریف کے مستحق نہیں ہیں۔

مَا هُمْ مَحْمُوْدِيْنَ عِنْدَنَا

(۱۱) اس زمانہ میں دین پر قائم رہنا آسان نہیں ہے۔

مَا الْقِيَامُ عَلَى الدِّيْنِ سَهْلٌ فِي هٰذَا الزَّمَانِ

(۱۲) ہم لوگ موجودہ حالت پر مطمئن نہیں ہیں۔

مَانَحْنُ مُطْمَئِنِّيْنَ عَلَى الْحَالَةِ الْمَوْجُوْدَةِ

(۱۳) دین میں مداہنت کوئی پسندیدہ بات نہیں ہے۔

مَا الْمُدَاهَنَةُ فِي الدِّيْنِ بِمَحْمُوْدَةٍ

(۱۴) ہم اپنے فرائض سے غافل نہیں ہیں۔

مَانَحْنُ بِغَافِلِيْنَ عَنْ وَاجِبَاتِنَا

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

تیئسواں سبق

(لائے نفی جنس)

نواسخ جملہ کی چوتھی قسم لائے نفی جنس ہے۔ یہ مطلق نفی کے لئے آتا ہے یعنی سرے سے اس چیز کا انکار کرتا ہے جس پر داخل ہوتا ہے۔ اِنَّ کی طرح اپنے اسم (مبتداء) کونصب اور خبر کو رفع دیتا ہے جیسے لَاتِلْمِیْذَ حَاضِرٌ (کوئی طالبعلم حاضر نہیں ہے)۔

(۱) لائے نفی جنس کا اسم نکرہ یا نکرہ کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

(۲) اگر اسم مفرد ہو (یعنی مضاف نہ ہو) مبنی برفتحہ ہوتا ہے جیسے لَارَجُلَ جَالِسٌ فِی الطَّرِیْقِ (راستہ میں کوئی شخص نہیں بیٹھا ہے)

(۳) اور اگر اس کا اسم مفرد کی بجائے مضاف ہو یا شبہ مضاف ہو تو ان دونوں صورتوں میں منصوب رہتا ہے اور معرب سمجھا جاتا ہے اس لئے اس پر تنوین آتی ہے۔ جیسے لَارَاکِبًا فَرَسًا فِی الطَّرِیْقِ (کوئی گھوڑا سوار راستہ میں نہیں ہے) لَاشَاهِدَ زُوْرٍ مَحْبُوْبٌ (کوئی جھوٹی گواہی دینے والا شخص پیارا نہیں ہے) اور لَا مُسْرِفًا فِی مَالِهٖ مَحْمُوْدٌ (اپنے مال میں اسراف کرنے والا شخص پسندیدہ آدمی نہیں ہے)

لائے نفی جنس کے مذکورہ بالا عمل کے لئے بھی چند شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ:۔

(۱) لائے نفی جنس پر کوئی حرف جار داخل نہ ہو۔

(۲) لائے نفی جنس کے اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوں۔

(۳) لائے نفی جنس اوراس کے اسم کے درمیان کوئی فصل نہ ہو۔

پہلی شرط اگرنہیں پائی گئی تو لا کا عمل باطل ہو جائے گا اوراس کی حیثیت صرف نفی کی رہ جائے گی۔

دوسری اور تیسری شرط نہ پائی جانے کی صورت میں لَا کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور یہاں کا لَا کا مکرر لانا واجب اورضروری ہو جاتا ہے۔

مثالیں علی الترتیب یہ ہیں۔

(۱) اِشْتَرَيْتُ الْقَلَمَ بِلَارِيْشَةٍ (پہلی شرط مفقود ہے)

(۲) لَازَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو (دوسری شرط مفقود ہے)

(۳) لَاالرَّجُلُ كَرِيْمٌ وَلَا اِبْنُهٗ (دوسری شرط مفقود ہے)

لَا الْقَمَرُ طَالِعٌ وَلَا النُّجُوْمُ لَامِعَاتٌ (دوسری شرط مفقود ہے)

(۳) لَاهُوَ حَيٌّ فَيُرْجٰى وَلَا هُوَ مَيِّتٌ فَيُنْعٰى (تیسری شرط مفقود ہے)

لَا فِي الْحَدِيْقَةِ صِبْيَانٌ وَلَابَنَاتٌ (تیسری شرط مفقود ہے)

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۷) مشق نمبر (۱۲۷)

اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَااِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْتَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

دین میں جبرنہیں، ہدایت یقیناً گمراہی سے واضح ہوچکی ہے۔

(۲) لَاخَيْرَ فِي وُدِّ امْرِءٍ مُتَقَلِّب

بدلنے والے آدمی کی محبت میں کوئی خیرنہیں ہے۔

(۳) لَامُؤْمِنِيْنَ قَانِطُوْنَ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِمْ

مومن لوگ اپنے پروردگار کی رحمت سے بے امید نہیں ہیں

(۴) لَا دُكَّانَ فَاكِهَانِيّ قَرِيْبٌ مِنْ هُنَا

یہاں آس پاس/نزدیک کوئی پھل بیچنے والے کی دکان نہیں ہے۔

(۵) لَاشَجَرَةِ رُمَّانٍ فِي الْبُسْتَانِ

باغ میں انار کا کوئی درخت نہیں ہے۔

(۶) لَارَاكِبًا دَرَّاجَةً فِي الطَّرِيْقِ

راستے میں کوئی سائیکل سوار نہیں ہے۔

(۷) لَاإِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهٗ وَ لَادِيْنَ لِمَنْ لَاعَهْدَ لَهٗ

ایسے شخص کا کوئی ایمان نہیں جس میں دیانت داری نہیں اور ایسے آدمی کا کوئی دین نہیں جس میں وعدہ وفائی نہیں۔

(۸) لَا مُجِدًّا فِي عَمَلِهٖ مَذْمُوْمٌ

اپنے کام میں محنت کرنے والا کوئی شخص قابل مذمت نہیں۔

(۹) وَلَا مُقَصِّرًا فِي عَمَلِهٖ مَمْدُوْحٌ

اپنے کام میں کوتاہی کرنے والا کوئی آدمی قابل تعریف نہیں۔

(۱۰) لَا عاصِيًا اَبَاهُ مَحْمُوْدٌ فِي الْعَشِيْرَةِ

اپنے والدین کی اطاعت نہ کرنے والا اپنے خاندان میں تعریف کے قابل نہیں۔

(۱۱) لَامُتَنَافِسِيْنَ فِي الْخَيْرِ نَادِمُوْنَ

نیکیمیں مقابلہ کرنے والا نادم نہیں ہوتے۔

(۱۲) لَاكَوَاكِبَ لَامِعَاتٌ فِي السَّمَآءِ

آسمان میں کوئی ستارے چمکنے والے نہیں ہیں۔

(۱۳) لَا اُمَّةَ اَكْثَرُ دَهَاءً مِنَ الْاِنْجِلِيْزِ فِيْمَا أَظُنُّ

میرے خیال میں انگریز سے بڑھ کر کوئی قوم چالاک وعیار نہیں ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۸) مشق نمبر (۱۲۸)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس شہر میں کوئی بڑا ہسپتال نہیں ہے۔

لَا مُسْتَشْفٰی كَبِيْرًا فِي هٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ

(۲) لکھنؤ میں کوئی بڑی مسجد نہیں ہے۔

لَا مَسْجِدًا كَبِيْرًا فِي لَكْنَؤْ

(۳) ہمارے درجہ میں کوئی طالب علم فیل نہیں ہے۔

لَاتِلْمِيْذًا رَاسِبًا فِي صَفِّنَا

(۴) احمد کے باغ میں فوارے نہیں ہیں۔

لَافَوَّارَاتٍ فِي بُسْتَانِ اَحْمَدَ

(۵) میرے پاس کوئی اون کا لباس نہیں ہے۔

لَا مَلَابِسَ صُوفِيَّةً عِنْدِيْ

(۶) مصارف میں اعتدال پسند قابل مذمت نہیں ہے۔

لَا مُقْتَصِدَ فِي النَّفَقَاتِ مَذْمُوْمٌ

(۷) محمود کی طرح کوئی اپنے باپ کا اطاعت گزار نہیں۔

لَامَطِيْعَ لِوَالِدِهٖ مِثْلُ مَحْمُوْدٍ

(۸) اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے۔

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

(۹) جو کچھ ہو آپ کے لئے کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

مَهْمَايَكُنْ لَابَأْسَ عَلَيْكَ

(۱۰) یہاں سے قریب کوئی قہوہ خانہ نہیں ہے۔

لَا مَقْهٰی قَرِیْبٌ مِنْ هُنَا

(۱۱) یہاں کوئی ماہر ڈاکٹر نہیں ہے۔

لَاطَبِیْبًا مَاهِرًا هٰهُنَا

(۱۲) تمہارے درجہ میں کوئی سائیکل سوار نہیں ہے۔

لَا رَاكِبًا دَرَّاجَةً فِی دَرْجَتِكُمْ

(۱۳) مسلمان اپنے حال پر مطمئن نہیں ہے۔

لَامُسْلِمِیْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ عَلٰی حَالِهِمْ

(۱۴) کوئی دو دوست تم دونوں کی طرح مخلص نہیں ہیں۔

لاصَدِیْقَیْنِ مُخْلِصَانِ مِثْلُكُمَا

(۱۵) جہاں تک میں سمجھتا ہوں تمہارے درجے میں کوئی طالب علم محنتی نہیں ہے۔

لَاطَالِبًا مُجْتَهِدًا فِی صَفِّكُمْ فِیْمَا اَرٰی

(۱۶) فتح مکہ کے دن رسول اللہ نے فرمایا کہ آج کے دن تم پر کوئی عتاب نہیں ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

چوبیسواں سبق

(افعال المقاربة والرجاء والشروع)

افعال مقاربہ اور افعال کی طرح مستقل فعل نہیں ہیں بلکہ یہ کسی دوسرے مستقل فعل کے ساتھ بطور معاون مددگار کے آتے ہیں۔ جیسے يَكَادُ الْبُرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ۔

افعال مقاربہ درحقیقت افعال ناقصیہ ہی کی ایک قسم ہیں۔ یہ بھی جملہ اسمیہ ہی (مبتداء وخبر) پر داخل ہوتے ہیں اور اسی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ مگر ان میں اور افعال ناقصہ میں فرق یہ ہے کہ ان افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ کی صورت میں آتی ہے پھر یہ بھی ضروری ہے کہ وہ فعل مضارع ہو۔ مگر افعال ناقصہ کی خبر جیسا کہ تم نے دیکھا مفرد اور جملہ دونوں آتے ہیں۔

معنی کے لحاظ سے افعال مقاربہ تین طرح کے ہیں اور اس لحاظ سے ان کے ناموں میں بھی فرق کیا جاتا ہے۔

(۱) افعال مقاربہ قربت کے معنٰی پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں اور وہ كَادَ، كَرُوبَ، اَوْشَكَ ہیں (بمعنی قریب ہے کہ)

(۲) افعال رجاء: امید کے معنی ظاہر کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ عَسٰى حَرَى اخْلَوْلَقَ (بمعنی امید ہے کہ)

(۳) افعال شروع: ابتداء اور شروع کے معنی بتاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ شَرَعَ، اَنْشَاءَ، اَخَذَ، جَعَلَ، طَفِقَ، عَلِقَ، اَقْبَلَ، قَامَ، هَبَّ (بمعنی کرنا، شروع

کیا......لگا۔)

ان افعال کی خبر میں جو مضارع کا فعل آتا ہے اس پر کبھی اَنْ مصدریہ کا لانا ضروری ہوتا ہے اور کبھی غیر ضروری اور جائز اور کبھی اس کے برعکس ان کا نہ لانا ہی ضروری ہوتا ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) کَادَ اور کَرَبَ میں عموماً اَنْ نہیں لایا جاتا مگر لانا بھی صحیح ہے۔

(۲) اَوْشَكَ اور عَسٰی میں عموماً اَنْ لایا جاتا ہے مگر نہ لانا بھی صحیح ہے۔

(۳) حری اور اَوْشَكَ میں اَنْ کا لایا جانا ضروری ہے۔

(۴) تمام افعال کے شروع میں اَنْ کا لایا جانا ضروری ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۲۹) مشق نمبر (۱۲۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَخَذَتِ الْاَزْهَارُ تَتَفَتَّحَ فِي الْبُسَاتِيْنِ

باغوں میں پھول کھلنے شروع ہو گئے ہیں۔

(۲) اَنْشَأَتِ الطُّيُوْرُ تَتَغَرَّدُ عَلَى الْاَغْصَانِ

پرندوں نے شاخوں پر چہچہانا شروع کر دیا ہے۔

(۳) كَادَ الدَّآءُ يَقْضِي عَلَى الْمَرِيْضِ وَلٰكِنَّهٗ بَرِئَ

قریب تھا کہ بیماری مریض کو ختم کر دیتی مگر وہ ٹھیک ہو گیا۔

(۴) اَجْدَبَتِ الْاَرْضُ فَاَوْشَكَ النَّاسُ اَنْ يَمُوْتُوْا جُوْعًا

زمین خشک سالی کا شکار ہو گئی اس لئے لوگ بھوکوں مرنے لگے۔

(۵) طَفِقَ التَّلَامِيْذُ يَتَنَافَسُوْنَ فِي الْخِطَابَةِ

شاگردوں کے تقریر کرنے میں مقابلہ بازی شروع کی۔

(۶) اِنْتَهَتِ الْحَفْلَةُ وَجَعَلَ النَّاسَ يَنْتَشِرُوْنَ

جلسہ ختم ہو گیا لوگ تتر بتر ہونے لگے۔

(۷) كَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَكُوْنَ كُفْرًا

تنگ دستی کفر تک پہنچا سکتی ہے۔

(۸) عَسٰى الضِّيْقُ اَنْ يَنْفَرِجَ وَيَأْتِيْ بَعْدَهُ يُسْرٌ

امید ہے کہ تنگی چلی جائے گی اور اس کے بعد خوشحالی و آسانی آئے گی۔

(۹) هَبَّ رِجَالُ الْعِلْمِ وَالدِّيْنِ يُؤَدُّوْنَ مَاعَلَيْهِمْ

علم والے اور دین جاننے والے اپنی ذمہ داریاں نبھانے لگے۔

(۱۰) اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ فَقَامَ الْفَلَّاحُوْنَ يَحْرِثُوْنَ الْاَرْضَ

بارش ہوئی تو کاشتکاروں نے زمین میں ہل چلانا شروع کئے۔

(۱۱) حَانَ الْاِمْتِحَانُ فَاَقْبَلَ الطَّلَبَةَ يَجْتَهِدُوْنَ

امتحان بہت قریب آ گئے اس لئے طلبہ محنت کرنے لگے۔

(۱۲) اَنْشَأَ الْمُعَلِّمُ يَعِظُ التَّلَامِيْذَ وَيَرْشُدُهُمْ

استاد نے شاگردوں کو نصیحت کرنا شروع کی اور ان کی رہنمائی کرنے لگا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۰) مشق نمبر (۱۳۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) شام ہوئی اور پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف جانے لگے۔

حَلَّ الْمَسَاءُ فَشَرَعَتِ الطُّيُوْرُ تَذْهَبُ اِلٰى اَعْشَاشِهَا

(۲) جب ملزم سے باز پرس کی جانے لگی تو وہ رونے لگا۔

لَمَّا فُتِّشَ عَنِ الْمُتَهَمِ اَنْشَأَ يَبْكِي

(۳) کل زور کی آندھی آئی قریب تھا کہ کشتی ڈوب جائے۔

هَبَّتْ رِيْحٌ عَاصِفَةٌ اَمْسِ فَكَادَتِ السَّفِيْنَةُ تَغْرِقُ

(۴) امید ہے کہ احمد ایک باکمال مقرر ہوگا۔

عَسٰى اَنْ يَكُوْنَ اَحْمَدُ خَطِيبًا بَارِعًا

(۵) توقع ہے کہ محمود درجہ اول میں ہوگا۔

حَرٰى مَحْمُوْدٌ اَنْ يَكُوْنَ فِي الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰى

(۶) حامد ایک کھلاڑی تھا مگر اب وہ محنت کرنے لگا۔

كَانَ حَامِدٌ وَلَدًا لَعَّابًا اِلَّا اَنَّهٗ اَخَذَ يَجْتَهِدُ الْآنَ

(۷) امتحان ختم ہوگیا اور طلبہ اپنے گھروں کو جانے لگے۔

اِنْتَهَى الْاِمْتِحَانُ وَ طَفِقَ الطُّلَّابُ يَذْهَبُوْنَ اِلٰى دُوْرِهِمْ

(۸) جلدی نہ کرو اب صبح ہوا ہی چاہتی ہے۔

لَا تَعْجَلُوْا فَكَرُبَ الْفَجْرُ اَنْ يَطْلَعَ

(۹) ابر گھر آیا اور اب پانی برسا چاہتا ہے۔

تَلَبَّدَتِ السَّمَآءُ بِالْغُيُوْمِ فَكَادَ الْمَطَرُ اَنْ يَنْزِلَ

(۱۰) گارڈ نے سیٹی دی اور ٹرین حرکت کرنے لگی۔

صَفَرَ اَمِيْنُ الْقِطَارِ وَجَعَلَ الْقِطَارُ يَتَحَرَّكُ

(۱۱) گاڑی رکی اور مسافروں نے اپنا سامان اتارنا شروع کردیا۔

وَ قَفَ الْقِطَارُ وَ اَقْبَلَ الْمُسَافِرُوْنَ يُنْزِلُوْنَ اَمْتِعَتَهُمْ

(۱۲) قریب دیا کہ دشمن شکست کھائیں۔

اَوْشَكَ الْعَدُوُّ اَنْ يَنْهَزِمَ

(۱۳) جب اس نے اپنی ناکامی کی خبر سنی تو قریب تھا کہ رو پڑے۔
لَمَّا سَمِعَ بناً خَيْبَتِهٖ كَادَاَنْ يَبْكِي

(۱۴) فتح مکہ کے بعد لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہونے لگے۔
لَمَّا فُتِحَ مَكَّةُ قَامَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۱) مشق نمبر (۱۳۱)

(۱) لَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ النَّاسَ اِلَى اللّٰهِ جَعَلَ الْمُشْرِكُوْنَ يُؤْذُوْنَهٗ
جب رسول اللہ نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا شروع کیا تو مشرکین آپ ﷺ کو تکلیف دینے لگے۔

(۲) لَمَّاهَبَّ الْمُسْلِمُوْنَ يَنْصُرُوْنَ دِيْنَ اللّٰه فَتَح اللّٰهُ عَلَيْهِمْ بَرَكَاتِ السَّمٰوٰتِ
جب مسلمان اللہ کے دین کی نصرت کرنے لگے تو اللہ نے ان پر آسمانی برکات کے دروازے کھول دیئے۔

(۳) فَلَمَّا تَرَكُوا الدَّعْوَةَ وَالْعَمَلَ بِهَا جَعَلُوْا يَنْحَطُّوْنَ يَوْمًا فَيَوْمًا
لیکن جب انہوں نے دعوت کو اور دعوت پر عمل کرنے کو ترک کر دیا تو روز بروز انحطاط کا شکار ہونے لگے۔

(۴) لَمْ نَكَدْ نَصِلُ اِلَى الْمُحَطَّةِ حَتّٰى صَفَّرَ الْقِطَارُ
ہم اسٹیشن نہیں پہنچے کہ گاڑی نے سیٹی بجا دی۔

(۵) كَانَ طَلَبَةُ الصَّفِّ الثَّانِي يَصْرِخُوْنَ وَيَصِيْحُوْنَ
درجہ ثانیہ کے طلباء چیخ و پکار کر رہے تھے۔

(۶) فَمَا كَادُوْا يَرَوْنَ الْمُعَلِّمَ حَتّٰى اَصْبَحُوْا سَاكِتِيْنَ كَاَنَّ عَلٰى رُؤُسِهِمُ الطَّيرَ

مگر استاذ کو دیکھنے نہ پائے تھے کہ ایسے خاموش ہوئے کہ گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

(۷) مَاكَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلُغُ الْخَامِسَةَ حَتّٰى تُوُفِّيَتْ اُمُّهٗ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمر کے پانچویں برس کو پہنچے تھے کہ آپ کی والدہ انتقال فرما گئیں۔

(۸) مَاكَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرِبُ حَتّٰى اَخَذَ الصَّائِمُوْنَ يُفْطِرُوْنَ

سورج ڈوبتے ہی روزہ داروں نے روزہ افطار کرنا شروع کر دیا۔

(۹) لَا يَكَادُ الْمُحَافِظُ يَصْفِرُ حَتّٰى يَأخُذَ الْقِطَارُ يَتَحَرَّكُ

گارڈ کے سیٹی بجاتے ہی ٹرین حرکت میں آگئی۔

(۱۰) لَايَكَادُ مَحْمُوْدٌ يَسْمَعُ بِمَوْتِ اَبِيْهِ حَتّٰى تَزْهَقَ نَفْسُهٗ

اپنے والد کی وفات کا سنتے ہی محمود کی جان نکلنے لگی۔

(۱۱) لَايَكَادُ هٰذَا الشَّهْرُ يَنْتَهِي حَتّٰى تَجْعَلَ السَّمُوْمُ تَلْفَحُ الْوُجُوْهَ

اس مہینے کے ختم ہوتے ہی لو چہروں کو جھلسنے لگے گی۔

(۱۲) مَالِهٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَايَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا

کیا ہوا ان لوگوں کو کہ بات سمجھنے والے ہی نہیں لگتے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۲) مشق نمبر (۱۳۲)

(۱) ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا بھی نہیں ہوئے تھے کہ آپ کے والد کا انتقال

ہو گیا۔

مَاكَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يُوْلَدُ حَتّٰى تُوُفِّيَ اَبُوْهُ

(۲) جب حضرت عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر سنی تو تلوار نیام سے کھینچ لی۔

لَمَّا سَمِعَ عُمَرُ نَبَأَ وَفَاةِ رسول اللّٰه سَلَّ السَّيفَ مِنْ غِمْدِهٖ

(۳) اور کہنے لگے کہ میں نے کسی سے یہ کہتے سنا نہیں کہ آپ وفات فرما گئے یہاں تک کہ میں اس کی گردن مار دوں گا۔

وَجَعَلَ يَقُولُ لَا آكَادُ اَسْمَعُ اَحَدًا يَقُوْلُ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلاَّ ضَرَبْتُ عُنُقَهٗ

(۴) ابھی گھنٹی بجنے نہ پائی تھی کہ طلبہ درجوں سے نکلنے لگے۔

لَمْ يَكَدِ الْجَرْسُ يُدَقُّ حَتّٰى اَخَذَ الطَّلَبَةُ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الفُصُولِ

(۵) جیسے ہی اس نے اپنی کامیابی کی خبر سنی اس کا چہرہ گلاب سا کھل گیا۔

مَا كَادَ يَسْمَعُ نَبَأَ نَجَاحِهٖ حتّٰى تَفَتَّحَ وَجْهُهٗ مِثلَ الْوَرْدِ

(۶) امتحان سالانہ ختم ہوا نہیں کہ طلبہ روانگی شروع کر دیں گے۔

لَايَكَادُ الْاِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ يَنْتَهِي حَتّٰى يَجْعَلَ الطَّلَبَةُ يَرْتَحِلُوْنَ

(۷) جونہی میں گھر سے نکلا زور کی بارش ہونے لگی۔

مَاكِدْتُ اَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ حَتّٰى تَهَطَّلَ الْمَطَرُ

(۸) اس نے اپنے باپ کے مرنے کی خبر سنی نہیں کہ بے ہوش ہو گیا۔

مَاكَادَ يَسْمَعُ نَبَأَوَفَاةِ اَبِيْهِ حَتّٰى غُشِيَ عَلَيْهِ

(۹) یہ مہینہ ختم ہوا نہیں کہ آم پکنے لگیں گے۔

لَایَکَادُ هٰذَا الشَّهْرُ یَنْتَهِیْ حتّٰی تَاخُذُالاَنبَةُ تنْضِجُ

(۱۰) بارش رکی نہیں کہ ہم لوگ چل پڑیں گے۔

لَایَکَادُ الْمَطَرُ یَنْقَطِعُ حَتّٰی نَمْشِیَ

(۱۱) ریفری نے سیٹی بجائی نہیں کہ کھلاڑی دوڑنے لگیں گے۔

لَایَکَادُ الْحَکَمُ یَصْفِرُ حتّٰی یَطْفَقُ اللّٰاعِبُوْنَ یَجْرُوْنَ

(۱۲) ہم جیسے ہی مدرسے پہنچے موسلادھار پانی برسنے لگا۔

لَمْ نَکَدْ نَصِلُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ حَتّٰی جَعَلَ الْمَطَرُ یَنْهَمِرُ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

پچیسواں سبق

(حروف جارہ)

حروف جارہ سترہ ہیں جو یہ ہیں۔ ب، ت، ك، ل ، و ، من، عن، عَلٰی، فِی، اِلٰی، حتّٰی، رُبَّ، مُذْ، مُنْذُ، حَاشَا، عَدَا، خَلَا

یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اس کو جر دیتے ہیں جیسے اَلْمَطَرُ یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ۔ حروف جارہ رابطہ اور صلہ کا کام دیتے ہیں۔

ان میں سے اکثر بیشتر متعدد اور مختلف معانی میں مستعمل ہوتے ہیں۔ ذیل میں بعض حروف کے صرف کثیر الوقوع معانی لکھے جاتے ہیں۔

(۱) ب: سے، میں، پر، سبب، ساتھ اور قسم وغیرہ کے معنی میں آتا ہے۔ اور کبھی زائد بھی ہوتا ہے اور کبھی تعدیہ کے لئے بھی آتا ہے۔

(۲) ت: قسم کے لئے اللہ کے لئے مخصوص ہے جیسے (تَاللّٰہِ اللہ کی قسم)

(۳) كَ: تشبیہ کے لئے، (مانند، مشابہ، مثل، طرح وغیرہ)

(۴) ل: (واسطے، طرف، سے، کو، کا، کے، کی، وغیرہ)

(۵) و: قسم کے لئے رُبَّ کے معنی میں۔

(۶) مِنْ: سے، کا، کی، کے، میں، سے، بعض، سبب وغیرہ۔

(۷) عَنْ: (سے، طرف سے، بارے میں)

(۸) عَلٰی: (پر، باوجود) وغیرہ۔

(۹) فِی: (میں، بارے میں، متعلق، بسبب وغیرہ)

(۱۰) اِلٰی: (تک، طرف، وغیرہ)

(۱۱) حتّٰی: (تک، یہاں تک کہ، تاکہ وغیرہ)

(۱۲) رُبَّ: (بعض، بہتیرے، اکثر، وغیرہ، تقلیل وتکثیر دونوں کے لئے)

۱۳، ۱۴ مُنذ، مُذُ (عرصہ سے، دن سے وغیرہ) عرصہ بتانے کے لئے

(۱۵، ۱۶، ۱۷) حَاشَا، خَلَا، عَدَا (سوا، علاوہ وغیرہ استثناء کے لئے)

فائدہ: عربی میں صلہ کا پہچاننا سب سے مشکل کام ہے مبتدی تو مبتدی اکثر پڑھے لکھے لوگ لکھنے میں فحش غلطی کر جاتے ہیں اس کا انحصار زیادہ تر مشق و مداومت پر ہے۔ بعض عمومی غلطی کی طرف ہم جلد دوم میں نشاندہی کریں گے۔ البتہ اتنی بات یاد رکھو۔

قَالَ کا صلہ لام آتا ہے۔ سَأَلَ سَمِعَ بغیر صلہ کے ہوتے ہیں۔ اور اس طرح ظَلَمَ بھی جیسے قُلْتُ لِزَيْدٍ، سَمِعْتُ زَيْدًا فُلَانٌ ظَلَمَ زَيْدًا، سَأَلْتُ زَيْدًا عَنْ اِسْمِ اَبِيْهِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۳) مشق نمبر (۱۳۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) يَقْطَعُ النَّجَّارُ الْخَشَبَ بِالْمِنْشَارِ وَيَصْنَعُ مِنْهُ الْكُرْسِيَّ

ترکھان آری سے لکڑی کاٹتا ہے اور اس سے کرسی بناتا ہے۔

(۲) تَاللّٰهِ لَأُسَافِرَنَّ اِلَى الْبِلَادِ الْاِسْلَامِيَةِ وَ لَأُطَوِّفَنَّ فِيْهَا حَتّٰى عَامٍ

اللہ کی قسم میں ضرور اسلامی ممالک کا سفر کروں گا اور ایک سال تک ان کی سیاحت کروں گا۔

(۳) وَقَعَ الْحَرِيْقُ الْبَارِحَةَ فَاحْتَرَقَ كُلُّ مَتَاعِيْ عَدَا الْكُتُبِ

پچھلی رات آگ لگ گئی جس میں سوائے کتابوں میرا سارا سامان جل گیا۔

(۴) لِلبُسْتَانِ بَابَانِ وعَلٰی كُلِّ بَابٍ حَارِسٌ

باغ کے دو دروازے ہیں ہر دروازے پر ایک پہرے دار ہے۔

(۵) يَقْطَعُ الْقِطَارُ الْمُسَافَةَ مِن لكْنَوْ اِلٰى كَانفُوْرَ فِی سَاعَتَيْنِ

ریل لکھنؤ سے کانپور کا سفر (فاصلہ) دو گھنٹے میں طے کرتی ہے۔

(۶) رُبَّ أكِلَةٍ تَمْنَعُ عَنْ أَكِلَاتٍ كَثِيْرَةٍ

کبھی ایک کھانا بہت سے کھانوں سے محرومی کا سبب بن جاتا ہے۔

(۷) اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ

کیا وہ جھوٹ کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

(۸) مَنْ كَانَ فِی هٰذِهٖ اَعْمٰى فَهُوَ فِی الْآخِرَةِ اَعْمٰى

اور جو شخص دنیا میں اندھا رہے گا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔

(۹) مُنْذُ كَمْ عَامٍ تَسْكُنُ فِی لكْنَوْ

تم کتنے سال سے لکھنؤ میں رہتے ہو۔

(۱۰) تَرْخُمُ الدُّجَاجَةُ عَلَى الْبُيُضِ حتّٰى عِشْرِيْنَ يَوْمًا

مرغی بیس دن تک انڈے سیتی ہے۔

(۱۱) مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ فَقَدْ ذَمَّكَ

جس نے تمہاری جھوٹی تعریف کی اس نے درحقیقت تمہاری مذمت کی۔

(۱۲) لَايُزَهِّدَنَّكَ فِی الْمَعْرُوْفِ مَنْ لَايَشْكُرُكَ

ایسا شخص جو تمہارا شکریہ ادا نہیں کرتا تمہیں احسان کرنے سے بے رغبت ہرگز نہ بنانے پائے۔

(۱۳) لَاتُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ اِلٰى غَدٍ

آج کا کام کل پر مت ڈالو۔

(۱۴) ذَهَبَ اَخِيْ اِلَى الْمُحَطَّةِ لِيُقَابِلَ صَدِيْقًا لَهٗ

اپنے ایک دوست سے ملاقات کرنے کو میرا بڑا بھائی اسٹیشن گیا ہے۔

(۱۵) وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا جو شخص قدرت رکھتا ہے اس کی طرف راہ چلنے کی۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۴) مشق نمبر (۱۳۴)

(۱) اس زمانے میں بجلی سے بڑے بڑے کام لئے جاتے ہیں۔

فِي هٰذَا الزَّمَانِ يُسْتَخْدَمُ الْكَهْرُبَاءُ فِي اَعْمَالٍ جَبَّارَةٍ

(۲) جدید انکشافات اور ایجادات کی وجہ سے گھنٹوں کے کام منٹوں میں پورے ہونے لگے۔

اَلْاَعْمَالُ الَّتِي كَانَتْ تَسْتَغْرِق سَاعَاتٍ تُؤَدَّى الْيَوْمَ دَقَائِقَ لِلْاِكْتِشَافَاتِ الْجَدِيْدَةِ وَالْاِخْتِرَاعَاتِ۔

(۳) کہتے ہیں کہ چاند میں بھی آبادی ہے۔

يُقَالُ اِنَّ فِي الْقَمَرِ لَعِمْرَانًا

(۴) کتنے دن میں چاند کا سفر کیا جانا ممکن ہے؟

فِي كَمْ يَوْمٍ يُمْكِنُ السَّفَرُ اِلَى الْقَمَرِ؟

(۵) تمہارے والد کتنے دنوں سے بیمار ہیں اور اس کا علاج کرا رہے ہیں۔

مُنْذُ كَمْ يَوْمٍ وَالِدُكَ مَرِيْضٌ وَمِمَّنْ يَتَدَاوٰى؟

(۶) خیر کے سوا ہر بات سے اپنی زبان کو روکو۔

كُفَّ لِسَانَكَ اِلاَّ عَنْ خَيْرٍ

(۷) کھلاڑی لڑکے علاوہ تمام لڑکے کامیاب ہوئے۔

نَجَحَ جَمِيْعُ الْاَوْلَادُ عَدَا اللَّاعِبِ

(۸) اساتذہ انہیں طلبہ کی تعریف کرتے ہیں جو پڑھنے میں محنت کرتے ہیں۔

اِنَّمَا يُثْنِي الْمُعَلِّمُوْنَ عَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْتَهِدُوْنَ فِي التَّعَلُّمِ

(۹) کیا یہ ممکن ہے کہ دنیا سے گمراہیاں ختم ہو جائیں؟

اَيُمْكِنُ اَنْ تَمْتَحِيَ الضَّلَالَةُ مِنَ الدُّنْيَا؟

(۱۰) میں نے محمود سے پوچھا کہ تم کس سنہ میں پیدا ہوئے مگر وہ نہیں بتا سکا۔

سَئَلْتُ مَحْمُودًا فِي اَيِّ سَنَةٍ وُلِدْتَّ؟ فَلَمْ يُحْرِ جَوَابًا

(۱۱) ملازم سے کہو کہ میرے لئے ایک تانگہ کرایہ کر دے۔

قُلْ لِلْخَادِمِ اَنْ يَكْتَرِيَ لِيْ عَرَبَةَ الْخَيْلِ

(۱۲) ان طلبہ کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کھیل میں اپنے اوقات ضائع کئے۔

لَا تَكُوْنُوْا كَالطُّلَّابِ الَّذِيْنَ ضَيَّعُوْا اَوْقَاتَهُمْ فِي اللَّعِبِ

(۱۳) اللہ کی قسم میں ان لوگوں کی ضرور مدد کرونگا جنہوں نے حق کی خاطر گھربار چھوڑا اور جان و مال کی قربانی کی۔

تَا للّٰهِ لَاَنْصُرَنَّ الَّذِيْنَ حَاجَرُوْا دِيَارَهُمْ لِلْحَقِّ وَضَحُّوْا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

رِسَالَةٌ مِنْ طَالِبٍ اِلٰی اَبِیْهِ

طالب علم کا اپنے باپ کے نام خط

دار العلوم لندوة العلماء (لکھنؤ)

فی ۱۸/۱۰/۱۳۷۲ھ

وَالِدِیْ الْجَلِیْلُ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا (میرے والد بزرگوار سلام)

هٰذَا اَوَّلُ کِتَابِی اِلَیْکُمْ مُذْ فَارَقْتُکُمْ، وَلَعَلَّکُمْ تَشْتَاقُوْنَ اِلٰی اَنْ اُعَجِّلَ لَکُمْ بِالْکِتَابِ بِاَنِّی کَیْفَ وَجَدْتُ الْمَدْرَسَةَ وَکَمْ اَنِسْتُ بِهَا وَهَا۔ اَنَا اُخْبِرُکُمْ بِکُلِّ فَرْحٍ وَسُرُوْرٍ اِنِّی وَجَدْتُّ الْمَدْرَسَةَ وَبَیْتَهَا اَحْسَنَ مِمَّا کُنْتُ اَتَصَوَّرُهَا فِی مُخَیَّلَتِی اَمَّا الْاَسَاتِذَةُ فَکُلُّهُمْ مُخْلِصُوْنَ عَطُوْفُوْنَ هُمْ یَتَحَدَّثُوْنَ اِلَیَّ کما یَتَحَدَّثُ الْاٰبَاءُ اِلٰی اَبْنَا ئِهِمْ وَقَدْ رَحَّبَ بِیَ التَّلَامِیْذُ تَرْحِیْبَ الْاَخِ بِالْاَخِ

وَلٰکِنْ مَعَ ذَالِکَ کُلِّهٖ اَنَا فِی قَلَقٍ وَاِضْطِرَابٍ لَایَهْنَأُ لِیَ الطَّعَامُ وَلَا اَنَامُ مَلَا الْجُفُوْنِ وَلَوْلَمْ اَکُنْ اَطْلُبُ الْعِلْمَ وَالدِّیْنَ لَمَا رَضِیْتُ بِفِرَاقِکُمْ وَلَوْ لَا اَنَّکُمْ حَبَّبْتُمْ اِلَیَّ الْعِلْمِ وَغَرَسْتُمْ حُبَّهٗ فِی قَلْبِی لَغَادَرْتُ الْمَدْرَسَةَ وَلَحِقْتُ بِکُمْ وَلٰکِنِّی لَنْ اُوْثِرَ الْجَهْلَ عَلَی الْعِلْمِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا فَادْعُوا اللّٰهَ بِصَمِیْمِ قَلْبِکُمْ اَنْ یَرْبِطَ عَلٰی قَلْبِیْ یَرْزُقُنِیْ عِلْمًا نَافِعًا

وَاَخْتِمُ کِتَابِی هٰذَا بِلَثْمِ یَدِکَ الطَّاهِرَةِ وَ اَرْجُوْ اللّٰهَ اَنْ یُطِیْلَ بَقَاءَکَ فِیْنَا وَیَمُدُّ حَیَاتَکَ لَنَا وَاقْرَأْ عَلٰی اُمِّی الْحَنُوْنَ اَزْکَی السَّلَامِ مِنِّی ۔ وَالسَّلَامُ

وَلَدُکَ الْبَارُّ

آپ سے جدا ہونے کے بعد میرا یہ اور شاید آپ اس بات کے مشتاق ہوں گے کہ میں تمہاری طرف خط لکھنے میں جلدی کروں گا کہ میں نے مدرسے کو کیسا پایا اور میں اس سے کتنا مانوس ہوا۔ میں آپ کو بڑی خوشی کے ساتھ یہ خبر دیتا ہوں کہ میں نے مدرسے اور اس کے ماحول کو اپنے وہم گمان سے بڑھ کر اچھا پایا۔ باقی اساتذہ سارے کے سارے مخلص اور مشفق ہیں وہ اس طرح باتیں کرتے ہیں جیسے باپ اپنے بیٹوں سے کرتے ہیں اور طلباء نے بھی یوں خیر مقدم کیا جیسے بھائی بھائی کا خیر مقدم کرتا ہے۔

اور لیکن ان تمام اچھائیوں کے باوجود میں ایک رنج اور بے چینی میں مبتلا ہوں کہ یہاں پر کھانا لطف نہیں دیتا اور نیند سکون سے نہیں آتی۔ اگر میں علم دین کا متلاشی نہ ہوتا تو میں آپ سے جدائی پر کبھی راضی نہ ہوتا۔ اگر آپ نے علم کی محبت میرے دل میں نہ ڈالی ہوتی تو فوراً مدرسہ چھوڑ کر میں آپ کے پاس آ جاتا لیکن میں علم کی ایسی دولت پر جہالت کو ہرگز ترجیح نہیں دوں گا کہ جس میں اللہ نے خیر رکھی ہے پس آپ اللہ سے دل کی گہرائیوں سے دعا کریں کہ اللہ میرے دل کو مضبوط کرے اور مجھے نافع علم عطا کرے۔

اس کے ساتھ ہی میں آپ کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دے کر خط کو ختم کرتا ہوں اور اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے لیے کافی دیر تک زندہ رکھے اور آپ کی عمر کو لمبا کرے میری والدہ کو میری طرف سے پاکیزہ سلام پیش کریں۔ والسلام

آپ کا فرمانبردار بیٹا

رَدُّ الْوَالِدِ عَلٰی رِسَالَةِ وَلَدِهٖ

باپ کا اپنے بیٹے کو جواب

عظیم آباد (پٹنہ)

فی ۱۳۷۲/۱۰/۲۱ھ

وَلَدِیَ الْعَزِیْزُ سَلَامُ اللّٰهِ وَرَحْمَتُهٗ عَلَیْكَ

وَبَعد فَقَدْ تَلَقَّیْتُ كِتَابَكَ عَشِیَةَ اَمْسِ وَصَدَقْتَ اَنْتَ فِی ظَنِّكَ۔ نَحْنُ كُنَّا نَنْتَظِرُ كِتَابَكَ بِاِشْتِیَاقٍ عَظِیْمٍ

لَقَدْ سَرَّنِی كَثِیْرًا اَنَّ الْمَدْرَسَةَ وَجَوَّهَا قَدْ اَعْجَبَاكَ وَاَمَا هَلَعُكَ وَمَا ذَكَرْتَ مِنْ قَلَقِكَ وَاضْطِرَابِكَ۔ فَذَالِكَ مِنَ الطَبِیعِیِّ فَاِنَّ الْمَرْءَ اِذَا فَارَقَ اَهْلَهٗ وَدِیَارَهٗ وَصَارَاِلٰی مَكَانٍ لَیْسَ لَهٗ فِیْهِ اَنِیْسٌ وَلَا صَدِیْقٌ سَیَتَوَحَّشُ فِی ذَالِكَ الْمَكَانِ۔ كَذٰلِكَ اَنْتَ یَا عَزِیْزِیْ۔ اِنَّكَ قَدْ فَارَقْتَ الْجَوَّ الَّذِی فِیْهِ نَشَأْتَ وَصِرْتَ اِلٰی مَكَانٍ لَمْ تَالِفْهُ مِنْ قَبْلُ، وَلٰكِنْ اَرْجُوْ اَنْ لَاتَمُرَّبِكَ اَیَّامٌ اِلَّا تَسْتَاِنِسُ بِهٖ

وَاِنَّكَ وَلَدٌ رَشِیْدٌ تَعْرِفُ فَضْلَ الْعِلْمِ فَلَاحَاجَةَ اِلَی الْمَزِیْدِ فِی هٰذِهِ السَّنَةِ وَكَفٰی بِكَ شَوْقًا مَاقَرَأْتَ مِنْ حَدِیْثِ الرَّسُوْلِ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رَضًی بِمَا صَنَعَ، فَاللّٰه یُخَیِّرُلَكَ یَرْزُقُكَ عِلْمًا نَافِعًا۔

هٰذَا وَاَدْعُوْ اللّٰهَ اَنْ یَكْلَأَكَ بِعِنَایَتِهٖ وَیَحْفِظُكَ بِرِعَایَتِهٖ۔ وَالسَّلَامُ۔

اَبُوْكَ۔

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ کل تمہارا شام کو خط ملا اور تمہارا خیال بھی

درست نکلا کہ ہم بڑے اشتیاق سے تمہارے خط کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔

بے شک مجھے اس بات سے بڑی مسرت ہوئی کہ مدرسہ اور مدرسے کا ماحول تم کو پسند آ گیا باقی رہی آپ کی قلبی گھبراہٹ، اور بے چینی جس کا تم نے ذکر کیا تو یہ ایک فطری چیز ہے۔ اس لئے اس انسان جب گھر بار وطن چھوڑ کر ایسی جگہ جاتا ہے جہاں اس کا کوئی محبت کرنے والا اور غم کھانے والا اور دوست نہیں ہوتا تو اس جگہ لازماً وحشت محسوس کرتا ہے میرے پیارے بے شک تیرا بھی یہی مسئلہ ہے تو جس ماحول سے جدا ہوا اسی میں پیدا ہوا اور اس میں نشو ونما پائی اور ایسا ہو گیا کہ اس سے پہلے کسی جگہ سے محبت نہیں کرتا تھا لیکن میں امید کرتا ہوں کہ چند دن گزریں گے کہ تم مانوس ہو جاؤ گے۔

یقیناً تم ایک عقلمند بیٹے ہو اور علم کی فضیلت کو جانتے ہو پس مزید وضاحت کی ضرورت نہیں اس سلسلے میں اور آپ کا شوق بڑھانے کے لیے وہ حدیث کافی ہے جو تو نے پڑھی۔ کہ بے شک فرشتے طالب علم کے کام پر خوش ہوتے ہیں اور اپنے پر بچھاتے ہیں۔ اللہ نافع علم کو تیرا مقدر بنائیں اور اس دولت سے تجھ کو نوازیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۵) مشق نمبر (۱۳۵)

اُكْتُبْ كِتَابًا اِلٰى عَمِّكَ وَ ثَانِيًا اِلٰى اُمِّكَ، وَ ثَالِثًا اِلٰى اَخِيْكَ الصَّغِيْرِ، وَاذْكُرْ فِي الْاَوَّلِ نُبَذًا مِنْ اَحْوَالِ الْمَدْرَسَةِ ثُمَّ اطْلُبْ مَا تَحْتَاجُ اِلَيْهِ مِنَ الْمَلَابِسِ وَالنُّقُوْدِ۔ وَاذْكُرْ فِي الثَّانِي عَطْفَ اَسَاتِذَتِكَ عَلَيْكَ وَ اَخْبِرْ عَنِ الْكُتُبِ الدَّرْسِيَّةِ الَّتِيْ تَقْرَءُهَا اَنْتَ۔ وَ فِي الثَّالِثِ التَّرْغِيْبُ اِلَى التَّعْلِيْمِ وَ مَا بَدَا لَكَ مِنَ النُّصْحِ۔

ایک خط اپنے چچے کی طرف دوسرا اپنی ماں کی طرف اور تیسرا خط اپنے چھوٹے بھائی کی طرف لکھیں۔

پہلے خط میں کچھ مدرسے کے حالات اور پھر اپنی ضرورت کی چیزیں طلب کریں کپڑوں اور پیسوں کی صورت میں

اور دوسرے خط میں اپنے اساتذہ کی شفقت اور درسی کتابوں کے بارے میں جو تو پڑھتا ہے۔

اور تیسرے خط میں تعلیم کی طرف ترغیب اور ضروری نصیحتیں لکھیں۔

اَلرِّسَالَةُ الْاُوْلٰی اِلَی الْعَمِّ

(پہلا خط چچے کی طرف)

دارالعلوم کراتشی باکستان

۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۰ھ

اِلٰی عَمِّی الشَّفِیْقِ سَلَامٌ عَلَیْکَ

بَعدَ السَّلَامِ الْمَسْنُوْنِ اِذَا وَصَلْتُ فِی مَدرَسَتِیْ مَکَّنْتُ ذَکَرْتُ وَعْدَکَ اَنْ اَکْتُبَ اِلَیْکَ الرِّسَالَةَ الْآنَ اَنَا اَکْتُبُ اِلَیْکَ رِسَالَةً ، بِحَسْبِ عَهْدِی، یَا عَمِّیْ قَدْ فَرِحْتُ وَ سُرِرْتُ اِذَا دَخَلْتُ فِی الْمَدْرَسَةِ فِی آخِرِ اللَّیْلِ۔ اِذَا وَ صَلْتُ عَلٰی بَابِ الْمَدْرَسَةِ سَئَلَنِیْ خَفِیْرٌ بِاَیِّ دَرْجَةٍ تَدْرُسُ، فَاَجِبْتُ لَهٗ عَنْ کُلِّ اَحْوَالِهَا۔ فَبَعْدَ یَوْمَیْنِ شُرِعَتْ دُرُوْسُنَا۔ وَ قَدْ حَصَلْتُ بَعْضَ الْکُتُبِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَ بَعْضَهَا لَیْسَ بِمَوْجُوْدَةٍ فِی الْمَدْرَسَةِ۔ اَلْآنَ اَنَا اَحْتَاجَ بَعْضَ الْکُتُبِ الدَّرْسِیَّةِ وَ سَیَاتِی الْبَرْدُ وَ لَیْسَ عِنْدِی ثِیَابِیْ وَ مَلَابِسُ مُطَابِقًا لِلْبَرْدِ اَنَا اَخْبِرُکَ اَرْسِلْ اِلَّی نُقُوْدًا وَ مَلَابِسًا مُطَابِقًا لِلْبَرْدِ۔ وَ اَنَا اَشْکُرُکَ کَثِیْرًا عَلٰی هٰذَا عَطْفِكَ وَالسَّلَامُ

اِبْنُ اَخِیْكَ

اَلرِّسَالَةُ الثَّانِيَةُ اِلَى الاُمِّ

(دوسرا خط والدہ کی طرف)

الجامعة خير المدارس ملتان

۲۲۔رجب المرجب ۔ ۱۴۳۰ھ

اُمِّيْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ عُمَرِكِ!

سَلَامٌ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةَ اللّٰهِ:۔ اَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ كَيْفَ اَنْتِ يَا اُمِّي وَ كَيْفَ صِحَتُكِ فِي هٰذِهِ الْاَيَّامِ۔

فِي الْاَوَّلِ اَنَا اَسْتَعْذِرُ مِنْكَ عَلٰى تَاخِيْرِ اِرْسَالِ الرِّسَالَةِ اِلَيْكَ وَ لٰكِنْ كَانَ لِيْ عُذْرٌ مَعْقُوْلٌ لِاَنِّي كُنْتُ مَشْغُوْلاً فِي الْاِخْتِبَارِ السُّدُسِيَّةِ فَفَرَغْتَ قَبْلَ يَوْمَيْنِ عَنِ الْاِخْتِبَارِ وَاَرْجُوْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ اَنْ اَنْجَحَ فِيْ حُصُوْلِ الْجَائِزَةِ الْاُوْلٰى فِيْ صَفِّيْ۔

وَالْاٰنَ اَذْكُرُ فِيْ حُضُوْرِكِ اَحْوَالَ اَسَاتِذَتِي وَ هُمْ كُلُّهُمْ مُشْفِقُوْنَ وَ مُحِبُّوْنَ بِكُلِّ تَلَامِيْذِهِمْ كَالْاَبَاءِ فِي الْبُيُوْتِ وَ هُمْ يُاَدِّبُوْنَنَا وَ يُدَرِّبُوْنَنَا فِيْ كُلِّ الْاَوْقَاتِ۔ وَالْكُتُبُ الَّتِي تَحْتَ دُرُوْسِيْ كُلُّهَا اَكْتُبُ بِاَسْمَاءِ هَا۔ هِدَايَةُ النَّحْوِ، عِلْمُ الصِّيْغَةِ، اَلْقُدُوْرِيْ، زَادُ الطَّالِبِيْنَ، تَيْسِيْرُ الْمَنْطِقِ وَالْجُزْءُ الثَّلَاثُوْنَ مِنَ الْقُرْآنِ وَ غَيْرُهَا۔

وَ فِيْ آخِرِ رِسَالَتِي اَرْجُوْا مِنْكِ يَا اُمِّي الشَّفِيْقَةِ لَا تَنْسَانِيْ فِيْ اَدْعِيَتِكِ الْمُسْتَجَابَةِ۔ وَالسَّلَامُ

وَلَدُكَ الْمُطِيْعُ

اَلرِّسَالَةُ الثَّالِثَةُ اِلَى الْاَخِ الصَّغِيْرِ

(تیسرا خط چھوٹے بھائی کی طرف)

الجامعة الاشرفية لاهور

۲۳، رجب ۱۴۳۰ھ

اَخِی الصَّغِیْرُ الْمُحبَّبُ!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ:۔ اَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَيْفَ اَنْتَ صِحَّةً وَ طَبِيْعَةً فِي هٰذِهِ الْاَيَّامِ وَ كَيْفَ اَحْوَالُ اَسَاتِذَتِكَ الَّذِيْنَ يُعَلِّمُوْنَكَ فِي الْمَدْرَسَةِ لَيْلًا وَ نَهَارًا۔

قَدِ اضْطَرَبْتُ اِذَا وَ صَلَتْنِيْ رِسَالَةُ صَدِيْقِيْ عَنْكَ كَانَتْ مَكْتُوْبَةٌ عَنْ اَحْوَالِكَ قَدْ اَخْبَرَنِيْ صَدِيْقِيْ عَنْكَ اَنَّهٗ لَا يَعْرِضُ اِلَى الدُّرُوْسِ وَالصَّلٰوتِ الْخَمْسَةِ وَ لَا يُوَاظِبُ فِي اَوْقَاتِهٖ وَ لَا يَحْفَظُ دُرُوْسَهٗ وَ لَا يَجْتَهِدُ لِاخْتِبَارِهِ الْآتِي۔ اَلْآنَ اَسْئَلُ عَنْكَ اَهٰذَا حَقٌّ عَنْكَ اَحْوَالِكَ؟ يَا اَخِي اِسْمَعْ كَلَامِيْ بِحُضُوْرِ قَلْبِكَ وَاعْمَلْ عَلَيْهَا بِاِخْلَاصٍ كَامِلٍ هَلْ لَا تَعْلَمُ كَمَا قِيْلَ "مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ۔ وَ اَيْضًا قِيْلَ "مَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ وَ اَيْضًا قَالَ بَعْضُ النَّاسِ اَلْعِلْمُ نُوْرٌ وَالْجَهْلُ ظُلْمَةٌ۔

يَا اَخِي اَنَا اَنْصَحُكَ بِهٰذِهِ النَّصَائِحِ اِنْ عَمِلْتَ بِهَا فَاَنْتَ عَظِيْمٌ وَ اِنْ

نَسِيْتَ فَاَنْتَ ذَلِيْلٌ۔ فَاعْرِضْ اِلٰى دُرُوْسِكَ وَ وَاظِبْ عَلٰى اَوْقَاتِكَ فَابْعُدْ عَنِ الْاَشْرَارِ۔ فَاِنَّ اللّٰه يُعِيْنُكَ فِي كُلِّ اَمْرِكَ۔ وَالسَّلَامُ

اَخُوْكَ الْكَبِيْرُ